دلائل الخیرات



تاج کمپنی لمیٹڈ

جملہ قانونی حقوق عکس و طباعت بشمول کاپی رائٹس بحق تاج کمپنی لمیٹڈ محفوظ ہیں۔

دلائل الخیرات

عکسی رنگین

تاج کمپنی لمیٹڈ
لاہور۔ کراچی
راولپنڈی۔ پشاور

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب:	دلائل الخیرات شریف مترجم مع دعائے حزب البحر، قصیدہ بردہ شریف
مصنف دلائل الخیرات:	ابوعبداللہ سید محمد بن سلیمان جزولی رحمہ اللہ تعالیٰ
مصنف دعائے حزب البحر:	امام العارفین سید ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ تعالیٰ
مصنف قصیدہ بردہ شریف:	شیخ شرف الدین امام بوصیری رحمہ اللہ تعالیٰ
حروف ساز:	شیخ عمران ارشد
تصحیح:	محمد عبدالستار طاہر مسعودی
صفحات:	۴۹۸
تعداد:	5,000
سن اشاعت:	ستمبر ۲۰۰۵ء
طابع:	تاج آرٹ پریس، لاہور
ہدیہ:	.....

رابطہ

● ہیڈ آفس تاج کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ

70 شیخ عبدالقادر جیلانی روڈ (آؤٹ فال روڈ) لاہور

مشمولات

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	**تعارف** : ابوعبداللہ سید محمد بن سلیمان جزولی	الف
	(مصنف دلائل الخیرات شریف)	
۲	دلائل الخیرات شریف	ب
۳	سبب تالیف	ج
۴	نسخوں کا اختلاف	د
۵	شروح دلائل الخیرات شریف	۱
۶	ترتیب کتاب اور پڑھنے کا طریقہ	۲
۷	طریقہ تلاوت	۴
۸	آداب تلاوت	۵
۹	فاتحۃ الاوراد (ابتدائے وظائف)	۸
۱۰	تہلیل	۹
۱۱	صلوٰۃ عظیمہ	۹
۱۲	استغفار کبیر	۱۱
۱۳	اسماء الحسنیٰ	۱۸
۱۴	دعاء الافتتاح	۲۷
۱۵	مقدمہ دلائل الخیرات شریف	۳۱
۱۶	فضائل درود شریف	۳۶
۱۷	نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے مبارک	۶۴
۱۸	دلائل الخیرات شریف پڑھنے کے وقت نیت	۸۳
۱۹	صفت روضۂ مطہرہ	۸۷
۲۰	پہلی منزل (ورد بروز سوموار)	۹۱

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۲۱	دوسری منزل ——— (ورد بروز منگل)	۱۲۸
۲۲	تیسری منزل ——— (ورد بروز بدھ)	۱۶۴
۲۳	چوتھی منزل ——— (ورد بروز جمعرات)	۲۰۰
۲۴	پانچویں منزل ——— (ورد بروز جمعۃ المبارک)	۲۴۰
۲۵	چھٹی منزل ——— (ورد بروز ہفتہ)	۲۸۶
۲۶	ساتویں منزل ——— (ورد بروز اتوار)	۳۲۹
۲۷	آٹھویں منزل ——— (ورد بروز سوموار)	۳۶۹
۲۸	دعائے خاتمہ دلائل الخیرات شریف ———	۳۹۱
۲۹	دعائے اعتصام ———	۴۰۱
	دعائے حزب البحر	
۳۰	**تعارف**: شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ ——— (مصنف: دعائے حزب البحر)	
۳۱	دعائے حزب البحر کی زکوٰۃ نکالنے کا طریقہ ———	۴۱۲
۳۲	دعائے حزب البحر ———	۴۱۴
۳۳	دعائے اختتام ———	۴۳۶
	قصیدہ بردہ شریف	
۳۴	**تعارف**: شیخ شرف الدین بوصیری علیہ الرحمہ ——— (مصنف: قصیدہ بردہ شریف)	۴۴۲
۳۵	قصیدہ بردہ شریف ———	۴۴۷
۳۶	پہلی فصل ——— بیماری و عشق رسول اکرم ﷺ میں غزل	۴۴۸
۳۷	دوسری فصل ——— خواہش نفس سے خوف	۴۵۲

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۳۸	تیسری فصل ——— نعت نبی اکرم ﷺ	۴۵۷
۳۹	چوتھی فصل ——— ذکر ولادت باسعادت رسول اکرم ﷺ	۴۶۶
۴۰	پانچویں فصل ——— ذکر معجزات نبی اکرم ﷺ	۴۷۰
۴۱	چھٹی فصل ——— قرآن پاک کی فضیلت وتعریف	۴۷۵
۴۲	ساتویں فصل ——— ذکر اسراء ومعراج نبی اکرم ﷺ	۴۸۰
۴۳	آٹھویں فصل ——— ذکر جہاد نبی اکرم ﷺ	۴۸۴
۴۴	نویں فصل ——— نبی اکرم ﷺ کو وسیلہ بنانا	۴۹۱
۴۵	دسویں فصل ——— پیش حاجات ومناجات	۴۹۵



امام علامہ قطبِ زمانہ ابُوعبداللہ سید محمد بن سلیمان جزولی قدس سرہ

از: علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری
شیخ الحدیث دارالعلوم جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور تقدیس وتنزیہ جس طرح حضور نبی اکرم سرور دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بیان کی، وہ آپ ہی کا حصہ ہے۔ مخلوق خدا میں سے کوئی شخصیت اس مقام کو نہیں پہنچی، اور اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب اکرم، شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت شان کا چرچا کرنے کا جو اہتمام کیا ہے، وہ بھی آپ ہی کا خاصہ ہے، کوئی دوسرا اس میں شریک نہیں ہے۔ آپ کا اسم مبارک احمد اس حقیقت کو واضح کرتا ہے کہ آپ سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی تعریف وثناء کرنے والے ہیں، جبکہ آپ کا اسم گرامی محمد اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ آپ ہی وہ ہستی ہیں، جن کی اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ تعریف کی ہے۔ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (الاشراح ۹۴/۴)

''اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا''

کلمۂ طیبہ، اذان، خطبہ، تشہد، غرض جہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے، اس کے حبیب مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بھی ذکر ہے۔ مولانا جمیل الرحمٰن قادری کہتے ہیں:

؎ اذانوں میں، خطبوں میں، شادی و غم میں
غرض ذکر ہوتا ہے ہر جا تمہارا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی

اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''ہمارے پاس جبریل امین تشریف لائے، اور کہنے لگے: ''میرا اور آپ کا رب فرماتا ہے: ''آپ جانتے ہیں کہ میں نے آپ کا ذکر کس طرح بلند کیا؟

اِذَا ذُکِرْتُ ذُکِرْتَ مَعِیَ

''جب میرا ذکر کیا جائے گا، تو میرے ساتھ تمہارا ذکر بھی کیا جائے گا۔'' [1]

قرآن کریم میں جگہ جگہ اللہ تعالیٰ کے اسم گرامی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حبیب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب اکرم صلی اللہ علیہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ذکرِ جمیل کو فروغ دینے کا اہتمام یہ فرمایا کہ اہل ایمان کو آپ پر درود وسلام بھیجنے کا حکم دیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا O (الاحزاب ۳۳/۵۶)

''بیشک اللہ اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں، اس غیب بتانے والے (نبی) پر، اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔''

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کی رفعت کے لئے درود شریف کے حکم کے علاوہ اور کوئی صورت نہ بھی ہوتی، تو بھی کائنات میں ہر سو آپ کے ذِکر کا چرچا ہوتا۔

؎ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے تیرا، ذکر ہے اُونچا تیرا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

---

[1] عیاض بن موسیٰ اندلسی، امام قاضی: الشفاء (طبع ملتان) ج ۱، ص ۱۲

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے ایک دفعہ ہم پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اور اس کے دس گناہ معاف فرماتا ہے، اور اس کے دس درجے بلند فرماتا ہے۔'' (نسائی شریف، مشکوٰۃ شریف)

حضرت اُبَیّ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: ''یارسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) میں آپ پر بکثرت درود شریف بھیجتا ہوں، میں آپ پر کتنا درود شریف بھیجوں؟'' فرمایا: ''جتنا چاہو۔'' عرض کیا: (فرائض وواجبات ادا کرنے کے بعد) چوتھائی وقت درود بھیجوں''؟ فرمایا: ''جتنا چاہو، اگر اس سے زیادہ وقت صرف کرو، تو تمہارے لئے بہتر ہے۔'' عرض کیا: ''نصف وقت؟'' فرمایا: جیسے تمہاری مرضی، اگر اس سے زیادہ ہو، تو تمہارے لئے بہتر ہے۔'' عرض کیا: ''نصف وقت؟'' فرمایا: ''جیسے تمہاری مرضی، اگر اس سے زیادہ ہو، تو تمہارے لئے بہتر ہے۔'' عرض کیا: ''دو تہائی وقت؟'' فرمایا: ''جیسے چاہو، اگر اس سے زیادہ ہو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔'' میں نے عرض کیا: ''میں تمام وقت آپ پر درود شریف بھیجوں گا۔'' فرمایا: ''تب تو تمہارے مقاصد پورے کئے جائیں گے اور گناہ بخش دیئے جائیں گے۔'' (ترمذی شریف، مشکوٰۃ شریف ص ۸۶)

حضرت فاروق اعظم بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

''دعا زمین وآسمان کے درمیان موقوف رہتی ہے، مقام قبولیت تک نہیں پہنچتی، یہاں تک کہ تم نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو۔'' (ترمذی شریف، مشکوٰۃ شریف ص ۷۸)

اللہ تعالیٰ کے حکم اور حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کی تعمیل میں اہل ایمان ومحبت پورے اخلاص وکمال ذوق وشوق کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حبیب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود

سلام کے تحفے اور ہدیئے پیش کرتے ہیں۔ اور دُنیا و آخرت کی سعادتیں، برکتیں اور نعمتیں حاصل کرتے ہیں۔ درود وسلام پیش کرنے کا مقصد ہرگز یہ نہیں ہونا چاہیے کہ ہمارے درود وسلام کی بدولت حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے مراتب و درجات بلند ہوں، کیونکہ سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر اللہ تعالیٰ کا عظیم فضل ہے:

☆----- وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا○ (النساء ۴/۱۱۳)

"آپ کے درجات تو ہر لحظہ رُو بہ ترقی ہیں۔"

☆----- وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى (الضحیٰ ۹۳/۴)

"بعد والی حالت آپ کے لئے پہلی حالت سے بہتر ہے۔"

بلکہ مقصد یہ ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو رحمتیں اور برکتیں اور فیوض، حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر وارد ہوتے ہیں۔ آپ کے وسیلہ جلیلہ سے ہم فقیروں اور بے نواؤں پر بھی وارد ہوں، اور ہم بھی اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے مستحق ہوں۔

یاد رہے کہ درود وسلام پیش کرنے کے لئے ضروری نہیں ہے کہ کچھ مخصوص کلمات ہی ادا کئے جائیں۔ ملت اسلامیہ کے علماء اور اولیاء مختلف کلمات اور صیغوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے حبیب مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ ناز میں عقیدت ومحبت کے گلدستے پیش کرتے رہے ہیں۔ اور قیامت تک پیش کرتے رہیں گے۔

درود شریف کے فضائل پر بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ اسی طرح درود پاک کے مختلف کلمات اور صیغوں کے مجموعے بھی کثیر تعداد میں مرتب کئے گئے ہیں، ان میں سب سے زیادہ جسے مقبولیت حاصل ہوئی، وہ "دلائل الخیرات" ہے۔ آئندہ سطور میں پہلے صاحب دلائل الخیرات کا مختصر

تذکرہ پیش کیا جائے گا، پھر دلائل الخیرات کا تعارف پیش کیا جائے گا۔

صاحب دلائل الخیرات رحمہ اللہ تعالیٰ:۔

امام علامہ قطب زمانہ ابوعبداللہ سید محمد بن سلیمان جزولی سملالی حسنی رحمہ اللہ تعالیٰ ۸۰۷ھ/۱۴۰۴ء میں [1] بمقام سوس اقصیٰ (مراکش) میں پیدا ہوئے۔ امام محمد المہدی بن احمد نے اپنی شرح دلائل الخیرات میں مؤلف دلائل الخیرات کے حالات ان الفاظ میں تحریر فرمائے ہیں:

''مؤلف کا نام محمد، کنیت ابوعبداللہ تھا۔ والد کا نام سلیمان تھا۔ آپ کے والد محترم قبیلہ جزولہ کے امیر لوگوں میں شمار کیے جاتے تھے۔''

آپ حسنی سادات میں سے تھے۔ آپ کا پورا نسب نامہ یہ ہے:

''محمد بن سلیمان الجزولی بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر بن سلیمان بن یعلیٰ بن یخلف بن موسیٰ بن علی یوسف بن عیسیٰ بن عبداللہ بن جندر بن عبدالرحمٰن بن محمد بن احمد بن حسان بن اسمٰعیل بن جعفر بن عبداللہ بن حسن بن الحسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔''

یعنی آپ کا سلسلہ نسب انیس پشتوں کے بعد حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مل جاتا ہے اور بربر قوم (افریقہ) کے قبیلۂ جزولہ کی شاخ سہلالہ سے تعلق رکھتے تھے۔ کچھ عرصہ وطن میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد شہر فاس چلے گئے، اور مدرسۃ الصفارین میں داخل ہو گئے، جہاں اُن کا رہائشی حجرہ آج بھی محفوظ ہے [2] کہتے ہیں کہ انہوں نے فاس ہی میں کتاب

---

[1] خیرالدین زرکلی: الاعلام (طبع بیروت) ج ۶، ص ۱۵۱

[2] محمد بن شنب: دائرۃ المعارف (پنجاب یونیورسٹی، لاہور) ج ۷، ص ۲۲۷

مبارک دلائل الخیرات لکھی۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ انہوں نے جامع قرویین (فاس) کے کتب خانہ کی کتابوں سے استفادہ کر کے یہ کتاب ترتیب دی۔

پھر فاس سے ساحل تشریف لائے، تو یکتائے زمانہ شیخ ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ امغار الصغیر رحمہ اللہ تعالیٰ کے دستِ اقدس پر بیعت ہوئے، اور چودہ سال تک خلوت گزینی اختیار کر کے عبادت و ریاضت اور منازل سلوک طے کرنے میں مصروف رہے۔ پھر آسفی میں خلق خدا کی رہنمائی اور مریدین کی تربیت کا کام شروع کیا۔ بے شمار لوگوں نے آپ کے ہاتھ پر توبہ کی۔ آپ کا چرچا دُور دراز تک پہنچا۔ حیرت انگیز خوارق اور بڑی بڑی کرامات ظاہر ہوئیں۔ مریدین کی تعداد بارہ ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔[1]

حضرت شیخ، احکام الٰہیہ اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی سنت پر سختی سے کاربند تھے، کثرت سے اوراد و وظائف ادا کرتے تھے، عوام الناس کے بے پناہ ہجوم کو خطرہ محسوس کرتے ہوئے حاکم وقت نے اُنہیں آسفی سے نکال دیا، چنانچہ آپ آفرغال تشریف لے گئے، اور رُشد و ہدایت کا کام شروع کر دیا۔

علامہ فاسی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

> ''آپ کی برکت سے انوار جگمگا اٹھے، اسرار آشکارا ہونے لگے، فقراء ہر طرف پھیل گئے، بلادِ مغرب (موجودہ مراکش اور تیونس وغیرہما) میں اللہ تعالیٰ کے ذکر اور حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں صلوٰۃ وسلام کے نغمے گونجنے لگے۔ آپ کی شہرت ہر سو پھیل گئی

---

[1] یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، علامہ: جامع کرامات الاولیاء (مصطفیٰ البابی، مصر) ج ۱، ص ۲۷۶

اور ہر طرف آپ کے مریدین دکھائی دینے لگے۔ بندگانِ خدا اور شہروں کو نئی زندگی مل گئی۔ مغرب (مراکش) میں طریقت کے آثار مٹ چکے تھے اور انوار ماند پڑ چکے تھے۔ آپ نے طریقت کی تجدید فرمائی، اور بہت سے مشائخ کو خلافت سے نوازا۔" [1]

حضرت شیخ دعوتِ دین اور رُشد وہدایت کے لئے اپنے خلفاء کو مختلف شہروں میں بھیجتے تھے، جو اپنے مریدین اور معتقدین کے ہمراہ جگہ جگہ تشریف لے جاتے، اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی عبادت واطاعت اور ذکر الٰہی کی دعوت دیتے۔ آپ کے کثیر التعداد خلفاء میں سے صرف دو حضرات کے نام ملتے ہیں:

(۱) شیخ ابو عبداللہ محمد الصغیر السہلی

(۲) شیخ ابو محمد عبدالکریم المنداری رحمہما اللہ تعالیٰ

حضرت شیخ جزولی مذہباً مالکی تھے۔ [2] انہیں فقہ مالکی کی مشہور کتاب المدونۃ زبانی یاد تھی، طریقۃً شاذلی تھے۔ [3]

آپ کی تصانیف میں درج ذیل کتب کے نام ملتے ہیں:

☆ **دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار:**

یہ کتاب سینٹ پیٹرسبرگ میں ۱۸۴۲ء میں چھپی۔ کئی بار قاہرہ اور قسطنطنیہ (استنبول) میں چھپ چکی ہے۔ (پاک وہند میں بے شمار مرتبہ چھپ چکی ہے)

☆ **حزب الفلاح:**

بابرکت دعا، اس کا مخطوطہ برلن (۳۸۸۶) گوتھا (عدد ۸۲۰) اور لائڈن (عدد ۲۲۰۰۳) میں موجود ہے۔

---

[1] محمد مہدی فاسی، علامہ: مطالع المسرات (الطبعۃ التازیۃ) ص ۳

[2] اسماعیل باشا بغدادی: ہدیۃ العارفین (مکتبۃ المثنیٰ، بغداد) ج ۲، ص ۲۰۴

[3] خیر الدین زرکلی: اعلام (طبع بیروت) ج ۶، ص ۱۵۱

☆ **حزب الجزولی:**

جو آجکل حزب سبحان الدائم لایزول کہلاتی ہے، اور شاذلیوں میں متداول ہے اور مقامی زبان میں ہے۔ [1]

آسفی کے حاکم نے یہ خیال کر کے کہ یہ وہی فاطمی ہیں، جن کا انتظار کیا جا رہا ہے، یعنی امام مہدی ہیں، آپ کو زہر دے دیا۔ [2] چنانچہ ۱۶ ربیع الاول ۸۷۰ھ / ۱۴۶۵ء کو آفرغال میں صبح کی نماز کی پہلی رکعت کے دوسرے سجدے یا دوسری رکعت کے پہلے سجدے میں آپ کا وصال ہوا۔ اسی دن نماز ظہر کے وقت آپ کی تعمیر کردہ مسجد کے وسط میں آپ کو دفن کیا گیا۔ رحمہ اللہ تعالیٰ ورضی اللہ تعالیٰ عنہ ---- کہتے ہیں کہ آپ کی اولاد نہیں تھی۔ [3]

آپ کے وصال کے ۷۷ سال بعد سلطان ابوالعباس احمد المعروف بہ الاعرج، مراکش میں داخل ہوا، تو اُس نے آپ کے جسدِ مبارک کو لے جا کر مراکش کے قبرستان ریاض العروس میں دفن کیا اور اس پر گنبد تعمیر کیا، یہ مقبرہ آج بھی موجود ہے۔ [4]

جب آپ کا جسدِ خاکی نکالا گیا، تو طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی تھی۔ وصال سے پہلے آپ نے حجامت بنوائی تھی، اس کا اثر بدستور موجود تھا۔ ایک شخص نے آپ کے چہرے پر انگلی رکھی، تو اُس کی حیرت کی انتہا نہ رہی، اس جگہ سے خون ہٹ گیا اور جب انگلی اٹھائی، تو پھر اپنی جگہ لوٹ آیا جیسے کہ زندوں میں ہوتا ہے۔ مراکش میں آپ کے مزار اقدس پر عظیم ہیبت وجلالت پائی جاتی ہے۔ لوگ بڑی تعداد میں

---

[1] محمد بن شنب: دائرۃ المعارف (پنجاب یونیورسٹی، لاہور) ج ۷، ص ۲۲۸

[2] ایضاً: ج ۷، ص ۲۲۸

[3] محمد مہدی الفاسی، علامہ: مطالع المسرات، ص ۳

[4] محمد بن شنب: دائرۃ المعارف (پنجاب یونیورسٹی، لاہور) ص ۲۲۸

حاضر ہوتے ہیں اور دلائل الخیرات پڑھتے ہیں۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں بکثرت درود وسلام پیش کرنے کی برکت سے آپ کی قبر انور سے کستوری کی خوشبو آتی ہے۔

دلائل الخیرات شریف

اس کتاب کا پورا نام ہے:

دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلوۃ علی النبی المختار

حاجی خلیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں:

''یہ کتاب حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود وسلام پر مشتمل ہے اور (آیَۃٌ مِّنْ آیَاتِ اللّٰہِ) اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ مشرق ومغرب اور خاص طور پر رُوم کے شہروں میں باقاعدگی سے پڑھی جاتی ہے۔'' [1]

علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی رحمہ اللہ تعالیٰ، مطالع المسرات کے حوالے سے شیخ جزولی رحمہ اللہ تعالیٰ کا تذکرہ نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں:

''ان حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ شیخ جزولی اکابر اولیاء اللہ میں سے تھے رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اسی لئے سیدنا محمد حبیب مختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مقام ومرتبہ کی طرح، ہر علاقے اور ہر زمانے میں امت محمدیہ، ان کی اس کتاب، دلائل الخیرات کی طرف متوجہ اور متفق ہے۔'' [2]

---

[1] محمد مہدی الفاسی، علامہ: مطالع المسرات، ص ۴

[2] یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، علامہ: الدلالات الواضحات (مصطفی البابی، مصر، طبعہ ثانیہ) ص ۲۲

ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ میں نے درود شریف کے موضوع پر کئی کتابیں لکھی ہیں تاہم:

"بہت ہی ضروری ایک کام رہ گیا اور وہ ہے دلائل الخیرات کی خدمت، کیونکہ یہ کتاب درود شریف کے موضوع پر بہت ہی مشہور اور کثیر الاشاعت ہے، اس کی ترتیب بہت عمدہ اور اُس کا نفع بہت عظیم ہے۔

حضرت مصنف کے زمانے سے لے کر آج تک بڑے بڑے علماء نے اس کی شرحیں اور حواشی لکھے ہیں۔ خصوصاً امام فاسی نے کئی جلدوں میں اس کی شرح لکھی۔ پھر لکہ یوسف بن ؒ اس کی تلخیص کی، جو چھپ چکی ہے۔" [1]

سبب تالیف کے امام شیخ الدر

عارف باللہ شیخ احمد صاوی مصری نے صلوات الشیخ الدردیر کی شرح میں بیان کیا، اور علامہ نبہانی کے شیخ، علامہ حسن عدوی نے دلائل الخیرات کے حاشیہ میں اسے نقل کیا کہ امام جزولی نے فاس میں دلائل الخیرات لکھی، اور تالیف کا سبب یہ ہوا کہ ایک دن نماز کا وقت ہو گیا، امام جزولی وضو کرنے کے لئے اٹھے تو کنوئیں سے پانی نکالنے کے لئے کوئی چیز میسر نہ تھی۔ شیخ پریشان تھے کہ کیا کریں؟ اتنے میں ایک بلند مکان سے بچی نے دیکھا تو کہنے لگی: "آپ وہی شخصیت ہیں جن کی نیکی کی بڑی تعریف کی جاتی ہے، اس کے باوجود آپ پریشان ہیں کہ کنوئیں سے پانی کس طرح نکالیں؟" اس لڑکی نے کنوئیں میں تھوک دیا۔ کنوئیں کا پانی اُبل کر باہر آ گیا اور زمین پر بہنے لگا۔ شیخ نے وضو کرنے کے بعد اُسے کہا کہ میں تمہیں قسم دے

[1] یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، علامہ: الدلالات الواضحات ص ۴

کر پوچھتا ہوں کہ تم نے یہ مرتبہ کیسے حاصل کیا؟'' اُس نے کہا:

بِکَثْرَۃِ الصَّلَاۃِ عَلٰی مَنْ کَانَ اِذَا مَشٰی فِی الْبَرَارِ الْقَفْرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ بِاَذْیَالِہٖ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ [1]

''اس ذاتِ اقدس پر کثرت سے درود بھیجنے کی بدولت جو جنگل میں چلتے تو وحشی جانور ان کے دامن سے لپٹ جاتے۔'' (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)

یہ سُن کر شیخ نے قسم کھائی کہ ''میں دربارِ رسالت میں پیش کرنے کے لئے درود وسلام کی کتاب ضرور لکھوں گا۔''

مشائخ عظام نہ صرف دلائل الخیرات کو بطورِ ورد پڑھتے رہے ہیں، بلکہ اپنے مشائخ سے باقاعدہ اجازت بھی حاصل کی ہے۔ علامہ نبہانی کے شیخ، علامہ حسن عَدَوِی مصری اپنے شیخ آیات اللہ ع المسرات علیٰ دلائل الخیرات میں فرماتے ہیں کہ اس کتاب کی فضیلت وشرافت کے لئے یہ امر کافی ہے کہ اس کی مقبولیت اور افادیت حیرت انگیز ہے اور بعض عارفین نے اسے حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے حاصل کیا ہے۔ چنانچہ سیدی محمد مغربی تلمسانی اور سیدی محمد اندلسی رحمہما اللہ تعالیٰ نے حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے دلائل الخیرات حاصل کی۔ [2]

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے دلائل الخیرات کی سند حضرت شیخ ابوطاہر محمد بن ابراہیم کردی رحمہ اللہ تعالیٰ سے حاصل کی۔ [3]

---

[1] یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، علامہ: الدلالات الواضحات ص ۱۰

[2] یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، علامہ: الدلات الواضحات، ص ۸، ۷

[3] احمد بن عبدالرحیم، شاہ ولی اللہ: الانتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ (طبع فیصل آباد) ص ۱۶۴

حرمین شریفین میں علمی اور عملی کمالات کے جامع ایسے حضرات ہوئے ہیں جو نہ صرف دلائل الخیرات کے باقاعدہ عامل ہوتے تھے، بلکہ اہل محبت و معرفت ان کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے نسخوں کی تصحیح کرتے تھے اور ان سے اجازت بھی لیتے تھے، ایسے حضرات شیخ الدلائل کے محترم لقب سے یاد کئے جاتے:

☆---مولانا علامہ عبدالحئی لکھنوی قدس سرہٗ ۱۲۸۱ھ میں دلائل کی تصحیح کے لئے مدینہ منورہ میں شیخ الدلائل علی بن یوسف ملک الباشلی الحریری المدنی رحمہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ [1]

☆---علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی قدس سرہ نے ۱۳۳۲ھ میں مسجد نبوی کے امام شیخ الدلائل سید محمد سعید مالکی رحمہ اللہ تعالیٰ کو تین نشستوں میں باریک بینی سے دلائل الخیرات پڑھ کر سنائی اور تحریری اجازت حاصل کی۔ [2]

☆---شیخ الدلائل مولانا عبدالحق الہ آبادی مہاجر مکی رحمہ اللہ تعالیٰ ۱۲۸۳ھ میں حرمین شریفین پہنچے اور پچاس سال تک طالبانِ علم و عرفان کو سیراب کرتے رہے۔ [3]

☆---۱۳۲۳ھ میں مولانا عبدالباری فرنگی محلی حرمین شریفین حاضر ہوئے تو شیخ الدلائل سید امین ابن رضوان قدس سرہ سے

---

[1] عبدالحئی لکھنوی، علامہ: نفع المفتی والسائل (مجتبائی، لاہور) ص ۱۱۷

[2] یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، علامہ: الدلالات الواضحات، ص ۵

[3] محمود احمد قادری، مولانا شاہ: تذکرہ علمائے اہل سنت (سنی دارالاشاعت، فیصل آباد) ص ۱۷۸

اجازت وخلافت حاصل کی۔[1]

☆---- ۱۳۲۴ھ میں امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ مدینہ منورہ حاضر ہوئے تو شیخ الدلائل سید محمد سعید ابن علامہ سید محمد مغربی قدس سرہما نے آپ سے حدیث مسلسل بالاولیۃ سنی اور ان تمام علوم وفنون اور سلاسل کی اجازت و خلافت حاصل کی جن کی امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کو اپنے مشائخ سے اجازت حاصل تھی۔[2] یاد رہے کہ یہی وہ شیخ الدلائل ہیں جن سے علامہ نبہانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ۱۳۳۲ھ میں دلائل الخیرات کی اجازت حاصل کی تھی جیسے کہ چند سطور پہلے ذکر ہوا۔

نسخوں کا اختلاف:

امام جزولی رحمہ اللہ تعالیٰ دلائل الخیرات کی تالیف کے بعد مسلسل نظر وفکر کرتے رہے، جونہی انہیں کوئی لفظ بہتر نظر آیا، انہوں نے پہلے لفظ کی جگہ وہ لکھ دیا، چونکہ لوگ کثرت سے نقلیں حاصل کیا کرتے تھے۔ کسی نے تبدیلی سے پہلے نقل حاصل کی اور کسی نے بعد میں، اس دلائل کے نسخے مختلف ہو گئے۔ تاہم معاملہ آسان ہے۔ ایک نسخہ بہتر ہے، تو دوسرا بہترین ہے۔ تاہم سب سے زیادہ قابل اعتماد نسخہ مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر خلیفہ ابوعبداللہ محمد الصغیر السہلی رحمہ اللہ تعالیٰ کا ہے، جو حضرت مصنف کے وصال سے آٹھ سال پہلے ۶ ربیع الاول ۸۶۲ھ/۱۴۵۸ء بروز جمعہ شریف مکمل ہوا،[3] اور اس پر حضرت مصنف کے دستخط بھی

---

[1] محمود احمد قادری، مولانا شاہ: تذکرہ علمائے اہل سنت (سنی دارالاشاعت، فیصل آباد) ص ۱۷۳

[2] احمد رضا خاں بریلوی، امام: الاجازات المتینۃ، رسائل رضویہ (طبع لاہور) ج ۱، ص ۳۴۴

[3] محمد المہدی الفاسی، علامہ: مطالع المسرات، ص ۱۰، ۹

تھے۔ [1] علامہ فاسی اس نسخے کا حوالہ دیتے ہوئے اَلْعَتِیْقَۃ (قدیمہ) السَّھْلِیَّۃ اور کبھی اَلْمُعْتَمَدۃ کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔

شروح دلائل الخیرات شریف:

دلائل الخیرات کی کئی شرحیں اور حواشی لکھے گئے ہیں، لیکن بقول حاجی خلیفہ علیہ الرحمہ: ''معتبر ترین شرح علامہ فاسی کی ہے۔'' [2] چند شروح اور حواشی کے نام درج کئے جاتے ہیں:

☆ **مطالع المسرات:**

فاس، مراکش کے رہنے والے امام علامہ محمد المہدیٰ الفاسی (م ۱۰۵۲ھ) نے پہلے کئی جلدوں میں عربی شرح لکھی، پھر ایک جلد میں اس کا اختصار کیا۔ راقم نے اس کا اُردو ترجمہ شروع کیا تھا، نصف تک پہنچا تھا کہ اشعۃ اللمعات کے ترجمہ کا کام ذمے لگ گیا۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں کاموں کو مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین! [3]

☆ **بلوغ المسرات علیٰ دلائل الخیرات:**

علامہ نبہانی کے شیخ، علامہ حسن عدوی مصری (رحمہما اللہ تعالیٰ) کا حاشیہ [4] بزبان عربی۔

☆ **شرح شیخ زروق مغربی** رحمہ اللہ تعالیٰ، عربی [5]

---

[1] یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، علامہ: الدلالات الواضحات، ص ۱۲

[2] حاجی خلیفہ: کشف الظنون ج ۱، ص ۷۶۰

[3] نوٹ: یہ دونوں تراجم زیور طباعت سے ہمکنار ہو چکے ہیں ---- طاہر

[4] یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، علامہ: الدلالات الواضحات، ص ۷

[5] عطاء الرحمٰن شروانی ابتدائیہ دلائل الخیرات (مدینہ بک ڈپو، دہلی) ص ۲

☆ **مزرع الحسنات** (فارسی)

☆ **الدلالات الواضحات:**

علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی سابق رئیس محکمۃ الحقوق، بیروت نے دلائل پر مختصر حاشیہ لکھا ہے، جس میں مشکل الفاظ کے معانی اور نسخوں کا اختلاف بیان کیا ہے۔ ابتداء میں پندرہ فوائد پر مشتمل بہت ہی مفید مقدمہ لکھا ہے۔ آخر میں ایمان افروز اکانوے خوابیں بیان کی ہیں، اور سب سے آخر میں حجۃ الاسلام امام غزالی رحمہ اللہ تعالیٰ کا رسالۂ مبارکہ قواعد العقائد بھی نقل کر دیا ہے۔

پاک و ہند میں اس کے کئی تراجم بزبان اُردو چھپے ہوئے ہیں۔ راقم نے بھی دلائل الخیرات کا اُردو ترجمہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے لطف و کرم سے امید ہے کہ اس مقدمہ کے ساتھ شائع ہو جائے گا۔ فقیر کو مرشد کریم مفتی اعظم پاکستان علامہ ابوالبرکات سید احمد قادری رحمہ اللہ تعالیٰ اور جانشین مفتی اعظم مولانا اختر رضا خاں ازہری مدظلہ العالی نے دلائل الخیرات کی اجازت عطا فرمائی تھی، اللہ تعالیٰ مجھے باقاعدگی کے ساتھ پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ترتیب کتاب اور پڑھنے کا طریقہ:

امام جزولی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بسم اللہ شریف اور خطبہ کے بعد مقصد تالیف ان الفاظ میں بیان کیا ہے:

> ”اس کتاب میں حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک اور اُس کے فضائل کا بیان کرنا مقصود ہے۔ ہم انہیں سندوں کا ذکر کئے بغیر بیان کریں گے تاکہ پڑھنے والے کے لئے یاد کرنا آسان ہو، اللہ تعالیٰ کا قرب

چاہنے والے کے لئے یہ اہم ترین مقاصد میں سے ہیں۔"

اس کے بعد ایک فصل میں درود پاک کے فضائل بیان کئے ہیں، جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں، کچھ فضائل اس مقالے کی ابتداء میں بیان کئے گئے ہیں۔

اسی فصل کے آخر میں امام جزولی رحمہ اللہ تعالیٰ ایک حدیث لائے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ:

"جو حضرات آپ کی خدمت میں حاضر نہیں ہیں، اور جو آپ کے بعد آئیں گے، وہ آپ کی بارگاہ میں درود شریف پیش کریں گے، تو آپ کے ہاں اُن کا کیا حال ہوگا؟"

سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَسْمَعُ صَلَاةَ اَهْلِ مَحَبَّتِیْ وَاَعْرِفُهُمْ وَتُعْرَضُ عَلَیَّ صَلَاةُ غَیْرِهِمْ عَرْضًا۔

"ہم اپنی محبت والوں کا درود شریف سنتے ہیں اور انہیں پہچانتے ہیں اور دوسروں کا درود شریف ہم پر پیش کیا جاتا ہے۔"

اللّٰہ اللّٰہ! کیا خوش قسمتی ہے، ان محبین کی، جن کا درود پاک سرورِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بنفس نفیس سماعت فرماتے ہیں، اگر وہ اس مقصد کے لئے اپنا سب کچھ بھی لٹا دیں تو، ہیچ ہے۔ حافظ شیرازی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

؎ جاں می دہم در آرزو، اے قاصد آخر باز گو
در مجلس آں نازنیں حرفے کہ از ما می رسد

"میں اس آرزو میں جاں دیتا ہوں، اے قاصد! ہمیں اتنا تو

بتادے کہ اس بارگاہِ ناز میں ہماری کونسی بات پہنچتی ہے۔"

اس کے بعد امام جزولی نے حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دوسو ایک اسماء مبارکہ بیان کئے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر اسم مبارک سے پہلے سیدنا اور آخر میں علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اضافہ کیا جائے اور ہر اسم مبارک کے ساتھ درود شریف پڑھا جائے۔ اس مسئلے پر علامہ نبہانی نے الدلالات الواضحات میں تفصیلی گفتگو کی ہے۔

علامہ شیخ ابوعمران زناتی رحمہ اللہ تعالیٰ نے تلاش اور جستجو کے بعد دوسو ایک اسماء مبارکہ جمع کئے۔ وہی اسماء مبارکہ اسی ترتیب کے ساتھ حضرت فاضل مصنف نے نقل کردیئے ہیں۔ یہ مبارک نام پوری کتاب میں متفرق مقامات پر مذکور ہیں، ابتداء میں یکجا ذکر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت وجلالت کا پتا چلے، آپ کی محبت وتعظیم کو جلا ملے اور بارگاہِ رسالت میں بکثرت درود شریف پیش کرنے کا شوق پیدا ہو۔ امام سخاوی نے القول البدیع میں ساڑھے چار سو سے زیادہ، امام سیوطی نے تقریباً پانچ سو، امام زرقانی نے شرح مواھب میں آٹھ سو سے زیادہ اور علامہ نبہانی نے ایک قصیدے میں آٹھ سو تیس اسماء شریفہ بیان کئے ہیں۔[1] جزاہم اللہ تعالیٰ خیر الجزاء ورحمہم اللہ تعالیٰ۔

اسماء مبارکہ کے بعد بیت اللہ شریف اور روضۂ مبارکہ کی تصویر ہے، تاکہ ان کی زیارت سے آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور اُن کا تصور نظروں میں جمایا جاسکے۔

طریقۂ تلاوت:

اس کے بعد کتاب آٹھ حصوں میں تقسیم کی گئی ہے۔ ہر حصے کو حزب کا نام دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے، تو ہر روز پوری دلائل

---

[1] یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، علامہ: الدلالات الواضحات، ص ۱۵۔۱۶

الخیرات پڑھی جائے، نہیں تو دو دن یا چار دن میں پڑھی جائے۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو ہفتے میں مکمل کی جائے۔

پیر کے دن کَیْفِیَّۃِ الصَّلَاۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ سے شروع کی جائے، آئندہ پیر کو آٹھواں حزب پڑھ کر اسی دن پہلا حزب پڑھا جائے۔

درود شریف کے فضائل اور اسماء مبارکہ ہر روز پڑھے جائیں، تو بہتر، ورنہ کبھی کبھی پڑھ لیں تاکہ ذوق وشوق میں ترقی ہو۔

جب اس آیت پر پہنچے:

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا تو ذرا ٹھہر جائے اور لبیک کہے۔

پھر کہے:

اَسْمَآءُ سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مِائَتَانِ وَوَاحِدٌ وَّھِیَ ھٰذِہٖ

آداب تلاوت:

بندۂ مومن کے لئے اللہ تعالیٰ کے فرائض وواجبات، تلاوت قرآن کریم، ذکر الٰہی اور اتباع سنت کے بعد سب سے زیادہ اہم وظیفہ درود پاک ہے، جس کے دُنیاوی اور اُخروی بے شمار فوائد ہیں۔ دلائل الخیرات کی برکتیں حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ:

☆.....انسان، اللہ تعالیٰ کے احکام بجالائے۔

☆.....سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی سنتوں پر عمل پیرا ہو۔

☆.....بندوں کے حقوق ادا کرے۔

☆.....مسواک کے ساتھ وضو کرے۔

☆.....پاک صاف کپڑے پہنے، خوشبو لگائے۔

☆.....قبلہ رُخ بیٹھ کر پورے دھیان اور اخلاص کے ساتھ دلائل الخیرات شریف پڑھے۔

دلائل الخیرات کے بعض قدیم نسخوں میں ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں درود شریف پیش کرنے والے کا مقصد:

☆.....اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل۔

☆.....حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تصدیق۔

☆.....آپ کی محبت، آپ کے دیدار کا شوق۔

☆.....آپ کے عظیم مرتبہ کی تعظیم ہونا چاہیے۔

☆.....یہ عقیدہ ہونا چاہیے کہ آپ ان تمام امور کے مستحق ہیں۔[1]

درود شریف کا فائدہ صرف پڑھنے والے کو ملتا ہے یا نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو بھی فائدہ ہوتا ہے؟ اس بارے میں اہل علم کے مختلف اقوال ہیں۔ حضرت علامہ عبدالرحمٰن بن محمد الفاسی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس سلسلے میں بڑی عمدہ بات کہی ہے، وہ فرماتے ہیں:

''ادب یہ ہے کہ انسان یہ ارادہ کرے کہ صرف مجھے ہی فائدہ ملے، جہاں تک اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کا تعلق ہے تو اس کی کوئی حد نہیں ہے۔''[2]

(اس طرح علماء کے اقوال میں اختلاف نہیں رہے گا)

شیخ محقق، برکۃ المصطفےٰ فی الہند، شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں:

''اگر تمہیں خواب میں حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی ہے، تو درود پاک پڑھتے وقت آپ کی بے مثل صورت مقدسہ کا تصور کرو۔

---

[1]، [2] محمد المہدی الفاسی، علامہ: مطالع المسرات، ص ۱۵۵

اگر یہ سعادت حاصل نہیں ہے تو یہ تصور کرو کہ گویا حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اپنی حیاتِ ظاہرہ میں تشریف فرما ہیں، اور میں تمام تر تعظیم و اجلال، ہیبت اور حیاء کے ساتھ آپ کی زیارت کرتے ہوئے درود شریف پیش کر رہا ہوں۔

یاد رہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم دیکھ رہے ہیں، اور تمہارا کلام سن رہے ہیں، کیونکہ آپ اللہ تعالیٰ کی صفات کے ساتھ موصوف ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ایک صفت یہ ہے کہ اَنَا جَلِیْسُ مَنْ ذَکَرَنِیْ (جو میرا ذکر کرتا ہے، میں اُس کے قریب ہوتا ہوں) حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے لئے اِس صفت سے کامل حصہ ہے۔

اگر یہ کیفیت بھی پیدا نہیں ہوتی اور تم نے روضۂ مبارکہ کی زیارت کی ہوئی ہے، تو اس کا تصور کر کے یہ خیال کرو کہ میں حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے سینۂ اقدس کے سامنے کھڑا ہوں، اور اگر روضۂ شریفہ کی زیارت بھی نہیں کی، تو اُس تصور کے ساتھ ہمیشہ درود پڑھتے رہو کہ آپ سن رہے ہیں، اور پورے حضورِ قلب کے ساتھ درود شریف پڑھو، کیونکہ حضورِ قلب کے بغیر عمل کی وہ حیثیت ہے، جو بے روح جسم کی ہوتی ہے۔ (ملخصاً) [1]

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی اور اپنے حبیب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی سچی محبت، اطاعت اور یاد کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری دین و دُنیا کی حاجتیں برلائے۔ آمین!

☆☆☆☆☆☆

[1] عبدالحق محدث دہلوی، شیخ محقق، مدارج النبوۃ فارسی (طبع سکھر) ج۲، ص۲۲۔۶۲۱

فَاتِحَةُ الْاَوْرَادِ

ابتدائے وظائف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اُقَدِّمُ اِلَيْكَ بَيْنَ يَدَیْ كُلِّ

الٰہی میں پیش کرتا ہوں تیری طرف ہر

نَفَسٍ وَّلَمْحَةٍ وَّطَرْفَةٍ يَّطْرِفُ بِهَآ اَهْلُ

سانس اور ہر وقت اور ہر پلک جھپکنے میں کہ جھپکتے ہیں اُس کو

السَّمٰوٰتِ وَاَهْلُ الْاَرْضِ وَكُلُّ شَیْءٍ

آسمان اور زمین والے اور ہر چیز کہ تیرے

هُوَ فِیْ عِلْمِكَ كَاۡئِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ اُقَدِّمُ

علم میں ہونے والی ہے یا ہو چکی پیش کرتا ہوں

اِلَيْكَ بَيْنَ يَدَیْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

تیری طرف ان سب اوقات میں

اَلتَّهْلِيْلُ

تہلیل

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ نَفَسٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ عِلْمُ اللّٰهِ

ہر لمحہ میں اور ہر سانس میں کہ شمار اُس کا علم الٰہی میں ہے

اَلصَّلٰوةُ الْعَظِيْمَةُ

بڑا درود شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ نور ذات خداوند کے

الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ

وہ نور کہ بھر دیا ارکان عرش بزرگ خدا کو اور

قَامَتْ بِہٖ عَوَالِمُ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

ٹھہرے ہیں ببرکت اُس کے خدا کے جہان یہ کہ رحمت بھیجے تو

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ وَعَلٰی اٰلِ

ہمارے سردار محمد صاحب مرتبہ بلند پر اور آپ کی اولاد پر

نَبِیِّ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ بِقَدْرِ عَظَمَۃِ ذَاتِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

بقدر بزرگی ذات اللہ عظیم کے

فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

ہر لمحہ اور سانس میں کہ شمار اُس کا علم خدا میں ہے

صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ تَعْظِیْمًا لِّحَقِّکَ

رحمت ہمیشہ رہنے والی ساتھ ہمیشگی خدا کے واسطے بزرگی تیرے حق کے

یَا مَوْلَانَا یَا مُحَمَّدُ یَا ذَا الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ

یا سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم بڑے خلق والے

وَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ مِثْلَ ذٰلِکَ وَاجْمَعْ

اور سلام آپ پر اور آپ کی اولاد پر اسی طرح جمع کر مجھے

بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ كَمَا جَمَعْتَ بَيْنَ الرُّوْحِ

آپ کے ساتھ مثل یک جائی روح اور

وَالنَّفْسِ ظَاهِرًا وَّ بَاطِنًا يَقْظَةً وَّمَنَامًا

نفس کے علانیہ اور پوشیدہ جاگتے اور سوتے

وَّاجْعَلْهُ يَا رَبِّ رُوْحًا لِّذَاتِيْ مِنْ جَمِيْعِ

اور اے رب بنادے آپ کو میرے واسطے روح ہر صورت

الْوُجُوْهِ فِي الدُّنْيَا قَبْلَ الْاٰخِرَةِ يَا عَظِيْمُ

سے دُنیا میں پہلے عقبےٰ سے یا اللہ

اَلْاِسْتِغْفَارُ الْكَبِيْرُ

بڑا استغفار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ عظیم سے جس کے سوا کوئی معبود

اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ

نہیں وہی زندہ ہے بندوبست کرنیوالا گناہوں کا بخشنے والا ہے

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

بڑی بزرگی اور جلال والا ہے اور توبہ کرتا ہوں میں

مِنْ جَمِیْعِ الْمَعَاصِیْ کُلِّهَا وَالذُّنُوْبِ

جمیع گناہوں سے بتمامہ اور خطاؤں سے

وَالْاٰثَامِ وَمِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا

اور اُس گناہ سے کہ ارتکاب کیا میں نے اُس کا جان کر

وَّخَطَاً ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا قَوْلًا وَّفِعْلًا فِیْ

یا غلطی سے علانیہ اور پوشیدہ زبان سے اور عمل سے

جَمِیْعِ حَرَکَاتِیْ وَسَکَنَاتِیْ وَخَطَرَاتِیْ وَ

تمام حرکتوں اور سکونوں اور وسوسوں اور

اَنْفَاسِیْ کُلِّهَا دَآئِمًا اَبَدًا سَرْمَدًا مِّنْ

سانسوں میں تمام میں ہمیشہ ہمیشہ جس گناہ کو میں

الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ

جانتا ہوں اور جس گناہ کو میں

لَآ اَعْلَمُ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهِ الْعِلْمُ وَ

نہیں جانتا شمار اتنے کہ جو علم میں آسکے اور

اَحْصَاهُ الْكِتٰبُ وَخَطَّهُ الْقَلَمُ وَعَدَدَ مَآ

کتاب میں اور جس قدر تحریر میں قلم سے اور شمار میں

اَوْجَدَتْهُ الْقُدْرَةُ وَخَصَّصَتْهُ الْاِرَادَةُ

اتنے کہ جس کو قدرت پاسکے اور ارادہ سے خصوصیت رکھے

وَمِدَادَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ

اور مقدار خدا کے کلمات کے ہمارے خدا کی ذات بزرگ کے لائق

وَجْهِ رَبِّنَا وَجَمَالِهٖ وَكَمَالِهٖ وَكَمَا

اور اُس کے جمال اور اُس کے کمال کے لائق جس

يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ○

طرح خدا پسند کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ - ثَلٰثًا ○

میں بخشش مانگتا ہوں اللہ بزرگ سے تین ۳ بار پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ - ثَلٰثًا ○

پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے تین ۳ بار پڑھے

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ - ثَلٰثًا ○

کافی ہے مجھ کو اللہ اور بہتر ہے کارساز تین ۳ بار پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○

کہہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے احتیاج ہے

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

نہیں جنا اُس نے اور نہ جنا گیا اور نہیں واسطے اُس کے

كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ثَلٰثًا ۝

برابری کرنے والا کوئی تین۳ بار پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار صبح کے بُرائی اُس چیز کے سے کہ

خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ

پیدا کیا ہے اور بُرائی اندھیرا کرنیوالی کی سے جب چھپ جاوے

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ

اور بُرائی پھونکنے والیوں کی سے بیچ گرہوں کے اور

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بُرائی حسد کرنے والے کی سے جب حسد کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ

معبود لوگوں کے برائی وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹ جانیوالے کی سے

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ

وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے بیچ سینے لوگوں کے

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ

جنوں میں سے اور انسانوں میں سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو پالنے والا سارے جہان کا ہے نہایت مہربان

الرَّحِيمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ

رحم کرنیوالا ہے مالک ہے قیامت کے دن کا ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں چلا ہم کو سیدھی

الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

راہ پر اُن کی راہ پر جن پر تو نے انعام

عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا

کیا نہ اُن کی راہ جن پر غصّہ ہوا اور نہ

الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ ۝

گمراہوں کی قبول کر

اَسْمَآءُ اللّٰہِ الْحُسْنٰی

اللہ تعالےٰ کے اچھے نام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ — اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُہٗ

اللہ بڑی شان ہے اُسکی — بڑا مہربان بڑی شان ہے اُسکی

اَلرَّحِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ — اَلْمَلِکُ جَلَّ جَلَالُہٗ

نہایت رحم والا بڑی شان ہے اُسکی — بادشاہ بڑی شان ہے اُسکی

اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُہٗ — اَلسَّلَامُ جَلَّ جَلَالُہٗ

بہت پاک بڑی شان ہے اُسکی — سلامت سب عیبوں سے بڑی شان ہے اُسکی

اَلْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ — اَلْمُهَيْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَمن میں رکھنے والا بڑی شان ہے اُسکی — نگہبان بڑی شان ہے اُسکی

اَلْعَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُہٗ — اَلْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ

سب پر غالب بڑی شان ہے اُسکی — خرابی کا درست کر دینے والا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْمُتَكَبِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُهٗ

بڑی عظمت والا بڑی شان ہے اُسکی پیدا کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْبَارِئُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ

نیا پیدا کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی صورت بنانیوالا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْقَهَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ

بڑا بخشنے والا بڑی شان ہے اُسکی بڑے غلبے والا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُهٗ

بہت دینے والا بڑی شان ہے اُسکی بڑا روزی رساں بڑی شان ہے اُسکی

اَلْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْعَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ

کاموں کا کھولنے والا بڑی شان ہے اُسکی بڑا جاننے والا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ

تنگ کرنے والا بڑی شان ہے اُسکی کھولنے والا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ

پست کرنیوالا بڑی شان ہے اسکی بلند کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْمُعِزُّ	جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمُذِلُّ	جَلَّ جَلَالُہٗ
عزت دینے والا	بڑی شان ہے اسکی	ذلت دینے والا	بڑی شان ہے اسکی
اَلسَّمِیْعُ	جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْبَصِیْرُ	جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا سننے والا	بڑی شان ہے اسکی	بڑا دیکھنے والا	بڑی شان ہے اسکی
اَلْحَکَمُ	جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْعَدْلُ	جَلَّ جَلَالُہٗ
فیصلہ کرنیوالا	بڑی شان ہے اسکی	بڑا انصاف کرنیولا	بڑی شان ہے اسکی
اَللَّطِیْفُ	جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْخَبِیْرُ	جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا باریک بین	بڑی شان ہے اسکی	بڑا خبردار	بڑی شان ہے اسکی
اَلْحَلِیْمُ	جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْعَظِیْمُ	جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا بردبار	بڑی شان ہے اسکی	بزرگ	بڑی شان ہے اسکی
اَلْغَفُوْرُ	جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلشَّکُوْرُ	جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا بخشنے والا	بڑی شان ہے اسکی	شاکروں کا قدردان	بڑی شان ہے اسکی
اَلْعَلِیُّ	جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْکَبِیْرُ	جَلَّ جَلَالُہٗ
برتر	بڑی شان ہے اسکی	بڑا	بڑی شان ہے اسکی

اَلْحَفِیْظُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْمُقِیْتُ جَلَّ جَلَالُہٗ

بڑا نگہبان بڑی شان ہے اُسکی قوّت دینے والا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْحَسِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْجَلِیْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ

کفایت کرنیوالا حساب لینے والا بڑی شان ہے اُسکی بزرگ قدر بڑی شان ہے اُسکی

اَلْکَرِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلرَّقِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ

کرم کرنے والا بڑی شان ہے اُسکی نگہبان بڑی شان ہے اُسکی

اَلْمُجِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ

قبول کرنے والا بڑی شان ہے اُسکی فراخی والا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْحَکِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْوَدُوْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ

حکمت والا بڑی شان ہے اُسکی بہت دوست رکھنے والا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْمَجِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُہٗ

بزرگ بڑی شان ہے اُسکی بھیجنے والا رسولوں کا بڑی شان ہے اُسکی

اَلشَّہِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُہٗ

حاضر بڑی شان ہے اُسکی سچ مچ ثابت بڑی شان ہے اُسکی

اَلْوَكِيْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْقَوِيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ		
کارساز	بڑی شان ہے اُسکی	توانا	بڑی شان ہے اُسکی
اَلْمَتِيْنُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْوَلِيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ		
مضبوط	بڑی شان ہے اُسکی	دوست	بڑی شان ہے اُسکی
اَلْحَمِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُحْصِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ		
تعریف کیا گیا	بڑی شان ہے اُسکی	گھیرنے والا	بڑی شان ہے اُسکی
اَلْمُبْدِئُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُعِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ		
پہلے پیدا کرنیوالا	بڑی شان ہے اُسکی	لوٹانے والا	بڑی شان ہے اُسکی
اَلْمُحْيِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُمِيْتُ جَلَّ جَلَالُهٗ		
زندہ کرنیوالا	بڑی شان ہے اُسکی	مارنے والا	بڑی شان ہے اُسکی
اَلْحَيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْقَيُّوْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ		
زندہ	بڑی شان ہے اُسکی	قائم رکھنے والا	بڑی شان ہے اُسکی
اَلْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ		
پالنے والا	بڑی شان ہے اُسکی	بزرگ	بڑی شان ہے اُسکی

اَلْوَاحِدُ	جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْاَحَدُ	جَلَّ جَلَالُہٗ
اکیلا۔ ایک	بڑی شان ہے اُسکی	اکیلا	بڑی شان ہے اُسکی
اَلصَّمَدُ	جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْقَادِرُ	جَلَّ جَلَالُہٗ
بے نیاز	بڑی شان ہے اُسکی	توانا	بڑی شان ہے اُسکی
اَلْمُقْتَدِرُ	جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمُقَدِّمُ	جَلَّ جَلَالُہٗ
قدرت رکھنے والا	بڑی شان ہے اُسکی	آگے کرنیوالا	بڑی شان ہے اُسکی
اَلْمُؤَخِّرُ	جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْاَوَّلُ	جَلَّ جَلَالُہٗ
پیچھے کرنیوالا	بڑی شان ہے اُسکی	سب سے پہلا	بڑی شان ہے اُسکی
اَلْاٰخِرُ	جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلظَّاهِرُ	جَلَّ جَلَالُہٗ
پچھلا	بڑی شان ہے اُسکی	آشکارا	بڑی شان ہے اُسکی
اَلْبَاطِنُ	جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْوَالِیْ	جَلَّ جَلَالُہٗ
پوشیدہ	بڑی شان ہے اُسکی	وارث یا کام بنانیوالا	بڑی شان ہے اُسکی
اَلْمُتَعَالِ	جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْبَرُّ	جَلَّ جَلَالُہٗ
برتر	بڑی شان ہے اُسکی	نیک کار	بڑی شان ہے اُسکی

اَلتَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُهٗ

توبہ قبول کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی بدلہ لینے والا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلرَّءُوْفُ جَلَّ جَلَالُهٗ

معاف کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی مہربان بڑی شان ہے اُسکی

مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُهٗ ذُوالْجَلَالِ

مالک ملک کا بڑی شان ہے اُسکی صاحبِ بزرگی

وَالْاِكْرَامِ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ

اور انعام کا بڑی شان ہے اُسکی انصاف کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْغَنِيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ

جمع کرنے والا بڑی شان ہے اُسکی بے پرواہ بڑی شان ہے اُسکی

اَلْمُغْنِيُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُعْطِيُ جَلَّ جَلَالُهٗ

بے پرواہ کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی دینے والا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلضَّآرُّ جَلَّ جَلَالُهٗ

باز رکھنے والا بڑی شان ہے اُسکی ضرر پہنچانیوالا بڑی شان ہے اُسکی

اَلنَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلنُّوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ

نفع پہنچانیوالا بڑی شان ہے اُسکی روشنی کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْهَادِیُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْبَدِیْعُ جَلَّ جَلَالُهٗ

راہ دکھانے والا بڑی شان ہے اُسکی نیا پیدا کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْبَاقِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُهٗ

ہمیشہ رہنے والا بڑی شان ہے اُسکی مالک یا ہمیشہ رہنے والا بڑی شان ہے اُسکی

اَلرَّشِیْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلصَّبُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ

راست تدبیر بڑی شان ہے اُسکی بڑا تحمّل کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی

وَاِذَا رَاَیْتَ النَّفْسَ مِنْكَ تَحَكَّمَتْ ○

اور جس وقت دیکھے تو نفس اپنے کو کہ تجھ پر جبر کرتا ہے

وَغَدَتْ تَقُوْدُكَ فِیْ لَظَی الشَّهَوَاتِ ○

اور ہو گیا ہے کہ کھینچتا ہے تجھ کو بیچ شعلہ لذّتوں کے

فَاصْرِفْ هَوَاهَا بِالصَّلٰوةِ مُوَاظِبًا ○

پس دُور کر دے اس کی خواہشوں کو ساتھ درُود کے ہمیشہ

لَا سِيَّمَا بِدَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ ○

خاص کر ساتھ دلائل الخیرات کے

بِدَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ كُنْ مُتَمَسِّكًا ○

ساتھ دلائل الخیرات کے ہو متمسک

وَالْزَمْ قِرَاءَتَهَا تَنَلْ مَا تَبْتَغِي ○

اور لازم پکڑ پڑھنا اس کا پائے گا وہ جو تو چاہتا ہے

فَشَوَارِقُ الْأَنْوَارِ لَائِحَةٌ بِهَا ○

پس چمکارے نور کے چمکتے ہیں ساتھ اس کے

فَالتَّرْكُ مِنْكَ لَهَا أَخِي لَا يَنْبَغِي ○

پس چھوڑنا تجھ سے واسطے اسکے اے بھائی میرے نہیں لائق

دُعَاءُ الْاِفْتِتَاح

دلائل الخیرات شروع کرنے کی دُعا۔ دوشنبہ کے دِن شروع کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا بخشنے والا مہربان ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور رحمت ہو اللہ کی اوپر سردار ہمارے محمد کے اور

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ○

اولاد اُنکی کے اور اصحاب اُنکے کے اور سلام ہو

اِلٰهِيْ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی بطفیل نبی اپنے اور سردار ہمارے محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَكَ وَمَكَانَتِهٖ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ، اور بطفیل اُن کے اس مرتبہ کے

لَدَيْكَ وَمَحَبَّتِكَ لَهٗ وَمَحَبَّتِهٖ لَكَ ○

جو تیرے پاس ہے اور محبت تیری جو واسطے اُنکے ہے اور محبت اُنکی جو واسطے تیرے ہے

وَبِالسِّرِّ الَّذِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهٗ ○ اَسْئَلُكَ

اور بواسطہ اُس بھید کے جو درمیان تیرے اور درمیان اُسکے ہی ہیں مانگتا ہوں تجھ سے یہ

اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

کہ رحمت بھیجے اور سلام نازل کرے اُوپر اُسکے اور اُوپر آل اُنکی کے اور اصحاب اُنکے کے

وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ مَحَبَّتِیْ فِیْهِ وَعَرِّفْنِیْ

اور بڑھا الٰہی محبت میری ساتھ اُن کے، اور شناسا کر مجھ کو ساتھ

بِحَقِّهٖ وَرُتْبَتِهٖ وَوَفِّقْنِیْ لِاتِّبَاعِهٖ وَالْقِیَامِ

حق اُنکے کے اور درجے اُنکے کے اور توفیق دے مجھ کو واسطے پیروی اُنکی کے

بِاٰدَابِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَاجْمَعْنِیْ عَلَیْهِ وَ

اور بجالانے آداب اُنکے کے اور سُنت اُنکی کے اور مطمئن کر مجھ کو اُوپر اسکے اور

مَتِّعْنِیْ بِرُؤْیَتِهٖ وَاَسْعِدْنِیْ بِمُكَالَمَتِهٖ

نفع دے مجھ کو ساتھ زیارت اُنکی کے اور نیکبختی دے مجھ کو ساتھ ہمکلامی اُنکی کے

وَارْفَعْ عَنِّیَ الْعَوَآئِقَ وَالْعَلَآئِقَ وَالْوَسَآئِطَ

اور اُٹھالے مجھ سے روکنے والی چیزیں اور علاقے اور واسطے

وَالْحِجَابَ وَشَنِّفْ سَمْعِیْ مَعَهٗ بِلَذِیْذِ

اور پردے اور سُنوا کان میرے کو ساتھ اُنکے ساتھ پیاری

الْخِطَابِ ○ وَهَیِّئْنِیْ لِلتَّلَقِّیْ مِنْهُ وَاَهِّلْنِیْ

باتوں کے اور مستعد کر مجھ کو واسطے ملنے اُن کے سے اور لائق بنا مجھ

لِخِدْمَتِهٖ ○ وَاجْعَلْ صَلَوٰتِیْ عَلَیْهِ نُوْرًا

کو واسطے خدمت اُنکی کے، اور بنا دے درود میرا اُوپر اُن کے نور

نَیِّرًا کَامِلًا مُکَمَّلًا طَاهِرًا مُّطَهَّرًا مَّاحِیًا

چمکتا ہوا کامل مکمّل طاہر پاک مٹانے والا

کُلَّ ظُلْمٍ وَّظُلْمَةٍ وَّشَکٍّ وَّشِرْکٍ وَّکُفْرٍ

ہر ظلم اور تاریکی اور شک اور شرک اور کفر

وَّزُوْرٍ وَّوِزْرٍ وَّاجْعَلْهَا سَبَبًا لِّلتَّمْحِیْصِ

اور فریب اور گناہ کو اور کر دے اس کو سبب خلوص

وَمَرْقًی لِّاَنَالَ بِهَا اَعْلٰی مَقَامِ الْاِخْلَاصِ

اور ترقی کا تاکہ پہنچ جاؤں مَیں ساتھ اسکے اُوپر اعلیٰ مقام اخلاص

وَالتَّخْصِيصِ حَتّٰى لَا يَبْقٰى فِيَّ رَبَّانِيَّةٌ

اور تخصیص کے یہاں تک کہ باقی نہ رہے مجھ میں صلاحیت دوسرے

لِّغَيْرِكَ وَحَتّٰى اَصْلُحَ لِحَضْرَتِكَ وَ

کے بندہ بن جانیکی اور یہانتک کہ ہوجاؤں میں لائق درگاہ تیری کے اور

اَكُوْنَ مِنْ اَهْلِ خُصُوْصِيَّتِكَ

ہوجاؤں میں خاصوں تیرے میں سے مضبوط

مُسْتَمْسِكًا بِاَدَبِهٖ وَسُنَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پکڑنے والا ساتھ ادب کے اور سنت رسول اللہ کے درود ہو اللہ کا اُن پر

وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اور آپکی آل پر اور آپکے تمام اصحاب اور اہل بیت پر

فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ ○ يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ

ہر وقت اور ہر زمانے میں اَے اللہ اَے نور

يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ ○ ثَلٰثًا ○

اے حق اے مبین، تین دفعہ ان چاروں اسمونکو پڑھے

مُقَدِّمَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے اور درود اور سلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

نازل ہو ہمارے سردار محمد پر اور اُن کی آل اور اصحاب پر

وَسَلَّمَ ○ قَالَ الشَّیْخُ الْاِمَامُ الْوَلِیُّ

اور سلام فرمایا شیخ امام ولی

الْکَبِیْرُ الْقُطْبُ الشَّہِیْرُ سُلْطَانُ

بڑے قطب مشہور بادشاہ

الْمُقَرَّبِیْنَ وَقُطْبُ دَآئِرَۃِ الْمُحَقِّقِیْنَ ○

مقربوں کے اور قطب دائرہ محققوں کے

وَسَیِّدُ الْعَارِفِیْنَ صَاحِبُ

اور سردار عارفوں کے صاحب

الْكَرَامَاتِ الظَّاهِرَةِ وَالْاَسْرَارِ

کرامتوں ظاہرہ کے اور اسرار

الْبَاهِرَةِ ○ سَيِّدِیْ اَبُوْعَبْدِاللّٰهِ

باطنہ کے سردار میرے ابو عبداللہ

مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجَزُوْلِیُّ

محمد بن سلیمان جزولی نے

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ○

راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

سب تعریف واسطے اللہ کے

هَدٰنَا لِلْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ ○ وَالصَّلٰوةُ

جس نے راہ دکھائی ہم کو ایمان اور اسلام کی اور درود

وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّهٖ

اور سلام ہو اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے جو نبی اُس کے

الَّذِیْ اسْتَنْقَذَنَا بِهٖ مِنْ عِبَادَةِ الْاَوْثَانِ

ہیں بچایا اللہ نے ہم کو بسبب اُنکے پرستش کرنے سے بُتوں

وَالْاَصْنَامِ ○ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ النُّجَبَاءِ

اور مُورتوں سے اور اوپر آل اُنکی کے اور اصحاب اُنکے کے جو برگزیدہ

الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ ○ وَبَعْدُ هٰذَا

نیکوکار بزرگ ہیں اور بعد حمد و ثنا کے

فَالْغَرَضُ فِیْ هٰذَا الْكِتَابِ ذِكْرُ

پس غرض بیچ اس کتاب کے ذکر کرنا ہے

الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

درود کا اوپر نبی کے درود بھیجے اللہ اوپر اُن کے

وَسَلَّمَ وَفَضَآئِلُهَا نَذْكُرُهَا مَحْذُوْفَةَ

اور سلام اور فضیلت اسکی ذکر کرینگے ہم اُس کا بغیر ذکر

الْاَسَانِیْدِ لِيَسْهُلَ حِفْظُهَا عَلٰى

سندوں کے تاکہ آسان ہو یاد کرنا اُن کا اُوپر

الْقَارِئِ وَهِيَ مِنْ اَهَمِّ الْمُهِمَّاتِ

پڑھنے والوں کے اور یہ بہترین سب مقصدوں کا ہے

لِمَنْ يُّرِيْدُ الْقُرْبَ مِنْ رَّبِّ الْاَرْبَابِ ○

واسطے اُس کے جو چاہتا ہو قرب پروردگار عالم کا

وَسَمَّيْتُهٗ بِكِتَابِ

اور نام رکھائیں نے اس کتاب کا

دَلَآئِلِ الْخَيْرٰتِ

دلائل الخیرات

وَشَوَارِقِ الْاَنْوَارِ

اور شوارق الانوار

فِيْ ذِكْرِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ○

بیچ ذکر درود کے اوپر نبی برگزیدہ کے

اِبْتِغَآءً لِّمَرْضَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَحَبَّةً

واسطے چاہنے رضا اللہ تعالیٰ کے اور محبت ساتھ اسکے

فِیْ رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی

رسول بزرگ سردار ہمارے محمد کے درود بھیجے

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا وَاللّٰهُ الْمَسْئُوْلُ

اللہ اوپر اُن کے اور سلام بھیجے بہت اور اللہ سوال کیا گیا

اَنْ یَّجْعَلَنَا لِسُنَّتِهٖ مِنَ التَّابِعِیْنَ ○ وَ

یعنی اللہ سے ہمارا سوال یہ ہے کہ داخل کرے ہم کو اُنکی سُنت کے اتباع کرنیوالوں میں

لِذَاتِهِ الْکَامِلَةِ مِنَ الْمُحِبِّیْنَ ○ فَاِنَّهٗ

اور اُن کی ذات کاملہ کے دوستوں میں پس تحقیق وہ

عَلٰی ذٰلِكَ قَدِیْرٌ ○ لَآ اِلٰهَ غَیْرُهٗ وَلَا خَیْرَ

اوپر اس کے قادر ہے، نہیں کوئی معبود سوائے اسکے اور نہ کوئی نیکی ہے

اِلَّا خَیْرُهٗ ○ وَهُوَ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ○

مگر نیکی اُسکی اور وہ بہتر مولیٰ اور بہتر مددگار ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

اور نہیں توفیق گناہ سے بچنے کی اور نہیں قوت نیکی کرنیکی مگر ساتھ مدد اللہ بلند اور بزرگ کے

فَصْلٌ فِیْ فَضْلِ الصَّلٰوۃِ

فصل بیچ بزرگی درود کے

عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ○

اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

قَالَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ

فرمایا اللہ غالب اور بزرگ نے کہ تحقیق اللہ اور اُس کے فرشتے

یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

درود بھیجتے ہیں اُوپر نبی کے اَے ایمان والو

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

درود بھیجو اُوپر اُن کے اور سلام بھیجو سلام بہت

وَیُرْوٰی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

اور روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَّالْبُشْرٰی تُرٰی

وسلم تشریف لائے ایک دن اور خوشی دیکھی جاتی تھی

فِیْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَآءَنِیْ جِبْرِیْلُ

بیچ چہرے اُسکے کے پھر فرمایا تحقیق آئے میرے پاس جبرئیل

عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لِیْ اَمَا تَرْضٰی یَا

علیہ السلام پس کہا میرے لئے کیا خوش نہیں ہو اے

مُحَمَّدُ اَنْ لَّا یُصَلِّیْ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ

محمد اس سے کہ اگر درود بھیجے اوپر تیرے کوئی اُمت تیری

اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّیْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا ○ وَلَا

سے ایک بار تو درود بھیجوں میں اوپر اسکے دس دفعہ اور اگر

یُسَلِّمُ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا

سلام بھیجے اوپر تیرے کوئی اُمت تیری سے تو

سَلَّمْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا ○ وَقَالَ صَلَّی

سلام بھیجوں میں اُوپر اسکے دس دفعہ اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ

علیہ وسلم نے سب سے اچھا آدمی میرے نزدیک

اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ

وہ ہے جو سب سے زیادہ درود بھیجے اوپر میرے اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَّتْ عَلَيْهِ

علیہ وسلم نے جو کوئی درود بھیجے اوپر میرے درود بھیجتے ہیں

الْمَلٰٓئِكَةُ مَا دَامَ يُصَلِّيْ عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ

اوپر اسکے فرشتے جب تک درود بھیجتا رہتا ہے اوپر میرے پھر اس فضیلت

عِنْدَ ذٰلِكَ اَوْ لِيُكْثِرْ ○ وَقَالَ صَلَّى

کو جان کر وہ چاہے کم بھیجے یا زیادہ اور فرمایا رسول اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کافی ہے مرد کو

الْبُخْلِ اَنْ اَذْكُرَ عِنْدَهٗ وَلَا يُصَلِّيْ

بخل سے اسی قدر کہ ذکر کیا جاؤں میں پاس اسکے اور وہ نہ درود بھیجے

عَلَيَّ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوپر میرے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَكْثِرُوا الصَّلٰوةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ○

زیادہ بھیجو درود اُوپر میرے دن جمعہ کے

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی

صَلّٰى عَلَيَّ مِنْ اُمَّتِيْ مَرَّةً وَّاحِدَةً

درود بھیجے اوپر میرے اُمت میری سے ایک دفعہ

كُتِبَتْ لَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّمُحِيَتْ

لکھی جائیں گی واسطے اُس کے دس نیکیاں اور مٹائی جائیں گی

عَنْهُ عَشْرُ سَيِّاٰتٍ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اس سے دس بُرائیاں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْاَذَانَ

وسلم نے جو کوئی کہے (یہ دُعا) وقت سُننے اذان

وَالْاِقَامَةَ ○ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ

اور اقامت کے الٰہی پروردگار اس دعوت

التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدًا

تامہ کے اور نماز قائم کے عطا کر محمد کو

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

وسیلہ اور بزرگی اور درجۂ بلند

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ ِالَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ

اور کھڑا کر اُن کو مقام محمود میں جسکا تو نے وعدہ کیا ہے اُنسے

حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○ وَقَالَ

تو واجب ہوگی واسطے اُسکے شفاعت دن قیامت کے اور فرمایا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَىَّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی درود بھیجے اوپر میرے

فِىْ كِتَابٍ لَّمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِكَةُ تُصَلِّىْ عَلَيْهِ

بیچ کتاب کے تو ہمیشہ درود بھیجتے رہیں گے فرشتے اوپر اسکے

مَادَامَ اسْمِىْ فِىْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ ○

جب تک نام میرا بیچ اس کتاب کے ہے

وَقَالَ اَبُوْ سُلَيْمَانَ الدَّارَانِيُّ مَنْ اَرَادَ

اور فرمایا ابو سلیمان دارانی نے جو کوئی چاہے کہ

اَنْ يَّسْئَلَ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ

مانگے اللہ سے حاجت اپنی تو اُسے چاہیئے کہ زیادہ درود

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ

بھیجے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر

يَسْئَلُ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ وَلْيَخْتِمْ بِالصَّلٰوةِ

مانگے اللہ سے حاجت اپنی اور چاہیئے کہ ختم کرے ساتھ درود

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ

کے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یقیناً

اللّٰهَ يَقْبَلُ الصَّلٰوتَيْنِ وَهُوَ اَكْرَمُ مِنْ

اللہ قبول فرماتا ہے دونوں درودوں کو اور وہ بڑا کریم ہے اس سے

اَنْ يَّدَعَ مَا بَيْنَهُمَا ۝ وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى

کہ چھوڑ دے اس دعا کو جو ان دو درودوں کے درمیان ہو، اور روایت ہے رسول اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ

صلی اللہ علیہ وسلم سے تحقیق آپنے فرمایا کہ جو کوئی درود بھیجے اوپر

یَوْمَ الْجُمُعَۃِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ غُفِرَتْ لَہٗ

میرے دن جمعہ کے سو دفعہ تو بخشے جائیں گے اُسکے

خَطِیْئَۃُ ثَمَانِیْنَ سَنَۃً ○ وَعَنْ اَبِیْ

گناہ اسّی برس کے اور روایت ہے ابو

ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ

ہریرۃ رضی اللہ عنہٗ سے تحقیق رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُصَلِّیْ عَلَیَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے درود بھیجنے والے کے

نُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ وَمَنْ کَانَ عَلَی الصِّرَاطِ

اوپر میرے ایک نور ہوگا اوپر صراط کے اور جو ہوگا اوپر صراط کے

مِنْ اَھْلِ النُّوْرِ لَمْ یَکُنْ مِّنْ اَھْلِ النَّارِ ○

اہلِ نور سے نہ ہوگا وہ اہلِ نار سے

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّسِيَ

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھول گیا

الصَّلٰوةَ عَلَيَّ فَقَدْ اَخْطَاَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ

درود بھیجنا اوپر میرے پس تحقیق وہ بھول گیا راستہ جنّت کا

وَاِنَّمَا اَرَادَ بِالنِّسْيَانِ التَّرْكَ وَاِذَا كَانَ

اور البتہ مُراد آپکی بھولنے سے قصداً چھوڑنا درود کا ہے اور جب ہوا

التَّارِكُ يُخْطِئُ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ كَانَ الْمُصَلِّيْ

چھوڑنے والا بھولنے والا راستہ جنّت کا تو ہوا درود بھیجنے والا

عَلَيْهِ سَالِكًا اِلَى الْجَنَّةِ ○ وَفِيْ رِوَايَةٍ

اُوپر آپ کے چلنے والا طرف جنّت کے اور بیچ روایت

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا اُنہوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

جَآءَنِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقَالَ یَا

کہ آئے میرے پاس جبریل علیہ السلام پس کہا اے

مُحَمَّدُ لَا یُصَلِّیْ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ

محمد نہیں درود بھیجتا ہے اوپر تیرے کوئی اُمّت تیری سے

اِلَّا صَلَّیْتُ عَلَیْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ وَّمَنْ

مگر درود بھیجتے ہیں اوپر اس کے ستّر ہزار فرشتے اور

صَلَّتْ عَلَیْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ كَانَ مِنْ اَهْلِ

جس پر درود بھیجا فرشتوں نے ہوا وہ اہل

الْجَنَّةِ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

جنّت سے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَكْثَرُكُمْ عَلَیَّ صَلٰوةً اَكْثَرُكُمْ اَزْوَاجًا فِی

جو بہت بھیجا کریگا تم میں سے اوپر میرے درود تو بہت ہونگی اسکی بیویاں

الْجَنَّةِ ○ وَرُوِیَ عَنْهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

بیچ جنّت کے اور روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً تَعْظِیْمًا

وسلم سے کہ آپنے فرمایا کہ جس نے درود بھیجا اوپر میرے درود بسبب تعظیم کے

لِّحَقِّیْ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذٰلِكَ

واسطے حق میرے کے تو پیدا کرتا ہے اللہ غالب اور بزرگ اِس

الْقَوْلِ مَلَكًا لَّهٗ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَالْاٰخَرُ

قول سے ایک فرشتہ کہ اُسکا ایک بازو ہوتا ہے مشرق میں اور دوسرا

بِالْمَغْرِبِ وَرِجْلَاهُ مَقْرُوْرَتَانِ فِی

مغرب میں اور پاؤں اُس کے ٹھیرے ہوتے ہیں بیچ

الْاَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفْلٰی وَعُنُقُهٗ

زمین ساتویں کے جو سب سے نیچے ہے اور گردن اُس کی

مُلْتَوِیَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ یَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ

لگی ہوتی ہے نیچے عرش کے فرماتا ہے اللہ غالب

وَجَلَّ لَهٗ صَلِّ عَلٰی عَبْدِیْ كَمَا صَلّٰی

اور بزرگ اس سے درود بھیج اوپر بندے میرے کے جس طرح اُس نے

عَلٰی نَبِیِّہٖ فَھُوَ یُصَلِّیْ عَلَیْہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ○

درود بھیجا ہے اُوپر نبی میرے کے پس وہ درود بھیجتا رہتا ہے اوپر اسکے دن قیامت تک

وَرُوِیَ عَنْہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

اَنَّہٗ قَالَ لَیَرِدَنَّ عَلَیَّ الْحَوْضَ یَوْمَ

کہ آپ نے فرمایا البتہ آئے گی میرے پاس اوپر حوض کوثر کے دن

الْقِیٰمَۃِ اَقْوَامٌ مِّمَّا اَعْرِفُھُمْ اِلَّا بِکَثْرَۃِ

قیامت کے اتنی قومیں کہ نہ پہچانوں گا میں ان کو مگر کثرت سے درود

الصَّلٰوۃِ عَلَیَّ ○ وَرُوِیَ عَنْہُ صَلَّی اللّٰہُ

بھیجنے کے اوپر میرے اور روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ

علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا جو کوئی درود بھیجے اوپر میرے

مَرَّۃً وَّاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرَ مَرَّاتٍ

ایک دفعہ تو رحمت بھیجتا ہے اللہ اوپر اس کے دس دفعہ

وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشْرَ مَرَّاتٍ صَلَّی اللّٰہُ

اور جو درود بھیجے اوپر میرے دس دفعہ تو رحمت بھیجتا ہے اللہ

عَلَیْہِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ وَّمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِائَۃَ

اوپر اسکے سو دفعہ اور جو درود بھیجے اوپر میرے سو دفعہ

مَرَّۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّمَنْ

تو رحمت بھیجتا ہے اللہ اُس پر ہزار دفعہ اور جو

صَلّٰی عَلَیَّ اَلْفَ مَرَّۃٍ حَرَّمَ اللّٰہُ جَسَدَہٗ

درود بھیجتا ہے اوپر میرے ہزار دفعہ تو حرام کرتا ہے اللہ جسم اُس کا

عَلَی النَّارِ وَثَبَّتَہٗ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی

اُوپر آگ (دوزخ) کے اور ثابت رکھتا ہے اُسکو ساتھ قول ثابت کے بیچ

الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ عِنْدَ الْمَسْئَلَۃِ

زندگی دُنیا کے اور بیچ آخرت کے وقت سوال کے

وَاَدْخَلَہُ الْجَنَّۃَ وَجَآءَتْ صَلٰوتُہٗ

اور داخل کریگا اُسکو جنت میں اور آئیگا درود اُس کا

عَلَیَّ نُوْرًا لَّهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلَی الصِّرَاطِ مَسِیْرَةَ

جو مجھ پر بھیجا ہے نور بن کر واسطے اُسکے دن قیامت کے اوپر پل صراط کے

خَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَّاَعْطَاهُ اللّٰهُ بِكُلِّ صَلٰوةٍ

پانچ سو برس کی راہ تک اور عطا کریگا اللہ اُس کو ساتھ ہر درود کے

صَلَّاهَا عَلَیَّ قَصْرًا فِی الْجَنَّةِ قَلَّ ذٰلِكَ

جو پڑھا اُس نے اوپر میرے ایک محل بیچ جنّت کے کم ہو یہ (درود)

اَوْ كَثُرَ ○ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

یا زیادہ اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ صَلّٰی عَلَیَّ اِلَّا خَرَجَتْ

نے کہ نہیں ہے کوئی ایسا بندہ جس نے درود بھیجا اوپر میرے مگر یہ کہ

الصَّلٰوةُ مُسْرِعَةً مِّنْ فِیْهِ فَلَا یَبْقٰی بَرٌّ

وہ نکل جاتا ہے درود بہت جلد منہ اُسکے سے پھر نہیں باقی رہتا کوئی میدان

وَّلَا بَحْرٌ وَّلَا شَرْقٌ وَّلَا غَرْبٌ اِلَّا وَ

اور نہ دریا اور نہ مشرق اور نہ مغرب کی طرف مگر یہ کہ

تَمُرُّ بِهٖ وَتَقُوْلُ اَنَا صَلٰوةُ فُلَانِ ابْنِ

گذرتا ہے ساتھ اُسکے اور کہتا ہے کہ میں درود فلاں بن

فُلَانٍ صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ خَيْرِ

فلاں کا ہوں جس نے بھیجا اوپر حضرت محمدؐ کے جو مختار ہیں اور بہترین

خَلْقِ اللّٰهِ فَلَا يَبْقٰى شَيْءٌ اِلَّا وَصَلّٰى عَلَيْهِ

خلق اللہ کے پس نہیں باقی رہتی کوئی چیز مگر یہ کہ درود بھیجتی ہے اوپر

وَيُخْلَقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلٰوةِ طَائِرٌ لَّهٗ

اسکے اور پیدا کیا جاتا ہے اس درود سے ایک پرندہ کہ اس کے

سَبْعُوْنَ اَلْفَ جَنَاحٍ فِيْ كُلِّ جَنَاحٍ

ستر ہزار بازو ہوتے ہیں بیچ ہر بازو کے

سَبْعُوْنَ اَلْفَ رِيْشَةٍ فِيْ كُلِّ رِيْشَةٍ

ستر ہزار پَر بیچ ہر پَر کے

سَبْعُوْنَ اَلْفَ رَاْسٍ فِيْ كُلِّ رَاْسٍ

ستر ہزار سر بیچ ہر سر کے

سَبْعُوْنَ اَلْفَ وَجْهٍ فِیْ کُلِّ وَجْهٍ سَبْعُوْنَ

ستر ہزار چہرے بیچ ہر چہرے کے ستر ہزار

اَلْفَ فَمٍ فِیْ کُلِّ فَمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ لِسَانٍ

منہ بیچ ہر منہ کے ستر ہزار زبان

فِیْ کُلِّ لِسَانٍ یُّسَبِّحُ اللّٰهَ تَعَالٰی بِسَبْعِیْنَ

بیچ ہر زبان کے وہ تسبیح پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ کی ستر ہزار

اَلْفَ لُغَاتٍ وَّیَکْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ

بولیوں میں اور لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اسکے ثواب

ذٰلِكَ کُلِّهٖ ○ وَعَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ

ان سب (تسبیحوں) کا اور روایت ہے علی بن ابی طالب

رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی درود بھیجے اوپر میرے

يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

دن جمعہ کے سو دفعہ تو آئیگا وہ دن قیامت کے

وَمَعَهٗ نُوْرٌ لَوْ قُسِمَ ذٰلِكَ النُّوْرُ بَيْنَ

اس حال میں کہ ساتھ اسکے نور ہوگا اگر تقسیم کردیا جائے یہ نور درمیان

الْخَلْقِ كُلِّهِمْ لَوَسِعَهُمْ ذِكْرٌ فِيْ بَعْضِ

تمام خلق کے تو کافی ہو ان سب کو ذکر کیا گیا ہے بیچ بعض

الْاَخْبَارِ مَكْتُوْبٌ عَلٰى سَاقِ الْعَرْشِ مَنِ

خبروں کے کہ لکھا ہوا ہے اوپر پایۂ عرش کے کہ جو

اشْتَاقَ اِلَيَّ رَحِمْتُهٗ وَمَنْ سَاَلَنِيْ

مشتاق ہوگا میرا تو میں اس پر رحم کرونگا اور جو کوئی مانگے گا مجھ سے

اَعْطَيْتُهٗ وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ بِالصَّلٰوةِ

تو میں اسکو دونگا اور جو قرب چاہیگا طرف میری ساتھ درود کے

عَلٰى حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ غَفَرْتُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ

اوپر حبیب میرے محمدؐ کے تو میں بخشدونگا واسطے اسکے گناہ اسکے

وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ○ وَرُوِيَ

اگرچہ ہونگے برابر جھاگ دریا کے اور روایت کیا گیا ہے

عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

بعض صحابہ رضوان اللہ علیہم

اَجْمَعِيْنَ اَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ مَّجْلِسٍ يُّصَلّٰى

اجمعین سے کہ کہا اُنہوں نے کہ نہیں کوئی مجلس کہ درود بھیجا جائے

فِيْهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیچ اسکے اوپر محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے

اِلَّا قَامَتْ مِنْهُ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ حَتّٰى

مگر یہ کہ اُٹھتی ہے اُس سے ایک خوشبو حتّٰی کہ

تَبْلُغَ عِنَانَ السَّمَآءِ فَتَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ

پہنچ جاتی ہے اطراف آسمان تک پس کہتے ہیں فرشتے

هٰذَا مَجْلِسٌ صُلِّيَ فِيْهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى

کہ یہ وہ مجلس ہے کہ درود بھیجا گیا ہے بیچ اسکے اوپر محمدؐ صلی اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ○ ذُکِرَ فِیْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ

علیہ وسلم کے ذکر کیا گیا ہے بیچ بعض خبروں کے

اَنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ اَوِ الْاَمَۃَ الْمُؤْمِنَۃَ

کہ تحقیق مرد مومن یا عورت مومنہ

اِذَا بَدَاَ بِالصَّلٰوۃِ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

جب شروع کرے درود بھیجنا اوپر محمد صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ

علیہ وسلم کے تو کھولے جاتے ہیں واسطے اسکے دروازے آسمان

وَالسُّرَادِقَاتُ حَتّٰی اِلَی الْعَرْشِ فَلَا یَبْقٰی

کے اور سرا پردے عرش تک پس نہیں باقی رہتا کوئی

مَلَکٌ فِی السَّمٰوٰتِ اِلَّا صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

فرشتہ بیچ آسمانوں کے مگر درود پڑھتا ہے اوپر محمد

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور استغفار

لِذٰلِكَ الْعَبْدِ اَوِ الْاَمَةِ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَقَالَ

واسطے اس مرد یا عورت کے جب تک چاہے اللہ اور فرمایا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَيْهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس پر مشکل ہو جاوے

حَاجَةٌ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيَّ فَاِنَّهَا

کوئی حاجت تو اُسکو چاہیئے کہ کثرت سے پڑھے درود اوپر میرے کیونکہ

تَكْشِفُ الْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْكُرُوْبَ

وہ دُور کر دیتا ہے اندوہوں اور غموں اور رنجوں کو

وَتُكْثِرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِي الْحَوَآئِجَ

اور زیادہ کرتا ہے رزق کو اور روا کرتا ہے حاجتوں کو

وَعَنْ بَعْضِ الصَّالِحِيْنَ اَنَّهٗ قَالَ

اور روایت ہے بعض نیک بختوں سے کہ تحقیق کہا انہوں نے

كَانَ لِيْ جَارٌ نَسَّاخٌ فَمَاتَ فَرَاَيْتُهٗ فِيْ

کہ تھا میرا پڑوسی کتابیں لکھنے والا پس وہ مر گیا پھر دیکھا میں نے

الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَهٗ مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ فَقَالَ

اُسکو بیچ خواب کے پس کہا میں نے اُس سے کہ کیا کیا اللہ نے ساتھ تیرے پس

غَفَرَ لِیْ فَقُلْتُ لَهٗ فَبِمَ ذٰلِكَ فَقَالَ كُنْتُ اِذَا

کہا اُس نے کہ بخشدیا مجھ کو، پھر کہا میں نے اس سے کہ کس طرح ہوا یہ پس کہا،

كَتَبْتُ اِسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں جب لکھتا اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا

فِیْ كِتَابٍ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ فَاَعْطَانِیْ رَبِّیْ

بیچ کتاب کے صلی اللہ علیہ وسلم بھی لکھتا پس عطا کیں مجھ کو پروردگار میرے

مَالَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ

نے وہ جو نہ آنکھوں نے دیکھا اور نہ کانوں نے سُنا اور نہ خیال میں آیا

عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ ○ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّهٗ قَالَ

بیچ دل کسی آدمی کے اور روایت ہے انسؓ سے تحقیق کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُنہوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ

نہیں مومن ہوتا کوئی تمہارا یہاں تک کہ ہوں میں بہت محبوب نزدیک

مِنْ نَّفْسِہٖ وَمَالِہٖ وَوَلَدِہٖ وَوَالِدِہٖ وَالنَّاسِ

اسکے اس کی جان اور مال اسکے اور بیٹے اسکے اور باپ اسکے اور لوگوں

اَجْمَعِیْنَ ○ وَفِیْ حَدِیْثِ عُمَرَ اَنْتَ اَحَبُّ

تمام سے اور ایک حدیث میں حضرت عمرؓ نے التماس کی کہ آپ بہت

اِلَیَّ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اِلَّا نَفْسِیْ

محبوب ہیں نزدیک میرے یا رسول اللہ کے ہر چیز سے مگر جان میری سے

الَّتِیْ بَیْنَ جَنْبَیَّ فَقَالَ لَہٗ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ

جو درمیان دونوں پہلوؤں میرے کے ہے، پس فرمایا ان سے رسول علیہ الصلوٰۃ

السَّلَامُ لَا تَکُوْنُ مُؤْمِنًا حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ

والسلام نے نہیں ہو گے تم مومن جب تک کہ نہ ہو جاؤں میں زیادہ

اِلَیْکَ مِنْ نَّفْسِکَ فَقَالَ عُمَرُ وَالَّذِیْ

محبوب نزدیک تیرے جان تیری سے پس کہا عمر نے قسم ہے اُس کی

اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَيَّ

جس نے اُتاری اوپر آپ کے کتاب کہ آپ بڑے محبوب ہیں نزدیک

مِنْ نَّفْسِي الَّتِي بَيْنَ جَنْبَيَّ فَقَالَ رَسُوْلُ

میرے جان میری سے جو درمیان دونوں پہلوؤں میرے کے ہے پھر فرمایا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاٰنَ يَا عُمَرُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِس وقت اَے عمر

تَمَّ اِيْمَانُكَ ○ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

پورا ہوا ایمان تیرا اور پوچھا گیا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتٰى اَكُوْنُ مُؤْمِنًا

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کب ہوں گا مَیں مؤمن

وَّفِيْ لَفْظٍ اٰخَرَ مُؤْمِنًا صَادِقًا قَالَ اِذَآ

اور بیچ روایت دوسری کے مؤمن سچّا فرمایا جب

اَحْبَبْتَ اللّٰهَ فَقِيْلَ مَتٰى اُحِبُّ اللّٰهَ قَالَ

دوست رکھے تو اللہ کو پھر کہا گیا کہ کس طرح میں محبوب رکھ سکتا ہوں اللہ کو

اِذَا اَحْبَبْتَ رَسُوْلَهٗ فَقِيْلَ وَمَتٰى اُحِبُّ

فرمایا کہ جب دوست رکھے تو رسول اُسکے کو پھر کہا گیا اور کس طرح میں محبوب

رَسُوْلَهٗ قَالَ اِذَا اتَّبَعْتَ طَرِيْقَتَهٗ

رکھوں رسول اُسکے کو، فرمایا جب پیروی کرے تو طریقے اُس کے کی

وَاسْتَعْمَلْتَ بِسُنَّتِهٖ وَاَحْبَبْتَ بِحُبِّهٖ

اور عمل کرے تو ساتھ سُنّت اُسکی کے اور محبّت رکھے تو ساتھ محبّت

وَاَبْغَضْتَ بِبُغْضِهٖ وَوَالَيْتَ بِوَلَايَتِهٖ

اُسکی کے اور بغض رکھے تو ساتھ بغض اسکے کے اور یاری کرے تو ساتھ یاری

وَعَادَيْتَ بِعَدَاوَتِهٖ وَيَتَفَاوَتُ النَّاسُ

اُسکی کے اور عداوت کرے تو ساتھ عداوت اُسکی کے اور متفاوت ہوتے ہیں

فِى الْاِيْمَانِ عَلٰى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِىْ

لوگ بیچ ایمان کے اوپر قدر تفاوت اُن کی کے بیچ

مَحَبَّتِىْ وَيَتَفَاوَتُوْنَ فِى الْكُفْرِ عَلٰى قَدْرِ

تَفَاوُتِهِمْ فِي بُغْضِي ○ أَلَا لَا إِيمَانَ لِمَنْ

تفاوت اُن کی کے بیچ بغض میرے کے، خبردار نہیں ایمان اسکو جسے

لَّا مَحَبَّةَ لَهُ ○ أَلَا لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَّا

محبت نہیں میری خبردار نہیں ایمان اُس کو جسے محبت

مَحَبَّةَ لَهُ ○ أَلَا لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَّا

نہیں میری خبردار نہیں ایمان اُس کو جسے محبت

مَحَبَّةَ لَهُ ○ وَقِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

نہیں میری اور کہا گیا رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَرَاكَ مُؤْمِنًا يَّخْشَعُ

علیہ وسلم سے کہ دیکھتے ہیں ہم بعض مومن کہ خشوع کرتے ہیں

وَمُؤْمِنًا لَّا يَخْشَعُ مَا السَّبَبُ فِي ذٰلِكَ

اور بعض مومن کہ نہیں خشوع کرتے کیا سبب ہے بیچ اِس کے

فَقَالَ مَنْ وَّجَدَ لِإِيمَانِهِ حَلَاوَةً خَشَعَ

پس فرمایا جس نے پائی واسطے ایمان اپنے کے حلاوت اُس نے خشوع کیا

وَمَنْ لَّمْ يَجِدْهَا لَمْ يَخْشَعْ فَقِيْلَ بِمَ

اور جس نے نہ پایا اس کو نہیں خشوع کیا اسنے پھر کہا گیا کس طرح پائی

تُوْجَدُ اَوْ بِمَ تُنَالُ وَ تُكْتَسَبُ قَالَ

جاتی ہے یا کس طرح ملتی ہے اور حاصل کی جاتی ہے فرمایا

بِصِدْقِ الْحُبِّ فِى اللّٰهِ فَقِيْلَ وَبِمَ يُوْجَدُ

ساتھ سچی محبت کے بیچ اللہ کے پھر کہا گیا اور کس طرح پائی جاتی ہے

حُبُّ اللّٰهِ اَوْ بِمَ يُكْتَسَبُ فَقَالَ بِحُبِّ

محبت اللہ کی یا کس طرح حاصل کی جاتی ہے، پس فرمایا ساتھ محبت

رَسُوْلِهٖ فَالْتَمِسُوْا رِضَآءَ اللّٰهِ وَ رِضَآءَ

رسول اسکے کے، پس تلاش کرو رضامندی اللہ کی اور رضامندی

رَسُوْلِهٖ فِىْ حُبِّهِمَا ○ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

رسول اسکے کی بیچ محبت ان دونوں کے اور کہا گیا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰلُ مُحَمَّدٍ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کون ہے آل محمد کی کہ

الَّذِيْنَ اُمِرْنَا بِحُبِّهِمْ وَاِكْرَامِهِمْ وَالْبُرُوْرِ

حکم کئے گئے ہیں ہم ساتھ محبت اُنکی کے اور بزرگی اُنکی کے اور نیکی کرنے

بِهِمْ فَقَالَ اَهْلُ الصَّفَآءِ وَالْوَفَآءِ مَنْ

کیساتھ اُنکے، پس فرمایا کہ وہ صاف دل والے اور وفا کرنیوالے جو ایمان

اٰمَنَ بِیْ وَاَخْلَصَ فَقِيْلَ لَهٗ وَمَا عَلَامَاتُهُمْ

لائے ساتھ میرے اور خلوص کیا پھر کہا گیا آپ سے اور کیا علامتیں اُنکی

فَقَالَ اِيْثَارُ مَحَبَّتِیْ عَلٰى كُلِّ مَحْبُوْبٍ وَّ

ہیں، پس فرمایا کہ اختیار کرتے ہیں محبت میری اوپر ہر محبوب کے اور

اِشْتِغَالُ الْبَاطِنِ بِذِكْرِیْ بَعْدَ ذِكْرِ اللّٰهِ ○

مشغول رکھتے ہیں دل ساتھ ذکر میرے کے بعد ذکر اللہ کے

وَفِیْ اُخْرٰى عَلَامَتُهُمْ اِدْمَانُ ذِكْرِیْ

اور بیچ دوسری روایت کے ہے کہ علامت ان کی یہ ہے کہ ہمیشہ کرتے

وَالْاِكْثَارُ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَیَّ ○ وَقِيْلَ

ہیں ذکر میرا، اور بکثرت بھیجتے ہیں درود اوپر میرے اور کہا گیا

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کون

اَلْقَوِيُّ فِي الْاِيْمَانِ بِكَ فَقَالَ مَنْ اٰمَنَ

قوی ہے بیچ ایمان کے ساتھ آپ کے پس فرمایا جو ایمان لایا ساتھ

بِيْ وَلَمْ يَرَنِيْ فَاِنَّهٗ مُؤْمِنٌ بِيْ عَلٰى شَوْقٍ

میرے اس حال میں کہ نہ دیکھا مجھ کو پس تحقیق وہ ایمان لایا ساتھ میرے

مِّنْهُ وَصِدْقٍ فِيْ مَحَبَّتِيْ وَعَلَامَةُ ذٰلِكَ

اوپر شوق کے اس سے اور سچا بیچ محبت میری کے اور علامت اسکی یہ ہے کہ

مِنْهُ اَنَّهٗ يَوَدُّ رُؤْيَتِيْ بِجَمِيْعِ مَا يَمْلِكُ ○

تحقیق وہ چاہے گا دیدار میرا بدلے میں تمام ملکیت کے

وَفِيْ اُخْرٰى مِلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا ذٰلِكَ

اور بیچ دوسری روایت کے ہے کہ بدلہ زمین بھر سونے کے یہ

الْمُؤْمِنُ بِيْ حَقًّا وَّالْمُخْلِصُ فِيْ مَحَبَّتِيْ

مومن ہے ساتھ میرے پکا اور مخلص بیچ محبت میری کے

صِدْقًا ○ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سچّا اور کہا گیا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَءَيْتَ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ

علیہ وسلم سے کیا دیکھا آپنے درود اُن درود پڑھنے والوں کا

عَلَيْكَ مِمَّنْ غَابَ عَنْكَ وَمَنْ يَّاْتِيْ

اُوپر آپ کے جو غائب ہیں آپ سے اور جو کوئی آویں گے

بَعْدَكَ مَا حَالُهُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ اَسْمَعُ

بعد آپ کے کیا حال ہے ان دونوں کا نزدیک آپکے، پس فرمایا سُنتا ہوں

صَلٰوةَ اَهْلِ مَحَبَّتِيْ وَاَعْرِفُهُمْ وَتُعْرَضُ

میں درود اہلِ محبت اپنے کا اور پہچانتا ہوں میں اُنکو اور پیش

عَلَيَّ صَلٰوةُ غَيْرِهِمْ عَرْضًا ○

کئے جاتے ہیں اوپر میرے درود غیر کے کے

ذٰلِكَ اَسْمَآءُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا

یہ نام ہیں سردار ہمارے اور نبی ہمارے اور ہمارے مولا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَتَانِ

محمد صاحب کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام دو سو

وَوَاحِدٌ وَّهِيَ هٰذِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور ایک ہیں اور وہ یہ ہیں الٰہی درود بھیج اور

وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ سَيِّدُنَا

سلام اور برکت اُوپر اُن کے کہ نام اُن کا سردار ہمارا

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا

محمد ہے درود بھیجے اللہ اوپر اُنکے اور سلام سردار ہمارا

اَحْمَدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا حَامِدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد ہے (بڑے تعریف کئے گئے) سردار ہمارا تعریف کرنیوالے اللہ کے

سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا اَحِيْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سراہے گئے ہیں سردار ہمارے ایک طرف کرنیوالے

نوٹ:- حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ہر اسم مبارک کے آگے صلی اللہ علیہ وسلم کا ترجمہ (درود اللہ کا اُن پر اور سلام) بھی تلاوت کرام پڑھا کریں

سَیِّدُنَا وَحِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مَاحِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے یگانہ صفات والے سردار ہمارے کفر کے مٹانے والے

سَیِّدُنَا حَاشِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا عَاقِبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے جمع کرنے والے سردار ہمارے سب نبیوں کے پیچھے آنیوالے

سَیِّدُنَا طٰہٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا یٰسٓ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے طلب کرنیوالے شفاعت کے سردار ہمارے سردار (بشر) کے

سَیِّدُنَا طَاہِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مُطَہَّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پاک سردار ہمارے پاک کئے گئے

سَیِّدُنَا طَیِّبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا سَیِّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پاکیزہ سردار ہمارے سردار

سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا نَبِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے رسول سردار ہمارے نبی

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا قَیِّمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے رسول رحمت کے سردار ہمارے قائم

سَیِّدُنَا جَامِعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مُقْتَفٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے جامع (کمالات) سردار ہمارے پیچھے آنیوالے

سَیِّدُنَا مُقَفٍّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ

سردار ہمارے پیچھے آنیوالے سردار ہمارے رسول معرکوں کے

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّاحَۃِ سَیِّدُنَا کَامِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے رسول راحت دینے والے سردار ہمارے کامل

سَیِّدُنَا اِکْلِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مُدَّثِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سرتاج (انبیاء) سردار ہمارے لحاف میں لپٹنے والے

سَیِّدُنَا مُزَّمِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے کملی اوڑھنے والے سردار ہمارے اللہ کے بندے

سَیِّدُنَا حَبِیْبُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا صَفِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پیارے اللہ کے سردار ہمارے چنے ہوئے اللہ کے

سَیِّدُنَا نَجِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا کَلِیْمُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے ہمکلام ہونیوالے اللہ سے سردار ہمارے باتیں کرنیوالے اللہ کیساتھ

سَیِّدُنَا خَاتَمُ الْاَنْبِیَآءِ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا خَاتَمُ الرُّسُلِ علیہ السلام

سردار ہمارے ختم کرنیوالے نبیوں کے سردار ہمارے ختم کرنیوالے رسولوں کے

سَیِّدُنَا مُحْیِ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا مُنْجِ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے زندہ کرنے والے سردار ہمارے نجات دینے والے

سَیِّدُنَا مُذَکِّرٌ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا نَاصِرٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے نصیحت کرنے والے سردار ہمارے مدد دینے والے

سَیِّدُنَا مَنْصُوْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا نَبِیُّ الرَّحْمَةِ علیہ السلام

سردار ہمارے مدد دیئے گئے سردار ہمارے نبی رحمت کے

سَیِّدُنَا نَبِیُّ التَّوْبَةِ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے نبی توبہ قبول ہونیکے سردار ہمارے مہربان اوپر تمہارے

سَیِّدُنَا مَعْلُوْمٌ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا شَهِیْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے جانے گئے سردار ہمارے مشہور

سَیِّدُنَا شَاهِدٌ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا شَهِیْدٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے گواہی دینے والے سردار ہمارے گواہ

سَیِّدُنَا مَشْهُوْدٌ صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَیْهِ سَیِّدُنَا بَشِیْرٌ صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَیْهِ

سردار ہمارے گواہی دیئے گئے سردار ہمارے خوشخبری دینے والے

سَیِّدُنَا مُبَشِّرٌ صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَیْهِ سَیِّدُنَا نَذِیْرٌ صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَیْهِ

سردار ہمارے خوشخبری پہنچانیوالے سردار ہمارے ڈرانے والے

سَیِّدُنَا مُنْذِرٌ صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَیْهِ سَیِّدُنَا نُوْرٌ صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَیْهِ

سردار ہمارے ڈرانے والے سردار ہمارے نور

سَیِّدُنَا سِرَاجٌ صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَیْهِ سَیِّدُنَا مِصْبَاحٌ صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَیْهِ

سردار ہمارے چراغ (دوجہان کے) سردار ہمارے چراغ روشن

سَیِّدُنَا هُدًی صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَیْهِ سَیِّدُنَا مَهْدِیٌّ صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَیْهِ

سردار ہمارے ہدایت والے سردار ہمارے ہدایت دیئے گئے

سَیِّدُنَا مُنِیْرٌ صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَیْهِ سَیِّدُنَا دَاعٍ صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَیْهِ

سردار ہمارے روشن سردار ہمارے بُلانے والے

سَیِّدُنَا مَدْعُوٌّ صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَیْهِ سَیِّدُنَا مُجِیْبٌ صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَیْهِ

سردار ہمارے پکارے گئے سردار ہمارے قبول کرنے والے

سَیِّدُنَا مُجَابٌ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ سَیِّدُنَا حَفِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ

سردار ہمارے قبول کئے گئے دعا کے سردار ہمارے بہت مہربان

سَیِّدُنَا عَفُوٌّ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ سَیِّدُنَا وَلِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ

سردار ہمارے معاف کرنیوالے سردار ہمارے دوست

سَیِّدُنَا حَقٌّ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ سَیِّدُنَا قَوِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ

سردار ہمارے (سراپا) حق سردار ہمارے زور آور

سَیِّدُنَا اَمِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ سَیِّدُنَا مَاْمُوْنٌ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ

سردار ہمارے امانت دار سردار ہمارے نڈر کئے گئے

سَیِّدُنَا کَرِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ سَیِّدُنَا مُکَرَّمٌ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ

سردار ہمارے بزرگ سردار ہمارے بزرگی دیئے گئے

سَیِّدُنَا مَکِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ سَیِّدُنَا مَتِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ

سردار ہمارے مرتبے والے سردار ہمارے اُستوار

سَیِّدُنَا مُبِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ سَیِّدُنَا مُؤَمِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ

سردار ہمارے ظاہر سردار ہمارے اُمیدوار

سَیِّدُنَا وَصُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا ذُوْقُوَّۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے ملنے والے سردار ہمارے قوت والے

سَیِّدُنَا ذُوْحُرْمَۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا ذُوْمَکَانَۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے بزرگی والے سردار ہمارے بلند مرتبے والے

سَیِّدُنَا ذُوْعِزٍّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا ذُوْفَضْلٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے عزت والے سردار ہمارے فضیلت والے

سَیِّدُنَا مُطَاعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مُطِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے اطاعت کئے گئے سردار ہمارے فرمانبردار خدا کے

سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا رَحْمَۃٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پیشرو سچے سردار ہمارے (سراپا) رحمت

سَیِّدُنَا بُشْرٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا غَوْثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے خوشخبری دینے والے سردار ہمارے فریادرس

سَیِّدُنَا غَیْثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا غِیَاثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے مینہ (رحمت کے) سردار ہمارے سراسر فریادرس

سَیِّدُنَا نِعْمَةُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا هَدِیَّةُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نعمت اللہ کی سردار ہمارے تحفہ اللہ کے

سَیِّدُنَا عُرْوَةٌ وُثْقٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے دستاویز اُستوار

سَیِّدُنَا صِرَاطُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ

سردار ہمارے راہ اللہ کی سردار ہمارے راہِ راست

سَیِّدُنَا ذِکْرُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا سَیْفُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سبب یاد الٰہی کے سردار ہمارے شمشیر اللہ کی

سَیِّدُنَا حِزْبُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا النَّجْمُ الثَّاقِبُ

سردار ہمارے لشکر اللہ کے ستارہ ہمارے ستارے چمکتے ہوئے

سَیِّدُنَا مُصْطَفًی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مُجْتَبًی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے چُنے ہوئے سردار ہمارے برگزیدہ

سَیِّدُنَا مُنْتَقًی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا اُمِّیٌّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے چیدہ وپاک سردار ہمارے اَن پڑھ

سَیِّدُنَا مُخْتَارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا اَجِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ

سردار ہمارے مختار سردار ہمارے مزدوری دیئے گئے

سَیِّدُنَا جَبَّارٌ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ سَیِّدُنَا اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے تلافی کرنے والے سردار ہمارے باپ قاسم کے

سَیِّدُنَا اَبُو الطَّاھِرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا اَبُو الطَّیِّبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے باپ طاہر کے سردار ہمارے باپ طیب کے

سَیِّدُنَا اَبُو اِبْرٰھِیْمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مُشَفَّعٌ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ

سردار ہمارے باپ ابراہیم کے سردار ہمارے شفاعت کئے گئے

سَیِّدُنَا شَفِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ سَیِّدُنَا صَالِحٌ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ

سردار ہمارے شفاعت کرنیوالے سردار ہمارے نیک

سَیِّدُنَا مُصْلِحٌ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ سَیِّدُنَا مُھَیْمِنٌ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ

سردار ہمارے اصلاح کرنیوالے سردار ہمارے نگہبان

سَیِّدُنَا صَادِقٌ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ سَیِّدُنَا مُصَدَّقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سچے سردار ہمارے تصدیق کئے گئے

سَیِّدُنَا صِدْقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سراپا راستی سردار ہمارے سردار رسولوں کے

سَیِّدُنَا اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے امام پرہیزگاروں کے سردار ہمارے جنکے ہاتھ پاؤں اور پیشانیاں

سَیِّدُنَا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا بَرٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے دوست رحمٰن کے سردار ہمارے نیک

سَیِّدُنَا مُبِرٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا وَجِیْہٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نیکی کرنے والے سردار ہمارے خوبصورت

سَیِّدُنَا نَصِیْحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا نَاصِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نصیحت دینے والے سردار ہمارے نصیحت کرنیوالے

سَیِّدُنَا وَکِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مُتَوَکِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے کارگذار امت گنہگار کے سردار ہمارے توکل کرنے والے

سَیِّدُنَا کَفِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا شَفِیْقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے ضامن سردار ہمارے مہربان

چھٹی نوٹی کو بہشت میں لیجانیوالے

سَیِّدُنَا مُقِیْمُ السُّنَّۃِ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا مُقَدَّسٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے برپا کرنیوالے طریقہ دین کا سردار ہمارے پاک کئے گئے

سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقُدُسِ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا رُوْحُ الْحَقِّ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے رُوح پاک سردار ہمارے رُوح حق کے

سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقِسْطِ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا کَافٍ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے رُوح عدل کے سردار ہمارے کفایت کرنیوالے

سَیِّدُنَا مُکْتَفٍ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا بَالِغٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے بس کرنیوالے سردار ہمارے پہنچنے والے مرتبہ عالی پر

سَیِّدُنَا مُبَلِّغٌ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا شَافٍ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے پہنچانے والے سردار ہمارے شفا دینے والے

سَیِّدُنَا وَاصِلٌ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا مَوْصُوْلٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے واصل بخدا سردار ہمارے ملے ہوئے حق تعالیٰ سے

سَیِّدُنَا سَابِقٌ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا سَائِقٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے پہلے سب سے سردار ہمارے ہانکنے والے

سَیِّدُنَا هَادٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مُهْدِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے راہ نما سردار ہمارے راہ دکھانے والے

سَیِّدُنَا مُقَدَّمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا عَزِیْزٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پیشوا سردار ہمارے غالب

سَیِّدُنَا فَاضِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُفَضَّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے بزرگ سردار ہمارے بزرگی دیئے گئے

سَیِّدُنَا فَاتِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مِفْتَاحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے کھولنے والے سردار ہمارے کنجی اسرار الٰہی کے

سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے کنجی رحمت کے سردار ہمارے کنجی جنت کے

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْاِیْمَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا عَلَمُ الْیَقِیْنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نشان ایمان کے سردار ہمارے نشان یقین کے

سَیِّدُنَا دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مُصْبِحُ الْحَسَنَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے رہنما طرف نیکیوں کے سردار ہمارے صبح کرنیوالے نیکیوں کے

سَیِّدُنَا مُقِیْلُ الْعَثَرَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے درگزر کرنے والے خطاؤں سے درود اللہ کا اُنپر اور سلام

سَیِّدُنَا صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے درگزر کرنیوالے لغزشوں سے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب شفاعت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمَقَامِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب مقام محمود کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب پیشوائی کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے خاص کئے گئے ساتھ عزت کے درود اللہ کا اُنپر اور سلام

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے خاص کئے گئے ساتھ بزرگی کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے خاص کئے گئے ساتھ شرف کے درود اللہ کا اُنپر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِیْلَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب وسیلہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ السَّیْفِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب تلوار کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِیْلَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب بزرگی کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْاِزَارِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب تہ بند کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب دلیل استوار کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب غلبہ و قدرت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَآءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب چادر کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الدَّرَجَۃِ الرَّفِیْعَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب مرتبہ بلند کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب تاج کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب خود کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَآءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب نیزۂ حمد کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب معراج کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِیْبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب عصا کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب بُراق کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے خاتم النبوّۃ والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب علامت نبوّت کے درود اللہ کا اُنپر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْھَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب دلیل اُستوار کے درود اللہ کا اُنپر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبَیَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب بیان روشن کے درود اللہ کا اُنپر اور سلام

سَیِّدُنَا فَصِیْحُ اللِّسَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے فصیح زبان کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا مُطَھَّرُ الْجَنَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پاک دل والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا رَءُوْفٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے شفیق درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا رَحِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے مہربان درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا اُذُنُ خَیْرٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے کان نیکی سُننے کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَحِیْحُ الْاِسْلَامِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صحیح اسلام والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سردار دوجہان کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا عَیْنُ النَّعِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے چشمہ نعمتوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا عَیْنُ الْغُرِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے رئیس خیارِ اُمّت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا سَعْدُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے برکت اللہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے برکت مخلوق کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا خَطِیْبُ الْاُمَمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے خطبہ پڑھنے والے اُمتوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْھُدٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نشان ہدایت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا کَاشِفُ الْکُرَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے کھولنے والے سختیوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا رَافِعُ الرُّتَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے بلند کرنیوالے رُتبوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے عزّت عرب کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ ○

سردار ہمارے صاحب کشائش کے درود اللہ کا اُنپر اور اُنکی اولاد پر

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى ○

الٰہی اے پروردگار بطفیل نبی اپنے برگزیدہ

وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى ○ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا

اور رسول اپنے پسندیدہ کے پاک کر دلوں ہمارے کو

مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُّبَاعِدُنَا عَنْ

تمام خصلتوں سے جو دُور کریں ہم کو

مُّشَاهَدَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَاَمِتْنَا عَلَى

دیدار تیرے سے اور محبت تیری سے اور موت دے ہمکو اوپر

السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ اِلٰى

طریقہ اہل سُنت والجماعت کے اور شوق طرف دیدار

لِقَائِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

تیرے کے اے صاحب بزرگی اور بخشش کے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اور رحمت ہو اللہ کی اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے

وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○

اور اُوپر اولاد اُنکی کے اور اصحاب اُنکے کے اور سلام ہو سلام بہت

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو پروردگار عالموں کا ہے

هٰذَا دُعَاءُ النِّيَّةِ

یہ دُعا ہے نیت کرنے (کے وقت پڑھنے) کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَحَسْبِيَ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار عالموں کا ہے، اور کافی ہے مجھ کو

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اللہ اور بہتر کارساز ہے، اور نہیں توفیق گناہ سے بچنے کی اور نہیں

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

قوت طرف نیکی کے آنے کی مگر ساتھ مدد اللہ بر تر اور بزرگ کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَبْرَءُ اِلَيْكَ مِنْ حَوْلِيْ وَ

الٰہی تحقیق میں پاک ہوتا ہوں طرف تیری بازگشت اپنی اور

قُوَّتِيْ اِلٰى حَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

قوت اپنی سے طرف بازگشت تیری اور قوت تیری کے الٰہی تحقیق

اِنِّيْ نَوَيْتُ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

میں نیت کرتا ہوں ساتھ درود کے اوپر نبی صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِّاَمْرِكَ وَ

علیہ وسلم کے واسطے فرمانبرداری امر تیرے کے اور

تَصْدِيْقًا لِّنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

واسطے سچا جاننے نبی تیرے کے سردار ہمارے محمد صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَحَبَّةً فِيْهِ وَ

علیہ وسلم کے اور محبت اُن کی اور

شَوْقًا اِلَيْهِ وَتَعْظِيْمًا لِّقَدْرِهٖ وَلِكَوْنِهٖ

شوق طرف اُنکی اور تعظیم مرتبے اُن کی کے اور ہونے اُنکے کے

اَهْلًا لِّذٰلِكَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِفَضْلِكَ وَ

لائق واسطے اُسکے پس قبول کر اسکو مجھ سے ساتھ فضل اپنے کے اور

اِحْسَانِكَ وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ

احسان اپنے کے اور دُور کر پردہ غفلت کا دل

قَلْبِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○

میرے سے اور کر مجھ کو بندوں اپنے نیکوں سے

اَللّٰهُمَّ زِدْهُ شَرَفًا عَلٰى شَرَفِهِ الَّذِيْ

اے اللہ زیادہ کر بزرگی اُنکی اُنکی اس بڑائی پر جو تونے

اَوْلَيْتَهٗ ○ وَعِزًّا عَلٰى عِزِّهِ الَّذِيْ

دی ہے اُنکو اور زیادہ کر اُنکی عزت اُس عزت پر جو تونے

اَعْطَيْتَهٗ ○ وَنُوْرًا عَلٰى نُوْرِهِ الَّذِيْ

مِنْهُ خَلْقَتَهٗ ○ وَاَعْلِ مَقَامَهٗ فِیْ

پیدا کیا تو نے اُن کو اور بلند کر اُن کا مقام

مَقَامَاتِ الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَدَرَجَتَهٗ فِیْ

مقاموں میں پیغمبروں کے اور مرتبہ اُن کا

دَرَجَاتِ النَّبِیِّیْنَ ○ وَاَسْئَلُكَ رِضَاكَ

نبیوں کے مرتبوں میں اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے خوشی تیری

وَرِضَاهُ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ مَعَ الْعَافِیَةِ

اور خوشی اُنکی کا اے رب عالموں کے ساتھ آرام

الدَّآئِمَةِ وَالْمَوْتَ عَلَی الْكِتَابِ

ہمیشہ کے اور مانگتا ہوں میں موت کو اوپر پیروی قرآن شریف

وَالسُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَكَلِمَتَیِ الشَّهَادَةِ

اور مذہب اہلِ سُنت والجماعت کے اور دونوں کلمہ شہادت پر

عَلٰی تَحْقِیْقِهَا مِنْ غَیْرِ تَغْیِیْرٍ وَّ

اسکی تحقیق پر بغیر تغیّر اور

تَبْدِيْلٍ وَّاغْفِرْلِيْ مَا ارْتَكَبْتُهٗ بِمَنِّكَ

تبدل کے اور بخش مجھ کو وہ جو میں نے گناہ کیا ہے ساتھ احسان

وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ

اور فضل اور بخشش اپنی کے اور مہربانی اپنی کے اے زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

مہربان مہربانی کرنیوالوں سے اور درود بھیجے اللہ اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ○

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور انکی اولاد پر اور یاروں پر اور سلام

هٰذِهٖ صِفَةُ الرَّوْضَةِ

یہ ہے صفت اُس روضۂ (پاک) کی

الَّتِيْ دُفِنَ فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جس میں دفن ہوئے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَاهُ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ

علیہ وسلم اور آپکے دوست حضرت ابوبکر اور حضرت عمر

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا ھٰکَذَا ذَکَرَہٗ عُرْوَۃُ

راضی ہو اللہ تعالیٰ ان دونوں پر اسی طرح ذکر کیا ہے اسکو عُروہ

ابْنُ الزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ

بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہ کہا

دُفِنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

دفن کئے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فِی السَّھْوَۃِ وَدُفِنَ اَبُوْبَکْرٍ رَّضِیَ اللّٰہُ

بیچ چبوترے کے اور دفن کئے گئے ابوبکر رضی اللہ

عَنْہُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

عنہ پیچھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَدُفِنَ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ

وسلم کے اور دفن کئے گئے عمر بن الخطاب رضی اللہ

اللّٰہُ عَنْہُ عِنْدَ رِجْلَیْ اَبِیْ بَکْرٍ وَّ

عنہ نزدیک دونوں پاؤں ابوبکر رض کے اور

بَقِيَّتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ فَارِغَةً فِيهَا

باقی رہا چبوترہ مشرقی خالی کہ بیچ اسکے

مَوْضِعُ قَبْرٍ يُقَالُ لَهُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَنَّ

جگہ قبر کی ہے کہا جاتا ہے واسطے اسکے اور اللہ بہتر جانتا ہے کہ

عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدْفَنُ

تحقیق عیسیٰ ابن مریم اُن پر سلام ہو دفن کئے جائیں گے

فِيهِ وَكَذٰلِكَ جَاءَ فِي الْخَبَرِ عَنْ

بیچ اسکے اور اسی طرح آیا حدیث میں

رَّسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور

قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَاَيْتُ

فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہ دیکھے میں نے

ثَلٰثَةَ اَقْمَارٍ سَقَطْنَ فِي حُجْرَتِي فَقَصَصْتُ

رُءْيَايَ عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ فَقَالَ لِىْ يَا عَائِشَةُ

خواب اپنا ابوبکر سے پس فرمایا مجھ سے اے عائشہ

لَيُدْفَنَنَّ فِىْ بَيْتِكَ ثَلٰثَةٌ هُمْ خَيْرُ اَهْلِ

البتہ دفن کئے جائینگے بیچ گھر تیرے کے تین مرد کہ وہ بہتر اہل زمین

الْاَرْضِ فَلَمَّا تُوُفِّىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کے ہیں پس جب وفات پائی رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِىْ بَيْتِىْ قَالَ لِىْ

علیہ وسلم نے اور دفن کئے گئے بیچ گھر میرے کے تو فرمایا مجھ سے

اَبُوْبَكْرٍ هٰذَا وَاحِدٌ مِّنْ اَقْمَارِكِ وَهُوَ

ابوبکر نے یہ ایک ہے چاندوں تیرے سے اور وہ

خَيْرُهُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

بہتر اُن کا ہے رحمت ہو اللہ کی اوپر اُن کے اور اُوپر آل اُنکی

وَسَلَّمَ كَثِيْرًا ○

کے اور سلام بہت

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ

یہ حزب پہلا ہے

فَصْلٌ فِیْ کَیْفِیَّةِ الصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ

فصل بیچ کیفیت درود بھیجنے کے اُوپر نبی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ○

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا بخشش والا مہربان ہے

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

رحمت اللہ کی اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے

وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ○

اور اوپر آل اُنکی کے اور اصحاب اُنکے کے اور سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور

اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

بیویوں اُنکی کے اور اولاد اُنکی کے جس طرح درود بھیجا تونے اوپر

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى

سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے ابراہیم کے اور برکت بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ

سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے حضرت محمد کے اور بیویوں اُنکی کے

وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور اولاد اُنکی کے جیسے برکت بھیجی تونے اوپر آل سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اور مولیٰ ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

حضرت محمد کے اور اوپر آل اُنکی کے جیسے درود بھیجا تونے اوپر

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى

سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے حضرت ابراہیم کے اور برکت نازل فرما

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے حضرت محمد کے اور اُوپر آل

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے حضرت محمد کے جیسے برکت بھیجی تونے

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اِبْرٰهِيْمَ فِى

اوپر آل سردار اور مولیٰ ہمارے حضرت ابراہیم کے بیچ

الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

عالموں کے بیشک تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا اللہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے حضرت محمد کے اور

اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

آل سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے حضرت محمد کے جیسے درود بھیجا تونے

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے اور برکت بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

محمد کے اور آل سردار ہمارے محمد کے جیسے برکت بھیجی تو نے

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو بڑی تعریف والا

مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بزرگی والا ہے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

محمد کے جو نبی اَن پڑھ ہیں اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

محمدؐ کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ ○

محمد کے جو بندے تیرے اور رسول تیرے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اُوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

آل سردار ہمارے محمد کے جیسا درود بھیجا تو نے اوپر سردار ہمارے

اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ

ابراہیمؑ کے اور اُوپر آل سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا

بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے الٰہی برکت بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسے

بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ

برکت بھیجی تو نے اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے اور اُوپر آل

سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو تعریف والا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی اور رحم کر اوپر سردار ہمارے محمد کے اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ

اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسی رحمت بھیجی تو نے

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے اور اُوپر آل سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

ابراہیمؑ کے تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے الٰہی

وَتَحَنَّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اور مہربانی کر اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

سردار ہمارے محمدؐ کے جیسے مہربانی کی تو نے اوپر سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیم کے اور اوپر آل سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى

بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے الٰہی اور سلام بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے

كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى

جیسے سلام بھیجا تو نے اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ ۭ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

آل سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

آل سردار ہمارے محمد کے اور رحم کر اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے اور برکت بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

محمد کے اور اُوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسے

صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ

درود بھیجا تونے اور رحمت نازل کی تونے اور برکت بھیجی تونے اوپر سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ فِى

ابراہیم کے اور اوپر آل سردار ہمارے ابراہیم کے بیچ

الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

عالموں کے تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جو نبی ہیں اور بیویوں اُن کی پر

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ

جو مائیں ہیں مومنوں کی اور اولاد اُن کی پر اور اہل

بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ

بیت ان کے پر جیسے درود بھیجا تونے اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے الٰہی برکت بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

محمد کے جیسے برکت بھیجی تو نے اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ

تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے، الٰہی بچھانے والے فرش زمینوں کے

وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ

اور پیدا کرنے والے بلند آسمانوں کے اور مجبور کرنے والے دلوں کے

عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا اجْعَلْ

اوپر خلقت اُنکی کے بُروں اُنکے کو اور نیکوں اُنکے کو کر دے

شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ

بزرگ ترین رحمتیں اپنی اور بڑھنے والی برکتیں اپنی

وَرَأْفَةً تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور بڑی مہربانیاں اپنی اوپر سردار ہمارے محمد

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقَ

بندے اپنے کے اور رسول اپنے کے جو کھولنے والے ہیں واسطے

وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ

اُسکے جو بند کیا گیا ہے اور ختم کرنیوالے واسطے اُسکے جو گذر چکا اور ظاہر کرنیوالے

بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْأَبَاطِيْلِ

حق کے ساتھ راستی کے اور توڑنے والے واسطے لشکروں باطل کے

كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ

جس طرح اُٹھائے گئے تھے پس مستعد ہو پڑے تیرے حکم پر تیری فرمانبرداری کو

مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا لِوَحْيِكَ

جلدی کرنیوالے بیچ تیری خوشنودی کے ہیں نگاہ رکھنے والے وحی تیری

حَافِظًا لِعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نِفَاذِ أَمْرِكَ

کے، حفاظت کرنیوالے تیرے پیمان کے چلانیوالے تیرے حکم کے

حَتّٰٓی اَوْرٰی قَبَسًا لِّقَابِسِ الْاٰءِ اللّٰهِ تَصِلُ

یہانتک کہ روشن کردیا شعلۂ نور کو واسطے روشنی لینے والے کے نعمتیں اللہ کی

بِاَهْلِهٖٓ اَسْبَابُهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ

ملادیتی ہیں اُسکے اہل کو انکے سببوں سے آپکے باعث ہدایت دیئے گئے دل

بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَاَبْهَجَ

بعد ڈوب جانے کے فتنوں اور گناہ میں اور زینت دی آپنے

مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَنَآئِرَاتِ الْاَحْكَامِ

چمکتے نشانوں کو اور حکموں کو چمکانیوالی اور اسلام کے روشن کرنے

وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ

والی چیزوں کو پس آپ اَمین ہیں

الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ

تیرے امن دئے گئے اور نگہبان ہیں علم تیرے پوشیدہ کے

وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً

اور گواہ تیرے دن جزا کے اور تیری بھیجی ہوئی نعمت ہیں

وَرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً ○ اَللّٰهُمَّ

اور رسول تیرے ساتھ حق کے سراپا رحمت ہیں الٰہی

اَفْسَحْ لَهٗ فِیْ عَدْنِكَ وَاَجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ

کشادہ کردے جگہ واسطے اُنکے بیچ بہشت اپنی کے اور جزا دے اُنکو دوچند

الْخَیْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاتٍ لَّهٗ غَیْرَ

نیکیوں کی فضل اپنے سے کہ خوشگوار ہوں واسطے آپکے اور

مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ

بے کدورت ہوں ساتھ کامیابی ثواب تیرے کے جو اُتارا گیا ہے

وَجَزِیْلِ عَطَآئِكَ الْمَعْلُوْلِ ○ اَللّٰهُمَّ

اور بڑی بخشش تیری کے جو پے در پے آنیوالی ہے الٰہی

اَعْلِ عَلٰی بِنَآءِ النَّاسِ بِنَآءَهٗ وَاَكْرِمْ

بلند کر اوپر منزل لوگوں کے منزل اُن کی اور بزرگ کر

مَّثْوَاهُ لَدَیْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ

نُوْرَهٗ وَاَجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ

نور اُن کا اور جزا دے اُن کو اپنے اُٹھانے سے اُن کے تئیں

مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ

مقبولیت گواہی کی اور خوشنودی گفتگو کی

ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةِ فَصْلٍ وَّ

جو انصاف کی گویائی والی اور فیصلہ کی شان والی اور

بُرْهَانٍ عَظِيْمٍ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

بڑی حجّت والی ہے تحقیق اللہ اور فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اسکے رحمت بھیجتے ہیں اوپر نبی کے اے ایمان والو

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ لَبَّيْكَ

درود بھیجو اوپر اُسکے اور سلام بھیجو سلام بہت، میں تیری خدمت کیلئے

اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

حاضر ہوں، الٰہی پروردگار میرے اور مدد کرتا ہوں میں (تیرے دین کی)

الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

درود اللہ احسان کرنیوالے مہربان کے اور مقرب فرشتوں

وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

اور نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں

وَالصَّالِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ

اور نیک بختوں کے اور درود اُس چیز کے جو تسبیح کہتی ہے تیری ہر شے سے

يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے پروردگار عالموں کے اوپر سردار ہمارے محمد

ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ

بن عبداللہ کے جو آخر نبیوں کے اور سردار

الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ

رسولوں کے اور امام پرہیزگاروں کے اور رسول

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ

پروردگار عالموں کے گواہ خوشخبری دینے والے بلانیوالے

اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ

طرف تیری ساتھ حکم تیرے کے چراغ روشن اور اوپر اُنکے

السَّلَامُ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ

سلام ہو الٰہی نازل کر درود اپنا

وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اور برکتیں اپنی اور رحمت اپنی اوپر سردار رسولوں کے

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

اور امام پرہیزگاروں کے اور ختم کرنے والے نبیوں کے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

سردار ہمارے محمد کے بندے تیرے اور رسول تیرے

اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ

امام نیکی کے اور کھینچنے والے نیکی کے اور رسول

الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

رحمت کے الٰہی اُٹھا اُن کو مقام

مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ

محمود پر کہ رشک کریں آپ پر بیچ اس کے پہلے اور

الْاٰخِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

پچھلے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسے درود بھیجا تونے

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی برکت بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

آل سردار ہمارے محمد کے جیسی برکت بھیجی تو نے اوپر

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل اُنکی

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَ

کے اور اصحاب اُنکے کے اور اولاد اُنکی کے اور بیویاں اُنکی کے اور فرزندوں

ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَ

اُنکے کے اور اہل بیت اُنکے کے اور سسرال والوں اُنکے کے اور یاری

اَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَ

دینے والے اُنکے کے اور اُنکی پیروی کرنیوالوں پر اور اُنکے دوستوں پر اور

عَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اُنکی اُمّت پر اور اوپر ہمارے ساتھ ان سب کے اے بڑے رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے موافق تعداد اُسکے

مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

کہ جنہوں نے درود بھیجا اوپر اُن کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَ

محمد کے موافق تعداد اس کے کہ جنہوں نے نہ درود بھیجا اوپر اُنکے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جیسے حکم کیا تو نے ہم کو

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ

درود بھیجنے کا اوپر ان کے اور درود بھیج اوپر انکے جیسے تو دوست رکھتا ہے

اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

یہ کہ درود بھیجا جائے اوپر ان کے الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے محمد کے اور آل سردار ہمارے محمد کے

كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ○

جیسا حکم کیا تو نے ہم کو یہ کہ درود بھیجیں ہم اوپر ان کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ○

آل سردار ہمارے محمد کے جیسے وہ لائق اس کے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ

آل سردار ہمارے محمد کے جیسا تو دوست رکھتا ہے اور راضی ہوتا ہے اس سے

لَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

واسطے اُنکے الٰہی اے پروردگار سردار ہمارے محمد کے

وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور آل سردار ہمارے محمد کے درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ

محمد کے اور آل سردار ہمارے محمدؐ کے اور عطا کر

سَیِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِیْلَةَ

سردار ہمارے محمد کو درجہ اور وسیلہ

مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ ○

محمد کے یہاں تک کہ نہ باقی رہے سلام سے کوئی شے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بیچ

الْاَوَّلِيْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پہلوں کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

فِى الْاٰخِرِيْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بیچ پچھلوں کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

فِى النَّبِيِّيْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بیچ نبیوں کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

فِى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بیچ رسولوں کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَإِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○

محمد کے بیچ فرشتوں کے دن جزا تک

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ

الٰہی عطا کر سردار ہمارے محمد کو وسیلہ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ

اور فضیلت اور بزرگی اور درجہ بڑا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اٰمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی تحقیق میں ایمان لایا ساتھ سردار ہمارے محمد کے اور

لَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ

حالانکہ نہ دیکھا میں نے اُن کو پس نہ محروم کر مجھ کو بیچ بہشت کے دیدار اُسکے

وَارْزُقْنِيْ صُحْبَتَهٗ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ

سے اور عنایت کر مجھ کو صحبت اُن کی اور وفات دے مجھ کو اوپر مذہب اُسکے

وَاَسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَّوِيًّا

کے، اور پلا مجھ کو حوض اُن کے سے پینا سیراب کرنے والا

سَآئِغًا هَنِيْئًا لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ

گلے سے اُترنے والا خوشگوار کہ نہ پیاسے ہوں ہم بعد اسکے کبھی تحقیق تو

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اَللّٰھُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ

اوپر ہر چیز کے قادر ہے الٰہی پہنچا روح کو

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنِّیْ تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا ○

سردار ہمارے محمد کی مجھ سے دُعا اور سلام

اَللّٰھُمَّ وَکَمَا اٰمَنْتُ بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

۱۰ الٰہی اور جیسا ایمان لایا میں ساتھ سردار ہمارے محمد کے اور

لَمْ اَرَہٗ فَلَا تَحْرِمْنِیْ فِی الْجِنَانِ رُؤْیَتَہٗ ○

حالانکہ نہیں دیکھا میں نے اُنکو پس نہ محروم رکھنا مجھ کو بیچ بہشت کے دیدار اُنکے سے

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَۃَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی قبول کر شفاعت سردار ہمارے محمدؐ کی

الْکُبْرٰی وَارْفَعْ دَرَجَتَہُ الْعُلْیَا وَاٰتِہٖ

کہ بڑی ہے اور بلند کر درجہ اُن کا کہ بلند ہے اور دے

سُؤْلَہٗ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی کَمَا اٰتَیْتَ

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى اَللّٰهُمَّ

سردار ہمارے ابراہیم کو اور سردار ہمارے موسیٰ کو الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

سردار ہمارے محمد کے جیسا درود بھیجا تُو نے اوپر سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَ

ابراہیم اور اوپر آل سردار ہمارے ابراہیم کے اور

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

برکت بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

سردار ہمارے محمدؐ کے جیسا برکت بھیجی تو نے اوپر سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیم کے اور اوپر آل سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے الٰہی درود بھیج اور سلام

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَ

اور برکت اوپر سردار ہمارے محمد کے جو نبی تیرے ہیں اور

رَسُوْلِكَ ○ وَسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلِكَ

رسول تیرے اور سردار ہمارے ابراہیم پر جو خلیل تیرے ہیں

وَصَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَ

اور برگزیدہ تیرے اور سردار ہمارے موسیٰ پر جو کلیم تیرے ہیں اور

نَجِيِّكَ ○ وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى رُوْحِكَ وَ

ہمراز تیرے اور سردار ہمارے عیسیٰ پر جو روح تیرے اور

كَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ

کلمہ تیرے ہیں اور اوپر تمام فرشتوں اپنے کے اور رسول اپنے کے

وَاَنْبِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ

اور نبیوں اپنے کے اور برگزیدہ اپنے کے مخلوق اپنی سے اور

اَصْفِيَآئِكَ وَخَآصَّتِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ

چُنے ہوئے اپنے کے اور خاصوں اپنے کے اور دوستوں اپنے کے جو

اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ

رہنے والے ہیں زمین تیری کے اور آسمان تیرے کے اور درود ہو اللہ کا

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَآءَ

اوپر سردار ہمارے محمد کے موافق تعداد مخلوق اپنی کے اور رضا

نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَ

ذات اپنی کے اور برابر وزن عرش اپنے کے اور سیاہی کلموں اپنے کے

كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

اور جیسے وہ لائق اسکے ہیں اور جب یاد کریں ان کو یاد کرنے والے

وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ

اور غفلت کریں ذکر ان کے سے غفلت کرنیوالے اور اوپر اہل

بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○

بیت ان کے کے اور اولاد اُن کی پاک کے اور سلام بھیج سلام بہت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ

بیویوں انکی کے اور اولاد انکی کے اور اوپر تمام نبیوں

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَ

اور رسولوں اور فرشتوں اور مقربوں کے اور

جَمِيْعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ عَدَدَ مَآ اَمْطَرَتِ

اللہ کے اُن تمام بندوں پر جو نیک ہیں بشمار قطروں کے جو برسائے ہیں

السَّمَآءُ مُنْذُ بَنَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آسمان نے جب سے بنایا ہے تو نے اسکو اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ مُنْذُ

محمد کے بشمار اُن کے جو اُگائی ہیں زمین نے جب سے

دَحَوْتَهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

بچھایا ہے تو نے اسے، اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار

النُّجُوْمِ فِی السَّمَآءِ وَاَنْتَ اَحْصَیْتَهَا ○ وَ

ستاروں کے جو بیچ آسمانوں کے ہیں، پس تحقیق تونے ہی گنا ہے انکو اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَنَفَّسَتِ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ سانس لیتے ہیں

الْاَرْوَاحُ مُنْذُ خَلَقْتَهَا ○ وَصَلِّ عَلٰی

تمام جاندار جب سے پیدا کیا تونے ان کو اور درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا

سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے جو پیدا کیا تونے اور جو

تَخْلُقُ وَمَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ

پیدا کرتا ہے تو اور جو گھیرا ہے اسکو علم تیرے نے اور دوگنا

ذٰلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ

اِس سے الٰہی درود بھیج اوپر ان کے بشمار مخلوق اپنی کے

وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ

اور خوشنودی ذات اپنی کے اور وزن عرش اپنے کے اور سیاہی

كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ عِلْمِكَ وَاٰيَاتِكَ ○

کلمے اپنے کے اور اندازہ علم اپنے کے اور نشانیوں اپنی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً تَفُوْقُ وَ

الٰہی درود بھیج اوپر اُن کے ایسا درود کہ بلند اور

تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ

بزرگ ہو درود بھیجنے والوں کے درود سے اوپر ان کے خلقت

اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○

سب سے جیسے بزرگی تیری اوپر تمام خلقت تیری کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً

الٰہی درود بھیج اوپر ان کے ایسا درود کہ ہمیشہ ہو جاری رہے

الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ مُتَّصِلَةً

ہمیشہ اوپر جاری رہنے راتوں اور دنوں کے بلا ہو

الدَّوَامِ لَا انْقِضَآءَ لَهَا وَلَا انْصِرَامَ عَلٰى

ہمیشہ کو نہ نہایت ہو واسطے اسکے اور نہ انقطاع اوپر

مَرِّ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ ۝

جاری رہنے راتوں کے اور دنوں کے بشمار ہر مینہہ اور اوس کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَسَيِّدِنَا

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد نبی اپنے کے اور سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ

ابراہیم خلیل اپنے کے اور اوپر تمام نبیوں کے اور برگزیدوں اپنے کے

مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ

رہنے والے زمین تیری اور آسمان تیرے کے بشمار خلقت تیری کے

وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ

اور خوشنودی ذات اپنی کے اور وزن عرش اپنے کے اور سیاہی

كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى عِلْمِكَ وَزِنَةَ جَمِيْعِ

کلموں تیری کے اور نہایت علم اپنے کے اور ہموزن تمام

مَخْلُوْقَاتِكَ صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً اَبَدًا عَدَدَ مَآ

مخلوق اپنی کے درود پے در پے ہمیشہ بشمار اسکے جو

اَحْصٰى عِلْمُكَ وَمِلْءَ مَآ اَحْصٰى عِلْمُكَ

گھیرا اسکو علم تیرے نے اور پُری اُس کی کہ گھیرا اسکو علم تیرے نے

وَاَضْعَافَ مَآ اَحْصٰى عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِيْدُ

اور دوگنا اس سے کہ گھیرا اس کو علم تیرے نے ایسا درود کہ زیادہ ہو

وَتَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ

اور بلند ہو اور بزرگ ہو درود بھیجنے والے کے درود سے اوپر اُنکے

مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى

مخلوقات تمام سے جیسے بزرگی تیری اوپر

جَمِيْعِ خَلْقِكَ ۝ ثُمَّ تَدْعُوْا بِهٰذَا الدُّعَآءِ

تمام مخلوق تیری کے ہے پھر مانگ تو اس دعا کو

فَاِنَّهٗ مَرْجُوُّ الْاِجَابَةِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

پس وہ اُمید رکھی گئی ہے قبولیت کی اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے

بَعْدَ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بعد درود بھیجنے کے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ لَزِمَ مِلَّةَ

کے الٰہی کردے مجھ کو ان سے کہ انہوں نے لازم پکڑا ہے

نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مذہب نبی تیرے سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا

وَسَلَّمَ وَعَظَّمَ حُرْمَتَهٗ وَاَعَزَّ كَلِمَتَهٗ وَ

اور بزرگ رکھا ہے مرتبے ان کے کو اور بزرگی دی کلمے انکے کو

حَفِظَ عَهْدَهٗ وَذِمَّتَهٗ وَنَصَرَ حِزْبَهٗ وَ

اور نگاہ رکھا ہے عہد اُن کا اور پیمان اُن کا اور مدد دی لشکر اُنکے کو اور

دَعْوَتَهٗ وَكَثَّرَ تَابِعِيْهِ وَفِرْقَتَهٗ وَوَافٰى

بُلانے اُنکے کو اور بڑھایا پیرو انکے کو اور فرقے انکے کو اور پورا کیا

زُمْرَتَهٗ وَلَمْ يُخَالِفْ سَبِيْلَهٗ وَسُنَّتَهٗ ○

گروہ اُنکے کو اور نہ مخالفت کی راستے اُنکے کی اور طریقے اُنکے کی

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ بِسُنَّتِهٖ

الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے چنگل مارنا ساتھ طریقے اُنکے کے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاِنْحِرَافِ عَمَّا جَآءَ

اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے منحرف ہونے سے اس سے کہ وہ لائے

بِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا

ہیں اسکو الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بہتر چیزوں سے

سَئَلَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَ

جو مانگی ہیں تجھ سے سردار ہمارے محمد نبی تیرے اور

رَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ

رسول تیرے صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پناہ مانگتا ہوں میں

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ

ساتھ تیرے اُس بدی سے کہ پناہ پکڑی ہے تیری اس سے سردار ہمارے محمد

نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○

نبی تیرے نے اور رسول تیرے نے رحمت ہو اللہ کی اوپر اُنکے اور سلام

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِیْ

الٰہی بچا تو مجھ کو بُرائی سے فسادوں کی اور محفوظ رکھ مجھ کو

مِنْ جَمِيْعِ الْمِحَنِ وَاَصْلِحْ مِنِّيْ مَا ظَهَرَ

تمام محنتوں سے اور درست کر مجھ سے جو ظاہر ہے

وَمَا بَطَنَ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ

اور جو باطن ہے اور پاک کر دل میرا کینے سے اور حسد سے

وَلَا تَجْعَلْ عَلَيَّ تِبَاعَةً لِّاَحَدٍ ۝ اَللّٰهُمَّ

اور نہ کر تو اوپر میرے ڈانڈ کسی کا الٰہی

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاَخْذَ بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ

تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق پکڑنے کی ساتھ بہتری کے جو جانتا ہے تو

وَالتَّرْكَ لِسَيِّئِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ

اور چھوڑنا برائیوں کا جو جانتا ہے تو اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بھروسہ

بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِي الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ بِالْبَيَانِ

ساتھ روزی کے اور زہد بیچ خرچ کرنے کے اور نکلنا بسبب ظاہر ہونے

مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَّالْفَلَحَ بِالصَّوَابِ فِيْ كُلِّ

ہر شبہے سے اور فتحمندی ساتھ امر حق کے بیچ ہر

حُجَّةً وَّالْعَدْلَ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَاءِ

حجت کے اور عدل بیچ غصّے اور رضا کے

وَالتَّسْلِيْمَ لِمَا يَجْرِيْ بِهِ الْقَضَاءُ وَالْاِقْتِصَادَ

اور قبول کرنا واسطے اس کے کہ جاری ہوا ساتھ اسکے حکم تیرا اور میانہ روی

فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَالتَّوَاضُعَ فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ

بیچ فقر اور تونگری کے اور فروتنی بیچ قول اور فعل کے

وَالصِّدْقَ فِي الْجِدِّ وَالْهَزْلِ ○ اَللّٰهُمَّ

اور راستی بیچ درستی اور مزاح کے الٰہی

اِنَّ لِيْ ذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَذُنُوْبًا

تحقیق واسطے میرے بعض ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے اور درمیان تیرے ہیں اور

فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ مَا

بعض ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے اور درمیان مخلوق تیری کے ہیں، الٰہی جو

كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا

گناہ ہووے تیرا ان سے پس بخش تو اُسکو اور جو ہووے ان سے

لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ

مخلوق تیری کا پس اُٹھالے تو اُسکو مجھ سے اور بے پرواکر تو مجھ کو ساتھ فضل

اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ

اپنے کے تحقیق تو بڑی بخشش والا ہے الٰہی روشن کر ساتھ علم کے

قَلْبِيْ ○ وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِيْ ○

دل میرا اور استعمال کر ساتھ بندگی اپنی کے بدن میرا

وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّيْ ○ وَاشْغَلْ

اور خالص کر فتنوں سے باطن میرا اور مشغول کر ساتھ

بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِيْ ○ وَقِنِيْ شَرَّ وَسَاوِسِ

عبرت کے فکر میرا اور بچا مجھ کو بدی اور وسوسوں سے

الشَّيْطَانِ ○ وَاَجِرْنِيْ مِنْهُ يَا رَحْمٰنُ

شیطان کے اور پناہ دے مجھ کو اس سے اے بڑے مہربان

حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ عَلَيَّ سُلْطَانٌ ○

تاکہ نہ ہونے پائے اس کا مجھ پر غلبہ

اَلْحِزْبُ الثَّانِیْ فِیْ یَوْمِ الثُّلَاثَاءِ

حزب دوسرا سہ شنبہ کے روز میں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَ

الٰہی تحقیق مَیں مانگتا ہوں تجھ سے اس بھلائی سے جو تو جانتا ہے اور

اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُکَ

پناہ مانگتا ہوں مَیں تجھ سے اس بدی سے جو تو جانتا ہے اور بخشش چاہتا ہوں

مِنْ کُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ

میں تجھ سے ہر گناہ سے جو تو جانتا ہے، تحقیق تو جانتا ہے اور نہیں جانتے ہم

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ○ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ

اور تو بڑا جاننے والا ہے غیب کا الٰہی نگاہ رکھ مجھ کو

مِنْ زَمَانِیْ ھٰذَا وَاِحْدَاقِ اَلْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ

میرے اس زمانے سے گھیرنے فتنوں اور ظلم کرنے

اَھْلِ الْجُرْاَۃِ عَلَیَّ وَاسْتِضْعَافِھِمْ اِیَّایَ ○

دلیروں سے اوپر میرے اور کمزور سمجھنے اُن کے سے مجھ کو

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْكَ فِیْ عِیَاذٍ مَّنِیْعٍ وَّ

الٰہی کر مجھ کو اپنے سے بیچ پناہ استوار کے اور

حِرْزٍ حَصِیْنٍ مِّنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ حَتّٰی

قلعہ مضبوط کے تمام مخلوق اپنی سے یہانتک کہ

تُبَلِّغَنِیْ اَجَلِیْ مُعَافًی ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

پہنچائے تو مجھ کو موت میری تک اس حال میں کہ ہو لیں عافیت دیا گیا، الٰہی درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے

عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بشمار اسکے کہ جس نے درود بھیجا اوپر انکے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار اس کے کہ

مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

جس نے نہ درود بھیجا اوپر ان کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسا

تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

لائق ہے درود بھیجنا اوپر ان کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسا کہ

تَجِبُ الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

واجب ہے درود بھیجنا اوپر ان کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسا

اَمَرْتَ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ○ وَصَلِّ عَلٰی

حکم کیا تو نے کہ درود بھیجا جائے اوپر ان کے اور درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے

الَّذِیْ نُوْرُہٗ مِنْ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَ اَشْرَقَ

کہ نور اُن کا اصل سب نوروں کی ہے اور روشن ہو گئے

بِشُعَاعِ سِرِّہِ الْاَسْرَارُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

ساتھ چمک بھید آپ کے سب بھید الٰہی درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ

محمدؐ کے اور اوپر اہل بیت اُن کے کے نیکو کار

اَجْمَعِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اُن تمام کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ بَحْرِ اَنْوَارِکَ وَمَعْدِنِ

محمدؐ کے اور اوپر اولاد اُنکی کے جو دریا نور تیرے کے ہیں اور کان

اَسْرَارِکَ وَلِسَانِ حُجَّتِکَ وَعُرُوْسِ

بھید تیرے کے اور زبان حجت تیری کے اور دولہا

مَمْلَكَتِكَ وَإِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ

ملک تیرے کے اور امام دربار تیرے کے اور ختم کرنیوالے

أَنْبِيَائِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَ

نبیوں تیرے کے ہیں ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشہ رہنے تیرے کے اور

تَبْقٰى بِبَقَائِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ

باقی رہے ساتھ باقی رہنے تیرے کے ایسا درود کہ راضی کرے تجھ کو اور راضی

وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○

کرے اُنکو اور راضی ہو جائے تو ساتھ اسکے ہم سے اے پالنے والے جہان کے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَمِ وَرَبَّ

الٰہی پروردگار حِل اور حرم کے اور پروردگار

الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

مشعر حرام کے اور پروردگار گھر حرمت والے کے

وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا

اور پروردگار رکن اور مقام کے پہنچا واسطے سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ ○ اَللّٰهُمَّ

اور مولیٰ ہمارے محمد کے ہم سے سلام الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے جو سردار

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پہلوں اور پچھلوں کے ہیں الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ

اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے بیچ

وَقْتٍ وَّحِيْنٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہر وقت اور زمانے کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى

اور مولیٰ ہمارے محمد کے بیچ برتر گروہ فرشتوں کے

يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

دن جزا تک الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرِثَ الْاَرْضَ وَ

اور مولیٰ ہمارے محمد کے یہاں تک کہ وارث ہو تو زمین کا اور

مَنْ عَلَيْهَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ○

جو اوپر اس کے ہے، اور تو بہتر وارثوں کا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ نبی

الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

اَن پڑھ کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسے

صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

درود بھیجا تو نے اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے اور برکت بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

محمد نبی اَن پڑھ کے جیسے برکت بھیجی تو نے اوپر

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ گھیرا اس کو

عِلْمُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ

علم تیرے نے اور لکھا اس کو قلم تیرے نے اور پہلے ہو چکا ہے

بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَصَلَّيْتَ عَلَيْهِ مَلٰٓئِكَتُكَ

ساتھ اسکے ارادہ تیرا اور مقدار اسکے کہ درود بھیجا اوپر اسکے فرشتوں تیرے

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ

نے ایسا درود کہ ہمیشہ ہو ساتھ رہنے تیرے کے باقی رہنے ساتھ فضل تیرے

وَاِحْسَانِكَ اِلٰٓى اَبَدِ الْاٰبَادِ اَبَدًا لَّا

اور احسان تیرے کے ابدالآباد تک ایسی ہمیشگی کہ نہیں

نِهَايَةَ لَا بِدِيَّتِهٖ وَلَا فَنَاءَ لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ ○

نہایت واسطے ہمیشگی اُسکی کے اور نہیں فنا واسطے ہمیشہ رہنے اسکے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ گھیرا اُس کو

عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ

علم تیرے نے اور ضبط کیا اسکو کتاب تیری نے اور گواہی دی

بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ وَاَرْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ

ساتھ اسکے فرشتوں تیرے نے اور راضی ہوا صحاب اُن کے سے

وَارْحَمْ اُمَّتَهٗ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اور رحم کر اُنکی اُمّت پر تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ اَصْحَابِ

آل سردار ہمارے محمد کے اور اوپر تمام اصحاب

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

سردار ہمارے محمد کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسا

صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ وَبَارِكْ

درود بھیجا تونے اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے اور برکت بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ

محمد کے جیسے برکت بھیجی تونے اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ

اور اوپر آل سردار ہمارے ابراہیم کے بیچ عالموں کے

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بِخُشُوعِ

تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے الٰہی ساتھ عاجزی

الْقَلْبِ عِنْدَ السُّجُودِ لَكَ يَا سَيِّدِي

دِل کے نزدیک سجدوں تیرے کے اے سردار میرے

بِغَيْرِ جُحُودٍ وَّبِكَ يَا اَللّٰهُ يَا جَلِيلُ فَلَا

بغیر انکار کے اور تیری مدد سے اے اللہ اے بزرگ پس کوئی

شَيْءَ يُدَانِيكَ فِي غَلِيظِ الْعُهُودِ وَبِكُرْسِيِّكَ

چیز نہیں قریب تیرے ہوتی عہدوں اور وعدوں مضبوط میں اور واسطے

الْمُكَلَّلِ بِالنُّورِ إِلَى عَرْشِكَ الْعَظِيمِ الْمَجِيدِ ○

تیرے کرسی کے جو جڑاؤ ہے نور سے عرش عظیم بزرگ تک

وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ حَقًّا قَبْلَ اَنْ

اور بوسیلہ اس چیز کے کہ نیچے عرش تیرے کے ہے سچ پہلے

تَخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَصَوْتَ الرُّعُودِ لَكَ إِذْ

پیدا کرنے آسمانوں کے اور آواز رعدوں کے اسلئے کہ تھا

كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ اِلٰهًا عُرِفْتَ

تو اور مثل تیرا نہ تھا ہمیشہ کوئی معبود پہچانا گیا تو

بِالتَّوْحِيْدِ فَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ

ساتھ توحید کے پس کر مجھ کو دوست رکھنے والوں

الْمَحْبُوْبِيْنَ الْمُقَرَّبِيْنَ الْعَارِفِيْنَ الْعَاشِقِيْنَ

اور دوست رکھے گیوں سے نزدیکوں عارفوں عاشقوں سے

لَكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

واسطے اپنے اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا وَدُوْدُ ○ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے دوست الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے بشمار اسکے

مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ گھیرا اُس کو علم تیرے نے الٰہی درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ

اوپر سردار ہمارے اور مولے ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ ضبط کیا

كِتَابُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

اسکو کتاب تیری نے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذَتْ بِهٖ

مولیٰ ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ جاری ہوئی ہے ساتھ

قُدْرَتُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

اُسکے قدرت تیری الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَصَّصْتَهٗ

مولیٰ ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ خاص کیا ہے اُس کو

اِرَادَتُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ارادے تیرے نے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ اِلَیْهِ

اور مولیٰ ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ متوجہ ہوا طرف اِس کے

أَمْرُكَ وَنَهْيُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

حکم تیرا اور نہی تیری الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهُ سَمْعُكَ ○

اور مولیٰ ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ وسعت کیا ہے اسکو شنوائی تیری نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے

عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ بَصَرُكَ ○ اَللّٰهُمَّ

بشمار اسکے کہ احاطہ کر لیا ہے ساتھ اسکے بینائی تیری نے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ

ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

یاد کیا اُسکو یاد کرنے والوں نے الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ

سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ غافل ہوئے

ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ذکر اُسکے سے غفلت کرنیوالے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ ۝

اور مولیٰ ہمارے محمدؐ کے بشمار قطروں بارش کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمدؐ کے

عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بشمار پتوں درختوں کے الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ الْقِفَارِ ۝

سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمدؐ کے بشمار چوپایوں جنگل کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمدؐ کے

عَدَدَ دَوَآبِّ الْبِحَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بشمار جانوروں دریا کے الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِيَاهِ الْبِحَارِ

سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے بشمار پانی دریا کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے

عَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَاءَ عَلَيْهِ

بشمار اسکے کہ اندھیری ہوئی اوپر اسکے رات اور چمکا اوپر اُسکے

النَّهَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

دن الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے

مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝ اَللّٰهُمَّ

محمد کے صبح اور شام الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے بشمار

الرِّمَالِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

(ذرات) ریت کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النِّسَآءِ وَالرِّجَالِ ○

مولیٰ ہمارے محمد کے بشمار عورتوں اور مردوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے

رِضَآءَ نَفْسِكَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

باندازۂ رضا ذات اپنی کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّدَادَ كَلِمَاتِكَ ○

اور مولیٰ ہمارے محمد کے اندازہ سیاہی کلموں تیرے کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے

مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ وَاَرْضِكَ ○ اَللّٰھُمَّ

پوری آسمانوں اپنے اور زمینوں اپنی کے الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے برابر وزن

عَرْشِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

عرش اپنے کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

مولیٰ ہمارے محمدؐ کے بشمار مخلوق اپنی کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے افضل

صَلَوَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ○

درود اپنا الٰہی درود بھیج اوپر نبی رحمت والے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْاُمَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ

الٰہی درود بھیج اوپر اُمّت کی شفاعت کرنیوالے کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى كَاشِفِ الْغُمَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

درود بھیج اوپر کھولنے والے کے دُکھ کے الٰہی درود بھیج

عَلٰى مُجْلِي الظُّلْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اُوپر روشن کرنیوالے اندھیرے کے الٰہی درود بھیج اوپر

مَوْلَى النِّعْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَوْلٰى

صاحب نعمت کے الٰہی درود بھیج اوپر دینے والے

الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

رحمت کے الٰہی درود بھیج اُوپر صاحب حوض کے

الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جس پر ساری اُمّت اُترے گی الٰہی درود بھیج اوپر

صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

صاحب مقام محمود کے الٰہی درود بھیج

عَلٰى صَاحِبِ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ

اوپر صاحب نیزے گرہ والے کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَكَانِ الْمَشْهُوْدِ ○

درود بھیج اوپر صاحب مکان کے کہ حاضر کئے گئے تھے آپ ہاں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَمِ

الٰہی درود بھیج اوپر صفت کئے گئے کے ساتھ کرم

وَالْجُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ فِي

اور بخشش کے الٰہی درود بھیج اوپر ان کے کہ وہ ہیں

السَّمَآءِ سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ وَّفِي الْاَرْضِ

آسمانوں کے سردار ہمارے محمود ہیں اور ہیں زمین کے

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

سردار ہمارے محمد ہیں الٰہی درود بھیج اوپر صاحب

الشَّامَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَةِ ○

علامت مہر نبوت کے الٰہی درود بھیج اوپر صاحب نشانی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَامَةِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر اُن کے جو صفت کئے گئے ساتھ بزرگی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَخْصُوْصِ بِالزَّعَامَةِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر اُن کے جو خاص کئے گئے ساتھ سرداری کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ ○

الٰہی درود بھیج اُوپر اُن کے کہ تھی سایہ کرتی اُن پر بدلی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ يَرَاهُ مَنْ

الٰہی درود بھیج اوپر اُن کے کہ تھے دیکھتے ان کو جو

خَلْفَهٗ كَمَا يَرَاهُ مَنْ اَمَامَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ

پیچھے اُنکے تھے جیسا دیکھتے تھے اُنکو جو آگے اُنکے تھے الٰہی

صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○

درود بھیج اوپر شفاعت کرنیوالے شفاعت قبول کئے گئے دن قیامت کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب عجزوزاری کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب شفاعت کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب وسیلہ کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب بزرگی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب مرتبہ بلند کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْهَرَاوَةِ

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب عصا کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ النَّعْلَيْنِ

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب نعلین کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحُجَّةِ

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب حجّت کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبُرْهَانِ

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب دلیل کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ السُّلْطَانِ

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب غلبہ کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ التَّاجِ

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب تاج کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب معراج کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْقَضِيْبِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب شمشیر کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ النَّجِيْبِ ○

الٰہی درود بھیج اُوپر صاحب سوار اونٹنی اصیل کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ الْبُرَاقِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر سوار بُراق کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُخْتَرِقِ السَّبْعِ الطِّبَاقِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر گزر جانیوالے سات طبقوں آسمان کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر شفاعت کرنیوالے کے بیچ تمام مخلوق کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَبَّحَ فِيْ كَفِّهٖ

الٰہی درود بھیج اوپر اُنکے کہ تسبیح کی بیچ ہتھیلی اُن کی کے

الطَّعَامُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بَكَى

طعام نے الٰہی درود بھیج اوپر اُن کے کہ رویا

اِلَيْهِ الْجِذْعُ وَحَنَّ لِفِرَاقِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ

طرف اُنکے ستون حنانہ اور گریہ وزاری کی واسطے فراق اُنکے کے، الٰہی

صَلِّ عَلٰى مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ طَيْرُ الْفَلَاةِ ○

درود بھیج اوپر اُن کے جو وسیلہ بنایا ساتھ اُنکے پرندوں جنگل کے نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَبَّحَتْ فِيْ كَفِّهِ

الٰہی درود بھیج اوپر اُن کے کہ تسبیح کی بیچ ہتھیلی اُنکی کے

الْحَصَاةُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَشَفَّعَ

سنگریزوں نے الٰہی درود بھیج اُوپر اُنکے کہ شفاعت کیلئے آئی

اِلَيْهِ الظَّبْيُ بِاَفْصَحِ الْكَلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ

طرف اُنکے ہرنی ساتھ فصیح کلام کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى مَنْ كَلَّمَهُ الضَّبُّ فِيْ مَجْلِسِهٖ

درود بھیج اوپر اُنکے کہ بولا اُن سے سوسمار بیچ مجلس اُنکی کے

مَعَ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ساتھ اصحاب بزرگ ان کے کے الٰہی درود بھیج

عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اوپر خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے کے الٰہی درود بھیج اوپر

السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

چراغ روشن کے الٰہی درود بھیج اوپر اُن کے

شَكَا اِلَيْهِ الْبَعِيْرُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کہ شکایت کی طرف اُنکی اونٹ نے الٰہی درود بھیج اوپر

مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ الْمَآءُ

اُن کے کہ بہا درمیان انگلیوں اُن کی کے سے پانی

النَّمِيْرُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ

صاف الٰہی درود بھیج اوپر پاک کئے گئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ ○ اَللّٰهُمَّ

الٰہی درود بھیج اوپر نوروں کے نور کے الٰہی

صَلِّ عَلٰی مَنِ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ ○ اَللّٰهُمَّ

درود بھیج اوپر اُن کے کہ دو ٹکڑے ہوگیا واسطے اُنکے چاند الٰہی

صَلِّ عَلَی الطَّیِّبِ الْمُطَیَّبِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

درود بھیج اوپر خوشبودار پاکیزہ کئے گئے کے الٰہی درود بھیج

عَلَی الرَّسُوْلِ الْمُقَرَّبِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

اوپر رسول مقرب کے الٰہی درود بھیج اوپر

الْفَجْرِ السَّاطِعِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی النَّجْمِ

صبح روشنی پھیلنے والے کے الٰہی درود بھیج اوپر ستارے

الثَّاقِبِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ○

چمکدار کے الٰہی درود بھیج اوپر دستاویز محکم کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نَذِیْرِ اَهْلِ الْاَرْضِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر ڈرانے والے اہلِ زمین کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ یَوْمَ الْعَرْضِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر شفاعت کرنیوالے کے قیامت کے دن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی السَّاقِیْ لِلنَّاسِ مِنَ

الٰہی درود بھیج اوپر پلانے والے واسطے آدمیوں کے

الْحَوْضِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

حوض سے الٰہی درود بھیج اُوپر صاحب

لِوَآءِ الْحَمْدِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمُشَمِّرِ

نیزے حمد کے الٰہی درود بھیج اوپر چڑھانے والے

عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

آستین کے بازو سے کوشش کے الٰہی درود بھیج اوپر

الْمُسْتَعْمِلِ فِیْ مَرْضَاتِكَ غَایَةَ الْجَھْدِ ○

عمل کرنیوالے بیچ طلب خوشنودی تیری کے نہایت کوشش سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْخَاتِمِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

الٰہی درود بھیج اوپر نبی ختم کرنیوالے نبوت کے الٰہی درود بھیج

عَلَی الرَّسُوْلِ الْخَاتِمِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمُصْطَفٰی

اوپر رسول ختم کرنیوالے نبوت کے الٰہی درود بھیج اوپر برگزیدہ

اَلْقَآئِمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ اَبِى الْقَاسِمِ ۝

قائم کے الٰہی درود بھیج اوپر رسول اپنے ابو القاسم کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاٰيَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب نشانیوں کے الٰہی درود بھیج

عَلٰى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ

اوپر صاحب رہنمایوں کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاِشَارَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ

درود بھیج اوپر صاحب اشارہ کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْكَرَامَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ

درود بھیج اوپر صاحب کرامتوں کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ

درود بھیج اوپر صاحب نشانیوں کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبَيِّنَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ

درود بھیج اوپر صاحب دلائل روشن کے الٰہی

صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ ○ اَللّٰھُمَّ

درود بھیج اوپر صاحب معجزات کے الٰہی

صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ خَوَارِقِ الْعَادَاتِ ○

درود بھیج اوپر صاحب پھاڑنے والے عادتوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَلَّمَتْ عَلَیْہِ

الٰہی درود بھیج اوپر اُن کے کہ سلام کیا اُن پر

الْاَحْجَارُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَجَدَتْ

پتھروں نے الٰہی درود بھیج اوپر اُن کے کہ سجدہ کیا

بَیْنَ یَدَیْہِ الْاَشْجَارُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

سامنے اُن کے درختوں نے الٰہی درود بھیج

عَلٰی مَنْ تَفَتَّقَتْ مِنْ نُوْرِہِ الْاَزْھَارُ ○

اوپر اُن کے کہ نکلے ہیں نور اُن کے سے شگوفے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ طَابَتْ بِبَرَکَتِہٖ

الٰہی درود بھیج اوپر اُن کے کہ پختہ ہو گئے ساتھ برکت اُنکی کے

الثِّمَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ اخْضَرَّتْ

میوے الٰہی درود بھیج اوپر اُن کے کہ سبز ہو گئے

مِنْ بَقِيَّةِ وَضُوْئِهٖ الْاَشْجَارُ ○ اَللّٰهُمَّ

باقی پانی وضو اُن کے سے درخت الٰہی

صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ

درود بھیج اوپر اُن کے کہ ظاہر ہوئے نور اُنکے سے

جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

تمام نور الٰہی درود بھیج اوپر اُنکے کے

مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُحَطُّ الْاَوْزَارُ ○

کہ ساتھ درود بھیجنے اوپر اُن کے کے گرائے جاتے ہیں گناہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ

الٰہی درود بھیج اوپر اُن کے کہ ساتھ درود بھیجنے اوپر اُنکے کے

تُنَالُ مَنَازِلُ الْاَبْرَارِ ○ اَللّٰهُمَّ

پائے جاتے ہیں مرتبے نیکوں کے الٰہی

صَلِّ عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ یُرْحَمُ

درود بھیج اوپر اُن کے کہ ساتھ درود بھیجنے اوپر ان کے کے رحم

الْکِبَارُ وَالصِّغَارُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

کئے جاتے ہیں بڑے اور چھوٹے الٰہی درود بھیج

عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ نَتَنَعَّمُ فِیْ ھٰذِہِ

اُوپر ان کے کہ ساتھ درود بھیجنے اوپر انکے کے بہرہ ور ہوتے ہیں ہم بیچ

الدَّارِ وَفِیْ تِلْکَ الدَّارِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اس گھر کے اور بیچ اُس گھر کے الٰہی درود بھیج

عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ تَنَالُ رَحْمَۃُ

اوپر اُنکے کے ساتھ درود بھیجنے اُوپر اُن کے پہنچتی ہے رحمت

الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمَنْصُوْرِ

غالب بخشنے والے کی الٰہی درود بھیج اوپر یاری دیئے گئے

الْمُؤَیَّدِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمُخْتَارِ

قوّت دیئے گئے کے، الٰہی درود بھیج اوپر برگزیدہ

الْمُسَجَّدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بزرگی دیئے گئے کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور مولیٰ ہمارے محمد کے الٰہی درود بھیج اوپر

مَنْ كَانَ اِذَا مَشٰى فِى الْبَرِّ الْاَقْفَرِ

اُن کے کہ تھے جب چلتے بیچ میدان خالی کے

تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ بِاَذْيَالِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ

تو لپٹ جاتے تھے وحشی جانور ساتھ دامنوں اُنکے کے الٰہی

صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

درود بھیج اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے اور اصحاب اُنکے کے اور سلام بھیج

تَسْلِيْمًا ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

سلام بہت اور سب تعریف واسطے اللہ کے جو پالنے والا ہے تمام عالموں کا

اِبْتِدَآءُ الرُّبْعِ الثَّانِیْ

شروع ہوا ربع دوسرا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَعَلٰی

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے اوپر حلم اسکے کے بعد جاننے اسکے کے اور

عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ

اُوپر عفو اسکے کے بعد قدرت اسکی کے، الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنَ الْفَقْرِ اِلَّآ اِلَيْكَ ○ وَمِنَ الذُّلِّ

ساتھ تیرے محتاج ہونے سے مگر طرف تیری، اور ذلیل ہونے سے

اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ ○ وَ

مگر واسطے تیرے اور خوف سے مگر تجھ سے اور

اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَقُوْلَ زُوْرًا ○ اَوْ اَغْشٰی

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے یہ کہ کہوں میں جھوٹ یا ارتکاب کروں

فُجُوْرًا ○ اَوْ اَكُوْنَ بِكَ مَغْرُوْرًا ○ وَ

بدکاری کا یا ہوں میں ساتھ تیرے مغرور اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَعُضَالِ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے خوشی دشمنوں کی سے اور سخت

الدَّآءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَآءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَ

بیماری سے اور نہ پانے سے اُمید کے اور جاتے رہنے سے نعمت کے

فُجَاءَةِ النِّقْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور یکایک پہنچ جانے سے مصیبت کے، الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاَجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ

محمد کے اور سلام اوپر اُنکے اور جزا دے اُن کو ہم سے کہ وہ لائق

اَهْلُهٗ حَبِيْبُكَ ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اُنکے ہے دوست تیری ہیں (تین بار پڑھے) الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاَجْزِهٖ عَنَّا

سردار ہمارے ابراہیم کے اور سلام اُوپر اُن کے اور جزا دے اُنکو ہم سے

مَا هُوَ اَهْلُهٗ خَلِيْلُكَ ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ لائق اُنکے ہے خلیل تیرے ہیں (تین بار) الٰہی درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمدؐ کے

كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى

جیسا کہ درود بھیجا تو نے اور رحمت بھیجی تو نے اور برکت بھیجی تو نے

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ

اوپر سردار ہمارے ابراہیمؑ کے بیچ تمام عالموں کے تحقیق تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى

تعریف والا بزرگی والا ہے بشمار مخلوق اپنی کے اور رضا

نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○

ذات اپنی کے اور برابر وزن عرش اپنے کے اور سیاہی کلمات اپنے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اُنکے کہ درود بھیجا اُنہوں نے اُن پر ، الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ○

سردار ہمارے محمد کے بشمار اُنکے کہ نہ بھیجا اُنہوں نے دُرود اُوپر اُنکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار

مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اسکے کہ درود بھیجا گیا اوپر اُنکے، الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ

محمد کے دوگنا اس سے کہ درود بھیجا گیا اوپر اُن کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ○

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جیسا کہ وہ لائق ہیں اُسکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جیسا

تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ ○

دوست رکھتا ہے تو اور راضی ہوتا ہے تو اُن سے

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ فِیْ یَوْمِ الْاَرْبِعَاءِ

حزب تیسرا چہارشنبہ کے دن کا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج اوپر روح سردار ہمارے محمدؐ کے

فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ

بیچ روحوں کے اور اوپر جسم اُن کے کے بیچ جسموں کے

وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

اور اوپر قبر اُنکی کے بیچ قبروں کے اور اوپر اولاد اُنکی کے اور اصحاب

وَسَلِّمْ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُنکے کے اور سلام الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے

کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ ○ اَللّٰھُمَّ

جب یاد کریں اُن کو یاد کرنے والے الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے جب غفلت کریں

عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ذکر اُن کے سے غفلت کرنے والے الٰہی درود بھیج

وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ

اور سلام اور برکت بھیج اوپر سردار ہمارے محمد نبی

الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اُمّی کے اور بیویوں اُنکی کے جو مائیں ہیں مومنوں کی

وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا

اور اولاد اُنکی کے اور اہل بیت اُنکے کے درود اور سلام

لَّا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَلَا يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا ○

کہ نہ ضبط ہو سکے گنتی ان دونوں کی اور نہ منقطع ہو زیادتی ان دونوں کی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے

مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ

کہ گھیرا اس کو علم تیرے نے اور ضبط کیا اسکو کتاب تیری نے

صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً

ایسا درود کہ ہو واسطے تیرے خوشنودی اور واسطے حق اُنکے کے ادا

وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

اور عطا کر اُن کو وسیلہ اور بزرگی اور درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

بلند اور بھیج اُن کو الٰہی مقام محمود میں

الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَاهُوَ اَهْلُهٗ

جس کا وعدہ کیا تو نے اُن سے اور جزا دے اُنکو ہم سے کہ وہ لائق

وَعَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَ

اُنکے ہیں، اور اوپر تمام بھائیوں اُنکے کے نبیوں اور

الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ

صدیقوں اور شہیدوں اور نیک بختوں سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور نازل کر اُنکو

الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ

ایسی منزل میں کہ مقرب ہو دن قیامت کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے الٰہی عطا کر ان کو

بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضَا وَالْكَرَامَةِ ○ اَللّٰهُمَّ

تاج عزت اور رضا اور بزرگی کا الٰہی

اَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ

دے واسطے سردار ہمارے محمد کے جو افضل ہے اسکا کہ سوال کیا آپنے

لِنَفْسِهٖ وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ

واسطے ذات اپنی کے اور عطا کر واسطے سردار ہمارے محمد کے جو افضل ہے

مَا سَاَلَكَ لَهٗ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ

اسکا کہ سوال کیا تجھ سے واسطے اُسکے کسی نے مخلوق تیری سے اور عطا کر واسطے

لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا اَنْتَ مَسْئُوْلٌ

سردار ہمارے محمد کے افضل اس کا کہ تو سوال کیا گیا ہے

لَهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

واسطے اُن کے روز قیامت تک الٰہی درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَیِّدِنَا اٰدَمَ وَسَیِّدِنَا

سردار ہمارے محمد کے اور سردار ہمارے آدم اور سردار ہمارے

نُوْحٍ وَّسَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ وَسَیِّدِنَا مُوْسٰی

نوحؑ اور سردار ہمارے ابراہیم اور سردار ہمارے موسےٰ

وَسَیِّدِنَا عِیْسٰی وَمَا بَیْنَهُمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ

اور سردار ہمارے عیسیٰ اور جو درمیان اُن کے ہیں نبیوں سے

وَالْمُرْسَلِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ

اور رسولوں سے درود اللہ کا اور سلام اُس کا

عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اوپر اُن سب کے تین بار پڑھے الٰہی درود بھیج

عَلٰی اٰبَائِنَا سَیِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمَّهٰتِنَا سَیِّدَتِنَا

اوپر باپ ہمارے سردار ہمارے آدم کے اور ماں ہماری سردار ہماری

حَوَّاءَ صَلٰوةَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَعْطِهِمَا مِنَ

حوّاء کے درود فرشتوں تیرے کا اور عطا کر ان دونوں کو

الرِّضْوَانِ حَتّٰى تَرْضٰى بِهِمَا وَاَجْزِهِمَا اَللّٰهُمَّ

خوشنودی سے یہانتک کہ خوش کرے تو ان دونوں کو اور جزا دے تو ان دونوں کو الٰہی

اَفْضَلَ مَاجَازَيْتَ بِهٖٓ اَبًا وَّاُمًّا عَنْ وَّ

افضل اس سے کہ جزا دی تو نے ساتھ اس کے باپ اور ماں کو دو بیٹوں سے

لَدَيْهِمَا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اِن دونوں کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ وَسَيِّدِنَآ

جبرائیل اور سردار ہمارے میکائیل اور سردار ہمارے

اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا عِزْرَآئِيْلَ وَحَمَلَةِ

اسرافیل اور سردار ہمارے عزرائیل کے اور اٹھانیوالوں

الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ

عرش کے اور اوپر سب فرشتوں کے اور مقربوں کے

وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوٰتُ

اور اوپر تمام نبیوں اور رسولوں کے درود

اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ثَلٰثًا ○

اللہ کا اور سلام اُس کا اوپر اُن کے سب کے (تین بار پڑھے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے

مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا

کہ جانا تونے اور پُری اسکی کے کہ جانا تونے اور وزن اس کے کہ

عَلِمْتَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

جانا تونے اور سیاہی باتوں تیری کی الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے ایسا درود کہ ملا ہو ساتھ

بِالْمَزِيْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

زیادتی کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا اِلٰى اٰبَادٍ وَّلَا

محمد کے ایسا درود کہ نہ منقطع ہو ابدالآباد تک اور نہ

تَبِيْدُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فانی ہو الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے

صَلَاتَكَ الَّتِىْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ

درود اپنا کہ درود بھیجا تو نے اوپر اُن کے اور سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامَكَ الَّذِىْ

اوپر سردار ہمارے محمد کے سلام اپنا کہ

سَلَّمْتَ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ○

سلام بھیجا تو نے اُوپر اُنکے اور جزا دے اُنکو ہم سے ایسی کہ آپ اُس کے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے ایسا درود

تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا

کہ راضی کرے تجھ کو اور راضی کرے اُنکو اور راضی ہو جاوے تو ساتھ اسکے ہم سے

مَا هُوَ اَهْلُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور جزائے اُنکو ہم سے کہ آپ لائق اُسکے ہیں الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ

محمدؐ کے جو دریا ہیں نور تیرے کے اور کان ہیں بھید تیرے کے

وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ

اور زبان ہیں حجّت تیری کے اور دُولہا ہیں ملک تیرے کے

وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَ

اور امام ہیں درگاہ تیری کے اور نقش ہیں ملک تیرے کے اور

خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ

خزانے ہیں رحمت تیری کے اور راہ ہیں دین تیرے کے

اَلْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ

لذّت پانیوالے توحید تیری کے پُتلی آنکھ کی

اَلْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ

موجودات کے اور سبب بیچ ہر موجود کے آنکھ

اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ

بزرگ مخلوق تیری کے سب سے پہلے نور

ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَ

تجلّی تیرے سے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی تیری کے اور

تَبْقٰى بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ

باقی رہے ساتھ بقا تیرے کے نہیں انتہا واسطے اسکے سوائے علم تیری کے

صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَ تُرْضِيْهِ وَ تَرْضٰى بِهَا

ایسا درود کہ راضی کرے تجھ کو اور راضی کرے اُنکو اور راضی ہو تو ساتھ

عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اسکے ہم سے اے پروردگار عالموں کے الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ

اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار اس کے کہ ہے علم

اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ○

اللہ کے ہے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشہ رہنے ملک اللہ کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جیسا

صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ

درود بھیجا تونے اوپر سردار ہمارے ابراہیمؑ کے اور برکت بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

محمد کے جیسی برکت بھیجی تونے اوپر آل سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ابراہیمؑ کے بیچ عالموں کے تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے

عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ

بشمار مخلوق اپنی کے اور خوشنودی ذات اپنی کے اور بوزن

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا

ذَكَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ فِيْمَا مَضٰى وَعَدَدَ مَا هُمْ

یاد کیا تجھ کو ساتھ اسکے مخلوق تیری نے بیچ گزشتہ زمانے کے اور بشمار اسکے

ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ فِيْمَا بَقِيَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ وَّ

کہ وہ ذکر کرنیوالے ہیں تیرا ساتھ اسکے بیچ زمانۂ حال واستقبال کے بیچ ہر سال اور

شَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ

ہر ماہ اور ہر جمعہ اور ہر دن اور ہر رات اور ہر گھڑی کے

مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّنَفْسٍ وَّطَرْفَةٍ

گھڑیوں سے اور خوشبو کے پہنچنے اور سانس لینے کے اور پلک مارنے

وَّلَمْحَةٍ مِّنَ الْاٰبَادِ اِلَى الْاٰبَادِ وَاٰبَادِ

اور بہ مقدار نظر کرنے کے ابتدار زمانہ سے آخر زمانہ تک اور ابتدار زمانہ

الدُّنْيَا وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ

دُنیا سے آخر زمانہ آخرت تک اور زیادہ اس سے کہ

لَا يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ○

نہ منقطع ہو اوّل اس کا اور نہ فنا ہو آخر اس کا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بقدر

قَدْرِ حُبِّكَ فِیْهِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

محبت اپنی کے بیچ اُن کے الٰہی درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ عِنَایَتِكَ بِهٖ ○

سردار ہمارے محمد کے بقدر عنایت اپنی کے ساتھ اِن کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے لائق

قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

قدر اُسکے اور مقدار اُسکی کے الٰہی درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِیْنَا بِهَا مِنْ

سردار ہمارے محمد کے ایسا درود کہ بچائے تو ہم کو ساتھ اس کے

جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا

تمام خوفوں اور بلاؤں سے اور پوری کرے تو واسطے

بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا

ہمارے ساتھ اسکے تمام حاجتیں اور پاک کرے ہم کو ساتھ اسکے

مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَى

تمام گناہوں سے اور بلند کرے تو ہمارے ساتھ اسکے

الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ

بڑے درجے اور پہنچائے تو ہم کو ساتھ اسکے پرلے سرے کی نہایتوں

مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ

پر تمام نیکیوں سے بیچ زندگی کے اور بعد

الْمَمَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مرنے کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً الرِّضٰى وَارْضَ عَنْ

محمدؐ کے ایسا درود کہ باعث رضا ہو اور راضی ہو تو

اَصْحَابِهٖ رِضَآءَ الرِّضٰى ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اصحاب اُنکے سے ساتھ خوشنودی رضا کے الٰہی درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ

اوپر سردار ہمارے محمد کے کہ پہلے سے واسطے خلق کے

نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ

نور اُن کا اور رحمت ہے واسطے عالموں کے ظہور اُن کا بشمار

مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیَ وَ

اُن کے کہ گزر گئے مخلوق تیری سے اور جو باقی ہیں اور

مَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوۃً

جو نیکبخت ہوئے اُن میں سے اور جو بدبخت ہوئے ایسا درود

تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوۃً

کہ گھیرے گنتی کو اور احاطہ کرے ساتھ حد کے ایسا درود

لَّا غَایَۃَ لَھَا وَلَا مُنْتَھٰی وَلَا انْقِضَآءَ

کہ نہیں غایت واسطے اُسکے اور نہیں انتہا اور نہیں تمام و بس

صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِكَ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ

ایسا درود کہ ہمیشہ ہو ساتھ ہمیشگی تیری کے اور اوپر آل اُنکی کے اور

صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ ○

اصحاب اُنکے کے اور سلام بھیج سلام مثل اس کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے کہ

مَلَاْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَهٗ

بھر دیا ہے تُو نے دل اُن کا جلال اپنے سے اور آنکھ اُن کی

مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا

جمال اپنے سے پس ہو گئے خوش مدد پائے ہوئے فتحیاب

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ

اور اوپر آل اُنکی کے اور اصحاب اُنکے کے اور سلام بھیج سلام بہت اور سب تعریف

لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

واسطے اللہ کے ہے اُوپر اس کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ

اور مولیٰ ہمارے محمد کے بشمار پتوں زیتون کے

وَجَمِيعِ الثِّمَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور تمام پھلوں کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ

اور مولیٰ ہمارے محمد کے بشمار اُن کے جو ہو چکے اور جو ہوں گے

وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَاءَ

اور بشمار اسکے کہ تاریک ہوئی اُوپر اُن کے رات اور روشن ہوا

عَلَيْهِ النَّهَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اوپر اُن کے دن الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

اور مولیٰ ہمارے محمد کے اور اوپر آل اُن کی کے اور بی بیوں اُنکی کے

وَذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ

اور اولاد اُنکی کے بشمار سانس اُمت اُنکی کے الٰہی

بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ

ساتھ برکت درود کے اُوپر اُن کے کر ہم کو ساتھ درود بھیجنے کے

عَلَيْهِ مِنَ الْفَآئِزِيْنَ وَعَلٰى حَوْضِهٖ

اُوپر اُن کے پہنچنے والوں (رستگاروں) سے اور اُوپر حوض اُن کے کے

مِنَ الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ ۝ وَبِسُنَّتِهٖ

اُترنے والوں پینے والوں سے اور ساتھ طریقہ اُنکے

وَطَاعَتِهٖ مِنَ الْعَامِلِيْنَ ۝ وَلَا تَحُلْ

اور طاعت اُنکی کے عمل کرنیوالوں سے اور نہ پردہ ڈال

بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

درمیان ہمارے اور درمیان اُنکے دن قیامت کے اَے پروردگار عالموں کے

وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ

اور بخش ہم کو اور والدین ہمارے اور تمام مسلمانوں کو

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پالنے والا ہے عالموں کا

اِبْتِدَآءُ الثُّلُثِ الثَّانِیْ

شروع ہوا دوسرا ثلث

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

الٰہی درود بھیج اور سلام اور برکت بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْرَمِ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جو بہت بزرگ

خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اُفُقِكَ وَاَفْضَلِ قَآئِمٍ

مخلوق کے ہیں اور چراغ کنارے آسمان تیرے کے اور افضل قائم تیرے

بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَیْسِیْرِكَ وَرِفْقِكَ

سے ساتھ حق تیرے کے بھیجے گئے خلق کیطرف ساتھ آسان کرنے تیرے کے اور

صَلٰوةً یَّتَوَالٰی تَکْرَارُھَا وَتَلُوْحُ عَلَی

نرمی تیری کے ایسا درود کہ پے در پے ہو تکرار اُس کا اور چمکیں موجود

الْاَکْوَانِ اَنْوَارُھَا ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

پر نور اُس کے الٰہی درود بھیج

وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور سلام اور برکت اوپر سردار ہمارے محمد کے اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ

اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جو افضل ہیں تعریف کئے گئے

بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ لِّلْاِعْتِصَامِ

ساتھ قول تیرے کے اور بزرگ ہیں بلانیوالے واسطے مضبوط پکڑنے کے

بِحَبْلِكَ وَخَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ

ساتھ رسی تیری کے اور خاتم نبیوں تیرے کے اور رسولوں تیرے کے

صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِي الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ

ایسا درود کہ پہنچائے تو ہم کو بیچ دونوں جہان کے عام فضل اپنا

وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ○

اور کرامت رضامندی اپنی اور وصال اپنا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الٰہی درود بھیج اور سلام اور برکت اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمدؐ کے جو بزرگ ہیں

الْكَرَمَآءِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ

سب بزرگوں کے بندوں تیرے سے اور بزرگ ہیں پکارنیوالوں سے

لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ

واسطے راہ ہدایت تیری کے اور چراغ کناروں زمین تیری کے اور شہروں تیری

صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ

کے، ایسا درود بھیج کہ نہ فانی ہو اور نہ نیست ہو پہنچائے تو ہمکو ساتھ اس کے

الْمَزِيْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

کرامت زیادہ الٰہی درود بھیج اور سلام اور برکت

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدِنِ الرَّفِيْعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهُ

محمد کے کہ بلند ہے مقام اُن کا واجب ہے تعظیم اُن کی

وَاحْتِرَامِهٖ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا

اور بزرگی اُن کی ایسا درُود کہ نہ منقطع ہو کبھی اور نہ

تَفْنٰى سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ○

فانی ہو ہمیشہ ہو اور نہ منحصر ہو شمار میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل سردار ہمارے محمد کے جیسے کہ درود بھیجا تونے اوپر سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ

ابراہیم کے اور اوپر آل سردار ہمارے ابراہیم کے بیچ عالموں کے

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى

تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے اور درود بھیج الٰہی اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ

جب تک کہ یاد کریں اُس کو یاد کرنیوالے اور غفلت کریں ذکر

ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اُن کے سے غفلت کرنیوالے الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے

وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا

اور رحم کر اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

محمد کے اور برکت بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ

آل سردار ہمارے محمدؐ کے جیسا کہ درود بھیجا تونے اور رحمت بھیجی تونے

وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى

اٰلِ سَيِّدِنَا اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

آل سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد نبی

الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۝

اُمّی کے جو پاک ہیں پاک کئے گئے ہیں اور اوپر آل اُنکی کے اور سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ

الٰہی درود بھیج اُوپر اُن کے کہ ختم کیا تو نے ساتھ اُن کے رسالت کو

وَاَيَّدْتَّهٗ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ ۝

اور تائید کی اُنکی ساتھ مدد اور کوثر اور شفاعت کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمدؐ کے

نَّبِيِّ الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ

جو نبی حکم اور حکمت کے ہیں چراغ روشن

الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ

خاص کئے گئے ساتھ خصلت بزرگ کے اور ختم کرنیوالے

الرُّسُلِ ذِي الْمِعْرَاجِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

رسولوں کے صاحب معراج کے اور اوپر آل اُن کی کے اور

اَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهِ السَّالِكِيْنَ عَلٰى

اصحاب اُنکے کے اور پیروؤں اُنکے کے جو چلنے والے ہیں اوپر

مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ ۝ فَاَعْظِمِ اللّٰهُمَّ بِهٖ

راہ روشن سیدھی کے پس کیسا بزرگ ہے الٰہی وہ

مِنْهَجَ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ وَمَصَابِيْحَ

راستہ روشن ستاروں اسلام کا اور چراغ

الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ فِيْ ظُلْمَةِ لَيْلِ

اندھیری رات کے کہ راہ پائی گئی ہے ساتھ اسکے بیچ اندھیرے کے رات

الشَّكِّ الدَّاجِّ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً

شک اندھیرے کی ایسا درود کہ ہمیشہ جاری رہے

مَّا تَلَاطَمَتْ فِي الْبَحْرِ الْاَمْوَاجُ وَطَافَ

جب تک کہ تلاطم ہوا کرے بیچ دریاؤں کے لہروں کا اور طواف کریں

بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ

خانہ کعبہ میں ہر راہ دُور سے

الْحُجَّاجُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى

حج کرنیوالے اور افضل درود اور سلام اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَصَفْوَتِهٖ

سردار ہمارے محمد کے جو رسُول اُس کے بزرگ ہیں اور برگزیدہ اسکے

مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيْعِ الْخَلَآئِقِ فِي الْمِيْعَادِ

بندوں سے اور شفاعت کرنیوالے خلقت کے بیچ قیامت کے

صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ

صاحب مقام محمود کے اور حوض کے جہاں

الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ

لوگ آکر اُتریں گے اُٹھانے والے بھاری پوششوں رسالت کے

وَالتَّبْلِيغِ الْاَعَمِّ وَالْمَخْصُوصِ بِشَرَفِ

اور پہنچانے احکام عام اور خاص کے ساتھ شرف

السِّعَايَةِ فِي الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ ○ صَلِّ

کوشش کرنے کے بیچ بھلائی بڑی کے درود بھیجے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً دَآئِمَةً

اللہ اُوپر اُن کے اور اوپر اولاد اُنکی کے ایسا درود کہ ہمیشہ

مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِي وَالْاَيَّامِ ○

جاری رہے ہمیشہ اوپر جاری رہنے راتوں اور دنوں کے

فَهُوَ سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَ

پس وہ سردار ہیں اگلوں اور پچھلوں کے اور

اَفْضَلُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ○ عَلَيْهِ

افضل ہیں اگلوں اور پچھلوں کے اوپر اُن کے

اَفْضَلُ صَلٰوةِ الْمُصَلِّيْنَ ○ وَاَزْكٰى

افضل درود ہو درود پڑھنے والوں کا اور پاکیزہ

سَلَامِ الْمُسَلِّمِيْنَ ○ وَاَطْيَبُ ذِكْرِ

سلام سلام بھیجنے والوں کا اور بہت پاکیزہ ذکر

الذَّاكِرِيْنَ ○ وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○

ذکر کرنے والوں کا اور افضل درودوں کا اللہ کے

وَاَحْسَنُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَجَلُّ صَلَوَاتِ

اور بہتر درودوں کا اللہ کے اور بزرگ درودوں کا

اللّٰهِ ○ وَاَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَ

اللہ کے اور اچھا درودوں کا اللہ کے اور

اَكْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَسْبَغُ صَلَوَاتِ

کامل درودوں کا اللہ کے اور پورا درودوں کا

اللّٰهِ ○ وَاَتَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَظْهَرُ

اللہ کے اور زیادہ پورا درودوں کا اللہ کے اور روشن تر

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○

درودوں کا اللہ کے اور بزرگ درودوں کا اللہ کے

وَاَذْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَطْيَبُ صَلَوَاتِ

اور روشن تر درودوں کا اللہ کے اور پاکیزہ درودوں کا

اللّٰهِ وَاَبْرَكُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَزْكٰى

اللہ کے اور زیادہ برکت والا درودوں کا اللہ کے اور پاکیزہ

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَنْمٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ

درودوں کا اللہ کے اور بڑھنے والا درودوں کا اللہ کے

وَاَوْفٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَسْنٰى صَلَوَاتِ

اور پورا درودوں کا اللہ کے اور بلند تر درودوں کا

اللّٰهِ وَاَعْلٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَكْثَرُ

اللہ کے اور برتر درودوں کا اللہ کے اور بہت

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَجْمَعُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ

درودوں کا اللہ کے اور جامع ترین درودوں کا اللہ کے

وَاَعَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَدْوَمُ صَلَوَاتِ

اور شامل ترین درودوں کا اللہ کے اور ہمیشہ رہنے والا درودوں کا

اللّٰهِ ○ وَاَبْقٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَعَزُّ

اللہ کے اور باقی رہنے والا درودوں کا اللہ کے اور زیادہ پیارا

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَرْفَعُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○

درودوں کا اللہ کے اور بلند تر دُرودوں کا اللہ کے

وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ عَلٰى اَفْضَلِ خَلْقِ

اور بہت بڑا درودوں کا اللہ کے اُوپر افضل خلق

اللّٰهِ ○ وَاَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَاَجَلِّ

اللہ کے اور بہتر خلق اللہ کے اور بزرگتر

خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَاَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَاَجْمَلِ

خلق اللہ کے اور کریم تر خلق اللہ کے اور نیکو تر

خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَاَكْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ ○

خلق اللہ کے اور کامل تر خلق اللہ کے

وَاَتَمِّ خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَاَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ

اور تمامتر خلق اللہ کے اور بزرگ تر خلق اللہ کے

عِنْدَ اللّٰهِ ○ رَسُوْلِ اللّٰهِ ○ وَنَبِيِّ اللّٰهِ ○

نزدیک اللہ کے رسول اللہ کے اور نبی اللہ کے

وَحَبِيْبِ اللّٰهِ ○ وَصَفِيِّ اللّٰهِ ○ وَنَجِيِّ اللّٰهِ ○

اور حبیب اللہ کے اور برگزیدہ اللہ کے اور ہمکلام اللہ کے

وَخَلِيْلِ اللّٰهِ ○ وَوَلِيِّ اللّٰهِ ○ وَاَمِيْنِ اللّٰهِ ○

اور دوست اللہ کے اور یار اللہ کے اور امین اللہ کے

وَخِيَرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَنُخْبَةِ

اور برگزیدہ اللہ کے خلق اللہ کی سے اور چُنے ہوئے

اللّٰهِ مِنْ بَرِيَّةِ اللّٰهِ ○ وَصَفْوَةِ اللّٰهِ

اللہ کے مخلوق اللہ سے اور برگزیدہ اللہ کے

مِنْ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ ○ وَعُرْوَةِ اللّٰهِ ○ وَ

نبیوں اللہ سے اور رسّی اللہ کی اور

عِصْمَةِ اللّٰهِ ○ وَنِعْمَةِ اللّٰهِ ○ وَمِفْتَاحِ

عصمت اللہ کی اور نعمت اللہ کی اور کُنجی

رَحْمَةِ اللّٰهِ ○ اَلْمُخْتَارِ مِنْ رُّسُلِ اللّٰهِ ○

رحمت اللہ کی چنے ہوئے رسولوں سے اللہ کے

اَلْمُنْتَخَبِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ الْفَآئِزِ بِالْمَطْلَبِ

انتخاب کئے ہوئے خلق اللہ سے پہنچنے والے ساتھ مطلب کے

فِی الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ ○ اَلْمُخْلَصِ فِیْ

بیچ خوف اور اُمید کے خالص کئے گئے بیچ اسکے

مَا وُهِبَ ○ اَلْكَرِيْمِ مَبْعُوْثٍ ○ اَصْدَقِ

کہ دیئے گئے بزرگتر بھیجے ہوئے بڑے سچے

قَآئِلٍ ○ اَنْجَحِ شَافِعٍ ○ اَفْضَلِ مُشَفَّعٍ ○

ہر کہنے والے سے، کامیاب تر شفاعت کرنیوالے بزرگ شفاعت قبول کئے

اَلْاَمِيْنِ فِیْ مَا اسْتُوْدِعَ الصَّادِقِ فِیْ مَا

گئے امین بیچ اس کے کہ امانت رکھی گئی سچے بیچ اس کے

بَلَّغَ الصَّادِعِ بِاَمْرِ رَبِّهِ الْمُضْطَلِعِ بِمَا

کہ پہنچایا ظاہر کرنیوالے ساتھ امر رب اپنے کے ثابت قدم رہنے والے

حُمِّلَ ○ اَقْرَبُ رُسُلِ اللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ وَسِيْلَةً

ساتھ اسکے کہ اُٹھائے گئے، نزدیک تر رسولوں اللہ کے طرف اللہ کے وسیلہ میں

وَّاَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً وَّ

اور بزرگ تران کے کل قیامت کو نزدیک اللہ کے مرتبے اور

فَضِيْلَةً ○ وَاَكْرَمِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ الْكِرَامِ

بزرگی میں اور بزرگتر نبیوں اللہ بزرگ کے

الصَّفْوَةِ عَلَى اللّٰهِ ○ وَاَحَبِّهِمْ اِلَى اللّٰهِ

چُنے ہوئے نزدیک اللہ کے اور زیادہ پیارے اُنکے طرف اللہ کے

وَاَقْرَبِهِمْ زُلْفٰى لَدَى اللّٰهِ ○ وَاَكْرَمِ

اور نزدیک ترانکے پاس اللہ کے اور بزرگتر

الْخَلْقِ عَلَى اللّٰهِ ○ وَاَحْظَاهُمْ وَاَرْضَاهُمْ

خلق کے نزدیک اللہ کے، اور زیادہ نزدیک اُن سے اور زیادہ راضی اُن سے

لَدَى اللّٰهِ ○ وَاَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا ○

پاس اللہ کے اور بلندتر لوگوں سے قدر میں

وَاَعْظَمِهِمْ مَّحَلًّا وَّاَكْمَلِهِمْ مَّحَاسِنًا

اور بزرگتر اُن سے مرتبہ میں اور کامل اُن سے نیکی

وَّفَضْلًا وَّاَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ دَرَجَةً ○ وَ

اور بزرگی میں اور بزرگتر نبیوں کے درجہ میں اور

اَكْمَلِهِمْ شَرِيْعَةً وَّاَشْرَفِ الْاَنْبِيَآءِ

کامل تر اُن کے شریعت میں اور بزرگتر نبیوں کے

نِصَابًا وَّاَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّخِطَابًا وَّاَفْضَلِهِمْ

اصل میں اور روشن تر اُن سے بیان اور کلام میں اور بزرگتر اُن سے

مَّوْلِدًا وَّمَهْجَرًا وَّعِتْرَةً وَّاَصْحَابًا وَّاَكْرَمِ

جائے پیدائش اور جائے ہجرت اور اولاد اور اصحاب میں اور بزرگتر

النَّاسِ اُرُوْمَةً وَّاَشْرَفِهِمْ جُرْثُوْمَةً

لوگوں سے اصل میں اور شریف تر اُن سے جماعت میں

وَّخَيْرِهِمْ نَفْسًا وَّاَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّاَصْدَقِهِمْ

اور بہتر ین اُن سے جان میں اور پاک تر اُن سے دل میں اور سچے اُن سے

قَوْلًا وَّاَزْكٰهُمْ فِعْلًا وَّاَثْبَتِهِمْ اَصْلًا وَّ

قول میں اور بڑے پاک اُن سے فعل میں اور زیادہ پکے اُن سے اصل میں اور

اَوْفٰهُمْ عَهْدًا وَّاَمْكَنِهِمْ مَجْدًا وَّاَكْرَمِهِمْ

بڑا پورا کرنیوالے اُن سے عہد کو اور زیادہ پکے اُن سے بزرگی میں اور بزرگتر اُن سے

طَبْعًا وَّاَحْسَنِهِمْ صُنْعًا وَّاَطْيَبِهِمْ فَرْعًا وَّ

طبیعت میں اور بہت اچھے اُن سے نیکی میں اور پاک تر اُن سے اولاد میں اور

اَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَّسَمْعًا وَّاَعْلٰهُمْ مَقَامًا

زیادہ اُن سے بندگی میں اور سُننے میں اور بلند تر اُن سے مقام میں

وَّاَحْلٰهُمْ كَلَامًا وَّاَزْكَاهُمْ سَلَامًا وَّاَجَلِّهِمْ

اور شیریں تر اُن سے کلام میں اور پاکیزہ تر اُن سے سلام میں اور بزرگتر اُن سے

قَدْرًا وَّاَعْظَمِهِمْ فَخْرًا وَّاَسْنٰهُمْ فَخْرًا

قدر میں اور بزرگتر اُن سے فخر میں اور روشن تر اُن سے فخر میں

وَّاَرْفَعِهِمْ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى ذِكْرًا وَّاَصْدَقِهِمْ

اور بلند تر اُن سے بیچ گروہ فرشتوں کے ذکر میں اور بڑے سچے ان سے

وَعْدًا وَّاَكْثَرَهُمْ شُكْرًا وَّاَعْلَاهُمْ اَمْرًا

وعدے میں اور زیادہ اُن سے شکر گزاری میں اور بلند تر اُن سے فرمان میں

وَّاَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّاَحْسَنِهِمْ خَيْرًا

اور نیک تر ان سے صبر میں اور سب سے اچھے نیکی میں اور

وَّاَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّاَبْعَدِهِمْ مَّكَانًا وَّ

قریب تر اُن سے آسانی میں اور بلند تر اُن سے مکان میں اور

اَعْظَمِهِمْ شَاْنًا وَّاَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّ

بزرگ تر اُن سے شان میں اور اُستوار تر اُن سے دلیل میں اور

اَرْجَحِهِمْ مِّيْزَانًا وَّاَوَّلِهِمْ اِيْمَانًا وَّ

غالب تر ان سے میزان میں اور اوّل اِن سے ایمان میں اور

اَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّاَفْصَحِهِمْ لِسَانًا وَّ

واضح تر ان سے بیان میں اور شیریں تر اُن سے زبان میں اور

اَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا ○

ظاہر تر اُن سے دلیل رسالت میں

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ فِیْ یَوْمِ الْخَمِیْسِ

حزب چوتھا پنجشنبہ کے دن ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جو بندے تیرے ہیں

وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور رسول تیرے نبی اُمّی اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

محمد کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

محمدؐ کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے ایسا درود

تَکُوْنُ لَكَ رِضًی وَّلَہٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّہٖٓ

کہ ہو واسطے تیرے باعث خوشنودی کا اور انکے واسطے جزا ہو اور واسطے حق

اَدَآءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَ

اُنکے ادا اور عطا کر تو اُن کو وسیلہ اور بزرگی اور

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ

مقام محمود جس کا وعدہ دیا ہے تو نے اُنکو اور جزا دے اُن کو

عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا

ہم سے کہ وہ لائق اُن کے ہے اور جزا دے اُن کو بہتر اس سے کہ

جَازَیْتَ نَبِیًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ

جزا دی تو نے کسی نبی کو قوم ان کی سے اور کسی رسول کو اُمّت

اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ

اُن کی سے اور درود بھیج اوپر تمام بھائیوں اُن کے کے

النَّبِیّٖنَ وَالصّٰلِحِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

نبیوں اور نیک بختوں سے اے بڑے رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں سے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَضَآئِلَ صَلَوَاتِكَ وَ

الٰہی نازل کر تو بزرگ درود اپنے کو اور

شَرَآئِفَ زَكَوَاتِكَ وَنَوَامِیَ بَرَكَاتِكَ

وَعَوَاطِفَ رَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَتَحِيَّتِكَ

اور مہربانیوں بخشش اپنی کو اور رحمت اپنی کو اور سلام اپنا

وَفَضَائِلَ آلَائِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور بزرگتر نعمتوں اپنی کو اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

جو سردار مرسلوں کے اور رسول پروردگار عالموں کے

قَائِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ

کھینچنے والے نیکی کے اور کھولنے والے نیکی کے اور نبی رحمت کے

وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

اور سردار اُمّت کے ہیں الٰہی اُٹھا تو اُن کو مقام

مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَتُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ

محمود میں کہ نزدیک کرے تو بسبب اسکے قُرب اُنکا اور ٹھنڈی کرے تو بسبب اُسکے آنکھ

يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ○

اُنکی کہ رشک کریں اُن پر بسبب اسکے پہلے اور پچھلے

اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ

الٰہی عطا کر ان کو بزرگی اور مرتبہ

وَالشَّرَفَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

اور شرف اور وسیلہ اور درجہ بلند

وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ ○ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ

اور مرتبہ بلند الٰہی عطا کر

سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَبَلِّغْهُ

سردار ہمارے محمدؐ کو وسیلہ اور پہنچا تو اُن کو

مَأْمُوْلَهُ وَاجْعَلْهُ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَوَّلَ

اُمید اُن کی پر اور کر تو اُنکو پہلا شفاعت کرنیوالوں کا اور پہلا

مُشَفَّعٍ ○ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهُ وَ

شفاعت قبول کئے گیوں کا، الٰہی بزرگ کر تو دلیل اُن کی اور

ثَقِّلْ مِيْزَانَهُ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَارْفَعْ

بھاری کر میزان انکی اور روشن کر حجت اُنکی اور بلند کر

فِیْ اَهْلِ عِلِّیِّیْنَ دَرَجَتَهٗ ○ وَفِیْ

بیچ اہلِ علیین کے درجہ اُن کا اور بیچ

اَعْلَی الْمُقَرَّبِیْنَ مَنْزِلَتَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ

بلند مقربوں کے مرتبہ اُن کا الٰہی

اَحْیِنَا عَلٰی سُنَّتِهٖ ○ وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهٖ ○

چلا ہم کو اوپر طریقے اُن کے کے اور وفات دے ہم کو اوپر مذہب اُنکے کے

وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ ○ وَاحْشُرْنَا

اور داخل کر ہم کو اہلِ شفاعت ان کے میں اور اُٹھا ہم کو

فِیْ زُمْرَتِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ ○ وَاسْقِنَا

بیچ زمرے اُنکے کے اور اُتار ہم کو اُن کے حوض پر اور پلا ہم کو

مِنْ کَاْسِهٖ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا نَادِمِیْنَ وَ

پیالے اُن کے سے کہ نہ ہم رُسوا ہوں اور نہ شرمندہ اور

لَا شَاکِّیْنَ وَلَا مُبَدِّلِیْنَ وَلَا مُغَیِّرِیْنَ

نہ شک کرنے والے اور نہ تبدیل کرنیوالے اور نہ بدل دینے والے

وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَا

اور نہ گمراہ کرنے والے اور نہ گمراہ کئے گئے قبول کر اے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

پروردگار عالموں کے الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے

وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

اور عطا کر تو ان کو وسیلہ اور فضیلت اور درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

بلند اور ان کو مبعوث فرما مقام محمود میں

الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ مَعَ اِخْوَانِهِ النَّبِيِّيْنَ ○

کہ جس کا وعدہ کیا تو نے ان سے ساتھ بھائیوں ان کے جو نبی ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ

درود ہو اللہ کا اوپر سردار ہمارے محمد کے جو نبی ہیں رحمت کے

وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ وَعَلٰٓى اَبِيْنَا سَيِّدِنَآ

اور سردار ہیں اُمّت کے اور اوپر باپ ہمارے سردار ہمارے

اٰدَمَ وَاُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّآءَ وَمَنْ وَّلَدَا

آدمؑ اور ماں ہماری سردار ہماری حوّا کے اور جو پیدا ہوئے اُن سے

مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں

وَالصّٰلِحِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ

اور نیک بختوں سے اور درود بھیج اوپر فرشتوں اپنے

اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ

تمام کے رہنے والے آسمان کے اور زمین کے

وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اور اوپر ہمارے ساتھ اُن کے اے بڑے رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں کے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَلِوَالِدَيَّ

الٰہی بخش تو واسطے میرے گناہ میرے اور ماں باپ میرے کے

وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَّ

اور رحم کر تو اُن پر جیسا پالا اِن دونوں نے مجھ کو لڑکپن میں اور

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

رحم کر تمام مومن مَردوں اور مومن عورتوں

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ

اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر جو زندہ ہوں

مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

ان میں سے اور مُردہ اور تابع کر تو درمیان ہمارے اور درمیان اُنکے

بِالْخَيْرٰتِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ

ساتھ اچھے کاموں کے اے پروردگار بخش تو اور رحم کر اور تو

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

بہترین رحم کرنیوالوں کا ہے اور نہیں توفیق گناہوں سے بچنے کی اور نہیں قوت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

نیکی کی طرف آنے کی مگر ساتھ اللہ بزرگ برتر کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جو نور

الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ

نوروں کے اور بھید بھیدوں کے اور سردار

الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ

نیکوں کے اور زینت مرسلوں نیکوں کے ہیں

وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَ

اور بزرگتر اُن سے جو اندھیری ہوئی اوپر اُن کے رات اور

اَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ عَدَدَ مَا نَزَلَ

چمکا اوپر اُن کے دن بشمار اس کے کہ اُترے

مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى اٰخِرِهَا مِنْ قَطْرِ

شروع دُنیا سے آخر اس کے تک

الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ

قطرے مینہ کے اور بشمار اس کے کہ اُگیں اوّل

الدُّنْيَا اِلٰى اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ وَالْاَشْجَارِ

دُنیا سے آخر اس کے تک بوٹیوں اور درختوں سے

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ

ایسا درود کہ ہمیشہ ہو ساتھ رہنے کے ملک اللہ واحد

الْقَهَّارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قہار کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوٰىهُ وَتُشَرِّفُ بِهَا

ایسا درود کہ بزرگ کرے ساتھ اسکے خوابگاہ اُن کی اور بزرگ کرے ساتھ

عُقْبٰهُ وَتُبَلِّغُهُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُنَاهُ وَ

اسکے آخرت اُنکی اور پہنچادے ساتھ اسکے دن قیامت کے مُراد اُنکی اور

رِضَاهُ ○ هٰذِهِ الصَّلٰوةُ تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ

خوشنودی اُنکی یہ درود تعظیم واسطے حق آپ کے ہے

يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا ○ ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ

اے سردار ہمارے محمد تین بار پڑھے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءِ الرَّحْمَةِ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے کہ جنکے نام پاک کی ح رحمت ہے

وَمِيْمَيِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ

اور دونوں میم ملک دنیا و آخرت ہے اور دال دوام رحمت پر دال ہے سردار

الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ

کامل کھولنے والے باب خیر کے ختم کرنیوالے پیغمبروں کے اسکے کہ بیچ

عِلْمِكَ كَآئِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ

علم تیرے کے ہونیوالا ہے یا ہو چکا ہے جب یاد کریں تجھ کو

وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ

اور یاد کریں ان کو یاد کرنے والے اور جب غافل ہوں

ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○ صَلٰوةً

ذکر تیرے سے اور یاد اُن کی سے غفلت کرنے والے ایسا درود

دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ

کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشہ رہنے تیرے کے باقی رہے ساتھ بقا تیرے کے

لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ اِنَّكَ

نہ انتہا واسطے اس کے ہو سوا علم تیرے کے تحقیق تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ

اوپر ہر چیز کے قادر ہے تین بار پڑھے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جو نبی

الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

اَن پڑھ ہیں اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جو وہ

هُوَ اَبْهٰى شَمُوْسِ الْهُدٰى نُوْرًا وَّ

زیبا تر ہیں آفتابوں سے ہدایت کے روشنی میں اور

اَبْهَرُهَا ○ وَاَسْيَرُ الْاَنْبِيَآءِ فَخْرًا وَّ

غالب تر اُنکے اور بڑے سیر کرنیوالے نبیوں کے فخر میں اور

اَشْهَرُهَا ○ وَنُوْرُهٗ اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِيَآءِ

زیادہ مشہور اُن کے اور نور اُنکا بڑا چمکنے والا ہے نور سے نبیوں کے

وَاَشْرَفُهَا وَاَوْضَحُهَا وَاَزْكَى الْخَلِيْقَةِ

اور برتر اُن کا اور ظاہر اُن کا اور پاک تر مخلوق کے

اَخْلَاقًا وَّاَطْهَرُهَا وَاَكْرَمُهَا خَلْقًا وَّ

اخلاق میں اور پاک تر اُن کے اور بزرگ تر اُن کے حُسنِ صورت میں اور

اَعْدَلُهَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بہت درست اُنکے الٰہی درود بھیج اُوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

محمد کے نبی اَن پڑھ کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ هُوَ اَبْهٰى مِنَ الْقَمَرِ

محمد کے کہ وہ زیادہ زیبا تر ہیں چاند پورے سے

التَّآمِّ وَاَكْرَمُ مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ

اور سخی زیادہ بدلی بھیجی گئی سے

وَالْبَحْرِ الْخَضِمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور دریائے بزرگ سے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

محمد نبی اَن پڑھ کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے

مُحَمَّدِ الَّذِيْ قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهٖ

محمد کے کہ ملادی گئی ہے برکت ساتھ ذات اُن کی کے

وَمُحَيَّاهُ وَتَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ بِطِيْبِ

اور روئے مبارک اُنکے کے اور خوشبو پائی عالموں نے ساتھ خوشبوئی

ذِكْرِهٖ وَرَيَّاهُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ذکر اُنکے کے اور خوشبوئی اُنکی کے الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○

سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل اُنکی کے اور سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اُوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل سردار ہمارے محمد کے اور برکت بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے

وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا

اور رحم کر اوپر سردار ہمارے محمد کے اور آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ

محمد کے جیسا درود بھیجا تو نے اور برکت بھیجی تو نے اور رحمت کی تو نے

عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ

اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے اور اُوپر آل سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

ابراہیم کے تحقیق تو بڑی تعریف والا ہے بڑی بزرگی والا الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے کہ بندے تیرے

وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى

اور نبی تیرے اور رسول تیرے ہیں نبی اَن پڑھ اور اُوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

آل سردار ہمارے محمد کے الٰہی درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اُوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ ○

محمد کے پُری دُنیا کی اور پُری آخرت کی

وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اور برکت بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اُوپر آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ

سردار ہمارے محمد کے پُری دُنیا کی اور پُری

الْاٰخِرَۃِ ○ وَارْحَمْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا

آخرت کی اور رحم کر اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَّاٰلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَ

اور آل سردار ہمارے محمد کے پُری دُنیا کی اور

مِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○ وَاَجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

پُری آخرت کی اور جزا دے سردار ہمارے محمدؐ کو

وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ

اور آل سردار ہمارے محمد کو پُری دُنیا کی اور پُری

الْاٰخِرَةِ ○ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آخرت کی اور سلام اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے پُری دُنیا کی اور

مِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

پُری آخرت کی الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ○

محمد کے جیسا حکم کیا تو نے ہم کو یہ کہ درود بھیجیں ہم اُوپر اُنکے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جیسا لائق ہے

اَنْ یُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّکَ

بھیجنا درود اوپر ان کے الٰہی درود بھیج اوپر نبی اپنے

الْمُصْطَفٰی وَرَسُوْلِکَ الْمُرْتَضٰی وَوَلِیِّکَ

چُنے ہوئے کے اور رسول اپنے برگزیدہ کے اور دوست اپنے

الْمُجْتَبٰی وَاَمِیْنِکَ عَلٰی وَحْیِ السَّمَآءِ ○

چُنے ہوئے کے اور امین تیرے اوپر وحی آسمان کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْرَمِ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جو برگزیدہ ہیں

الْاَسْلَافِ الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ

اگلوں کے قائم ساتھ عدل اور انصاف کے

الْمَنْعُوْتِ فِیْ سُوْرَۃِ الْاَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ

تعریف کئے گئے بیچ سورت اعراف کے انتخاب کئے ہوئے

مِنْ اَصْلَابِ الشِّرَافِ وَالْبُطُوْنِ

پشتوں بزرگوں کی سے اور شکموں

الظِّرَافِ الْمُصَفَّى مِنْ مُّصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

صاف پاکیزہ کے خلاصہ خاندان عبد المطلب

ابْنِ عَبْدِ مَنَافٍ الَّذِیْ هَدَیْتَ بِهٖ

بن عبد مناف کے سے کہ راہ دکھائی تونے بسبب انکے

مِنَ الْخِلَافِ وَبَیَّنْتَ بِهٖ سَبِیْلَ

خلاف سے اور بیان کیا تونے بسبب اُن کے

الْعَفَافِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ

راہ پاکی کی الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل افضل ترین

مَسْئَلَتِكَ وَبِاَحَبِّ اَسْمَآئِكَ اِلَیْكَ وَ

سوال کے جو تجھ سے کیا جائے اور ساتھ محبوب ناموں اپنے کے طرف تیرے اور

اَكْرَمِهَا عَلَیْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ عَلَیْنَا

بزرگتر اُن کے اوپر تیرے ساتھ اسکے کہ احسان کیا تونے اوپر ہمارے

بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

ساتھ سردار ہمارے محمد کے جو نبی ہمارے ہیں درود بھیجے اللہ اوپر اُنکے

وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلٰلَةِ وَ

اور سلام پس خلاص کیا تو نے ہم کو بسبب اُنکے گمراہی سے اور

اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا

حکم کیا تو نے ہم کو ساتھ درود کے اوپر اُن کے اور کیا تو نے درود ہمارے کو

عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّكَفَّارَةً وَّلُطْفًا وَّمَنًّا

اوپر اُن کے درجہ اور کفارہ اور مہربانی اور احسان

مِّنْ اَعْطَآئِكَ فَاَدْعُوْكَ تَعْظِيْمًا

بخششوں اپنی سے پس دعا مانگتا ہوں میں تجھ سے تعظیم واسطے

لِّاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ وَمُنْتَجِزًا

حکم تیرے کے اور پیروی کرنے واسطے وصیت تیری کے اور طلب وفا

لِّمَوْعُوْدِكَ لِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا سَيِّدِنَا

واسطے وعدے تیرے کے واسطے اسکے کہ واجب ہے، واسطے نبی ہمارے سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَدَآءِ

محمد کے درود بھیجے اللہ اُوپر اُن کے اور سلام بیچ ادائے حق

حَقِّهٖ قَبِلْنَآ اِذْ اٰمَنَّا بِهٖ وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا

اُنکے کے طرف ہماری طرف سے اسلئے کہ ایمان لائے ہم ساتھ اسکے اور تصدیق کی ہمنے اُنکی

النُّوْرَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗ وَقُلْتَ وَقَوْلُكَ

اور پیروی کی ہمنے اس نور کی جو اُتارا گیا ساتھ اسکے اور کہا تو نے اور قول تیرا

الْحَقُّ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى

حق ہے کہ تحقیق اللہ اور فرشتے اُسکے درود بھیجتے ہیں اوپر

النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ

نبی کے اے ایمان والو درود بھیجو اوپر اُن کے

وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ

اور سلام بھیجو سلام بہت اور حکم کیا تو نے بندوں کو ساتھ درود کے

عَلٰى نَبِیِّهِمْ فَرِیْضَةً اِفْتَرَضْتَهَا وَاَمَرْتَهُمْ

اوپر نبی اُنکے کے یہ ایک فرض ہے کہ فرض کیا تو نے اسکو اور حکم کیا تو نے اُن کو

بِهَا فَنَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظْمَتِكَ

ساتھ اسکے پس مانگتے ہیں ہم تجھ سے ساتھ جلال ذات تیری کے اور نور بزرگی تیری کے

وَبِمَآ اَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِيْنَ

اور ساتھ اسکے کہ واجب کیا ہے تو نے اوپر ذات اپنی کے واسطے نیکوں کے

اَنْ تُصَلِّيَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى سَيِّدِنَا

یہ کہ درود بھیجے تو اور فرشتے تیرے اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ

محمدؐ کے جو بندے تیرے اور رسول تیرے اور نبی تیرے

وَصَفِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَفْضَلَ

اور برگزیدہ تیرے اور پسندیدہ تیرے مخلوق تیری سے ہیں افضل

مَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ

درود کہ بھیجا تو نے اوپر ایک مخلوق اپنی کے تحقیق تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ

بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے الٰہی بلند کر درجہ اُن کا

وَاَكْرِمْ مَقَامَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَ

اور بزرگ کر مقام اُن کا اور بھاری کر میزان اُن کی اور

اَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَاَجْزِلْ

روشن کر دلیل اُن کی اور ظاہر کر مذہب اُن کا اور زیادہ کر

ثَوَابَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ

ثواب اُن کا اور روشن کر نور اُن کا اور ہمیشہ رکھ کرامت اُن کی

وَاَلْحِقْ بِهٖ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

اور ملا دے ساتھ اُنکے اولاد ان کی کو اور اہلبیت اُن کے کو

مَا تُقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ

کہ ٹھنڈی ہو ساتھ اسکے آنکھ آپ کی اور بزرگ کر تو اُنکو بیچ نبیوں کے

الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

جو گذر گئے پہلے اُن سے الٰہی کر

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ

سردار ہمارے محمد کو زیادہ تر نبیوں سے

تَبَعًا وَّاَكْثَرَهُمْ اُزَرَآءَ وَاَفْضَلَهُمْ

تابعین والا اور سب سے زیادہ بلحاظ وزیروں کے اور زیادہ تر ان کا

كَرَامَةً وَّنُوْرًا ○ وَاَعْلِهِمْ دَرَجَةً ○

بزرگی اور نور میں اور بلند کر اُن کا درجہ

وَاَفْسَحْهُمْ فِی الْجَنَّةِ مَنْزِلًا ○ اَللّٰهُمَّ

اور بڑا فراخ کر ان کا بیچ بہشت کے مرتبہ الٰہی

اجْعَلْ فِی السَّابِقِیْنَ غَایَتَهٗ وَفِی الْمُنْتَخَبِیْنَ

کر تو بیچ سابقین کے غایت اُنکی اور بیچ چُنے ہوؤں کے

مَنْزِلَهٗ ○ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ دَارَهٗ وَفِی

مقام اُن کا اور بیچ مقربوں کے گھر اُن کا اور بیچ

الْمُصْطَفِیْنَ مَنْزِلَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

برگزیدوں کے مرتبہ اُن کا الٰہی کر تو ان کو

اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّ

بزرگ تر بزرگوں سے نزدیک اپنے مرتبے میں اور

اَفْضَلَهُمْ ثَوَابًا وَّاَقْرَبَهُمْ مَّجْلِسًا وَّ

افضل ان سے ثواب میں اور قریب تر ان سے مجلس میں اور

اَثْبَتَهُمْ مَّقَامًا وَّاَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَّ

استوار تر اِن سے مقام میں اور راست تر اِن سے کلام میں اور

اَنْجَحَهُمْ مَّسْئَلَةً وَّاَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ

فتحمند اِن سے سوال میں اور افضل اِن سے نزدیک تیرے

نَصِيْبًا وَّاَعْظَمَهُمْ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً

نصیب میں اور بہت بڑی اِن سے بیچ اسکے نزدیک تیرے ہی رغبت

وَّاَنْزِلْهُ فِيْ غُرُفَاتِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ

اور نازل کر بیچ درجوں فردوس کے

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى الَّتِيْ لَا دَرَجَةَ فَوْقَهَا ○

درجوں بلند سے کہ نہیں درجہ اُوپر اِن کے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَصْدَقَ

الٰہی کر تو سردار ہمارے محمدؐ کو بڑا سچا

قَائِلٍ وَّاَنْجَحَ سَائِلٍ وَّاَوَّلَ شَافِعٍ

بولنے والوں سے اور فتحمند ہر سوال کرنیوالے سے اور اوّل ہر شفاعت کرنیوالے

وَّافْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْهُ فِيْ اُمَّتِهٖ

اور افضل ہر مقبول شفاعت سے اور شفاعت قبول کر بیچ حق اُمت اُنکے کے

بِشَفَاعَةٍ يَّغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

ساتھ ایسی شفاعت کے کہ رشک کریں اُن پر انکی وجہ سے انکے اگلے اور پچھلے

وَاِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَصْلِ قَضَآئِكَ

اور جب جُدا کرے تو بندوں اپنے کو ساتھ حکم فیصلہ کرنیوالے اپنے کے

فَاجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا فِى الصّٰدِقِيْنَ

پس کر تو سردار ہمارے محمد کو بیچ بہت سچے بولنے والوں کے

قِيْلًا وَّفِى الْمُحْسِنِيْنَ عَمَلًا وَّفِى الْمَهْدِيِّيْنَ

اور بڑے اچھے عمل والوں میں اور بیچ راہ دکھائے ہوؤں کے

سَبِيْلًا ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا

دین میں الٰہی کر تو نبی ہمارے کو واسطے ہمارے

فَرَطًا وَّاجْعَلْ حَوْضَهٗ لَنَا مَوْعِدًا

پیشرو اور کر تو حوض اُن کا واسطے ہمارے وعدہ گاہ واسطے

لِاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا ○ اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِیْ

اگلے ہمارے اور پچھلے ہمارے کے الٰہی اُٹھا تو ہم کو بیچ

زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا فِیْ سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا

زمرے اُنکے کے اور کام لے ہم سے بیچ سُنت اُنکی کے اور وفات دے ہمکو

عَلٰی مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا وَجْهَهٗ وَاَجْعَلْنَا

اوپر مذہب اُنکے کے اور پہچنوا دے ہم کو چہرہ اُن کا اور داخل کر ہم کو

فِیْ زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ

بیچ زمرے اُنکے کے اور گروہ اُنکے کے الٰہی جمع کر

بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ كَمَآ اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ

درمیان ہمارے اور درمیان اُنکے جیسا ایمان لائے ہم ساتھ اُنکے اور نہیں دیکھا

وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ حَتّٰی تُدْخِلَنَا

ہمنے اُنکو اور نہ جُدائی ڈال درمیان ہمارے اور درمیان اُنکے یہانتک داخل

مَدْخَلَهٗ وَتُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَتَجْعَلَنَا

کرے تو ہمکو جگہ اُنکی میں اور اُتارے تو ہمکو حوض اُنکے میں اور کرے تو ہم کو

مِنْ رُّفَقَآءِہٖ مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَیْہِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ

رفیقوں اُنکے سے ساتھ اُنکے کہ انعام کیا گیا اوپر اُن کے نبیوں

وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَ

اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیک بختوں سے اور

حَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

اچھے ہیں یہ لوگ ساتھی اور سب تعریف واسطے اللہ کیلئے ہے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

جو پروردگار ہے عالموں کا

اِبْتِدَآءُ الرُّبْعِ الثَّالِثِ

شروع تیسرے ربع کا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جو نور

الْھُدٰی وَالْقَآئِدِ اِلَی الْخَیْرِ وَالدَّاعِیْ

ہدایت ہیں اور کھینچنے والے طرف نیکی کے اور بُلانے والے

اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

طرف راستی کے نبی رحمت کے اور امام پرہیزگاروں کے

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ

اور رسول پروردگار عالموں کے نہیں کوئی نبی بعد آپ کے

كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا

جیسا پہنچایا پیغام تیرا اور نصیحت کی واسطے بندوں تیرے کے اور

اٰيَاتِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفّٰى بِعَهْدِكَ

پڑھیں آیتیں تیری اور کھڑا کیا حدود تیرے کو اور پورا کیا عہد تیرے کو

وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى

اور جاری کیا حکم تیرا اور امر کیا ساتھ طاعت تیری کے اور منع کیا

عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَوَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِيْ

گناہ تیرے سے اور دوستی کی اس دوست تیرے سے کہ

تُحِبُّ اَنْ تُوَالِيَهٗ وَعَادٰى عَدُوَّكَ الَّذِيْ

دوست رکھتا ہے تو یہ کہ دوستی کرے تو اس سے اور دشمنی کی اس دشمن تیرے سے

تُحِبُّ اَنْ تُعَادِيَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

کہ دوست رکھتا ہے تو یہ کہ دشمنی کرے تو اس سے اور درود اللہ کا اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ

محمد کے الٰہی درود بھیج اوپر جسم اُن کے کے

فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِى الْاَرْوَاحِ

بیچ جسموں کے اور اوپر روح اُنکی کے بیچ روحوں کے

وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ فِى الْمَوَاقِفِ وَعَلٰى

اور اوپر جگہ کھڑے ہونے کے بیچ جگہوں کے اور اوپر

مَشْهَدِهٖ فِى الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى ذِكْرِهٖ

جگہ حاضر ہونے کے بیچ مشاہدوں کے اور اوپر ذکر اُنکے کے

اِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا ○

جب ذکر کئے جائیں درود ہماری طرف سے اوپر نبی ہمارے کے

اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ

الٰہی پہنچا اُن کو ہماری طرف سے سلام جیسا ذکر کیا گیا

السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ

سلام اور سلام ہو اُوپر نبی کے اور رحمت

اللّٰهِ تَعَالٰى وَبَرَكَاتُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اللہ برتر کی اور برکتیں اُس کی الٰہی درود بھیج

عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ

اوپر فرشتوں اپنے مقربوں کے اور اُوپر نبیوں اپنے

الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ

پاک کے اور اوپر رسولوں اپنے بھیجے گیوں کے

وَعَلٰى حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا

اور اوپر اُٹھانے والے عرش تیرے کے اور اوپر سردار ہمارے

جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ وَسَيِّدِنَآ

جبرائیل کے اور سردار ہمارے میکائیل کے اور سردار ہمارے

اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا مَلَكِ الْمَوْتِ وَ

اسرافیل کے اور سردار ہمارے ملک الموت کے اور

سَيِّدِنَا رِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَسَيِّدِنَا

سردار ہمارے رضوان نگہبان جنت اپنی کے اور سردار ہمارے

مَالِكٍ وَّصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ

مالک کے اور درود بھیج اوپر کراماً کاتبین کے

وَصَلِّ عَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

اور درود بھیج اوپر اہل طاعت اپنے کے سب پر

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ ○

رہنے والے آسمانوں کے اور زمینوں کے سے

اَللّٰهُمَّ اٰتِ اَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ

الٰہی دے اہلِ بیت نبی اپنے کو افضل اس کا

مَآ اٰتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ بُيُوْتِ

کہ دیا تو نے کسی کو اہل بیت سے

الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ اَصْحَابَ نَبِيِّكَ

مرسلوں کے اور جزا دے تو اصحاب نبی اپنے کو

أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ أَحَدًا مِّنْ أَصْحَابِ

افضل اس سے کہ جزا دی تو نے کسی ایک کو اصحاب

الْمُرْسَلِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

رسولوں سے الٰہی بخش واسطے مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے

اَلْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ○ وَاغْفِرْ لَنَا

جو زندہ ہیں اُن سے اور مُردوں کو اور بخش واسطے ہمارے

وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ

اور واسطے بھائیوں ہمارے کے جو پہلے ہوئے ہم سے ساتھ ایمان کے

وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور نہ کر بیچ دِلوں ہمارے کے کینہ واسطے اُنکے جو ایمان لائے

رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ اَللّٰهُمَّ

اے پروردگار ہمارے تحقیق تو مہربان نہایت رحم والا ہے الٰہی

صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج اوپر نبی ہاشمی سردار ہمارے محمد کے

وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ○

اور اوپر اولاد اُنکی کے اور اصحاب اُنکے کے اور سلام بھیج سلام بہت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جو بہتر

الْبَرِيَّةِ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَ

خلق کے ہیں ایسا درود کہ راضی کرے تجھ کو اور راضی کرے تو اُنکو

تَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اور راضی ہو جائے ساتھ اُنکے ہم سے اے بڑے مہربان

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور

عَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

اوپر آل اور اصحاب اُنکے کے اور سلام بھیج سلام بہت

طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ جَزِيْلًا جَمِيْلًا دَآئِمًا

کہ پاک ہو برکت دیا گیا ہو بیچ اسکے بزرگ ہو اچھا ہو ہمیشہ رہے

بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ساتھ ہمیشہ رہنے ملک اللہ کے الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ مِلْأَ

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل اُنکی کے پُری

الْفَضَآءِ وَعَدَدَ النُّجُوْمِ فِى السَّمَآءِ

کشادگی زمین کے اور بشمار ستاروں کے بیچ آسمان کے

صَلٰوةً تُوَازِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

درود کہ ہموزن ہو آسمانوں اور زمینوں کے

وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗٓ

اور بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے اور جو تو خالق اُسکا ہے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

دن قیامت تک الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ

جیسا درود بھیجا تو نے اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے اور برکت بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ

محمد کے جیسے برکت بھیجی تو نے اوپر سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ

ابراہیم کے اور اوپر آل سردار ہمارے ابراہیم کے

فِى الْعٰلَمِيْنَ ۭ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

بیچ عالموں کے تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی اور عافیت

فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○

بیچ دین اور دُنیا اور آخرت کے

ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ

تین بار پڑھے الٰہی ڈھانپ ہم کو ساتھ پردے اپنے

الْجَمِيْلِ ○ ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

بزرگ کے تین بار پڑھے الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے

بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ

ساتھ حق تیرے بزرگ کے اور ساتھ حق نور ذات تیری

الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ

بزرگ کے اور ساتھ حق عرش تیرے بزرگ کے

وَبِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظْمَتِكَ

اور ساتھ اسکے کہ اُٹھائی کرسی تیری نے بزرگی تیری

وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَبَهَآئِكَ

اور جلال تیرا اور جمال تیرا اور خوبی تیری

وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ

اور قدرت تیری اور غلبہ تیرا اور ساتھ حق ناموں تیرے کے

الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِىْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَآ

جو مخزون اور پوشیدہ ہیں کہ نہیں آگاہ ہوا اُوپر اُن کے

اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

کوئی مخلوق تیری سے الٰہی اور مانگتا ہوں میں تجھ سے

بِالْاِسْمِ الَّذِىْ وَضَعْتَهٗ عَلَى الَّيْلِ فَاَظْلَمَ

ساتھ اسم نام کے کہ رکھا تو نے اسکو اوپر رات کے پس اندھیری ہوگئی

وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ

اور اوپر دن کے پس روشن ہوگیا اور اوپر آسمانوں کے ○

فَاسْتَقَلَّتْ ○ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ

پس قائم ہوئے اور اوپر زمین کے پس ٹھیر گئی

وَعَلَى الْجِبَالِ فَاَرْسَتْ وَعَلَى الْبِحَارِ

اور اوپر پہاڑوں کے پس محکم ہوگئے اور اوپر دریاؤں

وَالْاَوْدِيَةِ فَجَرَتْ ○ وَعَلَى الْعُيُوْنِ

اور ندیوں کے پس جاری ہو گئے اور اوپر چشموں کے

فَنَبَعَتْ ○ وَعَلَى السَّحَابِ فَامْطَرَتْ ○

پس اُبل پڑے اور اوپر بادل کے پس برسنے لگا

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے الٰہی ساتھ ناموں کے جو لکھے ہوئے ہیں

فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَآ اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

بیچ پیشانی سردار ہمارے اسرافیل علیہ السلام کے

وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا

اور ساتھ اُن ناموں کے جو لکھے ہوئے ہیں بیچ پیشانی سردار ہمارے

جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ

جبرئیل علیہ السلام کے اور سلام اوپر فرشتوں

الْمُقَرَّبِيْنَ ○ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ

مقربوں کے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے الٰہی ساتھ اُن ناموں کے

الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْاَسْمَآءِ

جو لکھے ہوئے ہیں گرد عرش کے اور ساتھ اُن ناموں کے

الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ ۝ وَاَسْئَلُكَ

جو لکھے ہوئے ہیں گرد کرسی کے اور مانگتا ہوں میں

اَللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى وَرَقِ

تجھ سے الٰہی ساتھ اس نام کے جو لکھا ہوا ہے اوپر پتے

الزَّيْتُوْنِ ۝ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ

زیتون کے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے الٰہی بوسیلہ ان ناموں

الْعِظَامِ الَّتِيْ سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا

بزرگ کے کہ نام رکھا تو نے ساتھ انکے ذات اپنی کا

عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۝

جو جانتا ہوں میں اُن سے اور جو نہیں جانتا میں۔

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ

پانچواں حزب جمعہ کے دن کا

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ الَّتِیْ

اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یا الٰہی بوسیلہ اُن ناموں بزرگ کے کہ نام رکھا تو نے

سَمَّیْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ

ساتھ اُن کے ذات اپنی کا جو جانتا ہوں میں اُن سے اور

مَا لَمْ اَعْلَمْ ○ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ

جو نہیں جانتا میں اور مانگتا ہوں میں تجھ سے الٰہی بوسیلہ ان ناموں کے

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَآ اٰدَمُ عَلَیْهِ

کہ پکارا تجھ کو ساتھ اسکے سردار ہمارے آدم علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا سَیِّدُنَا نُوْحٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَ

ساتھ اسکے سردار ہمارے نوح علیہ السلام نے اور

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُن کے سردار ہمارے

هُوْدٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

ہود علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے

دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَآ اِبْرٰهِیْمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○

کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُنکے سردار ہمارے ابراہیم علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے

صَالِحٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

صالح علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ

دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوْنُسُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○

پکارا تجھ کو ساتھ اُنکے سردار ہمارے یونس علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے

اَیُّوْبُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

ایوب علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ

دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یَعْقُوْبُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○

پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے یعقوب علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوْسُفُ

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے یوسف

عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا

دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ ○

تجھ کو ساتھ ان ناموں کے سردار ہمارے موسیٰ علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ ان کے سردار ہمارے

هَارُوْنُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

ہارون علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا شُعَیْبٌ عَلَیْهِ

کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُن کے سردار ہمارے شعیب علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ

بِهَا سَیِّدُنَا اِسْمٰعِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○

ان کے سردار ہمارے اسمٰعیل علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ ان کے سردار ہمارے

دَاوٗدُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

داؤد علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے

دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا سُلَیْمٰنُ عَلَیْهِ

کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے سلیمان علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

ساتھ انکے سردار ہمارے زکریا علیہ السلام نے

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے

يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي

یحییٰ علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا أَرْمِيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے ارمیاء علیہ السلام نے

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُنکے سردار ہمارے

شَعْيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي

شعیاء علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

پکارا تجھ کو ساتھ اُنکے سردار ہمارے الیاس علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا الْیَسَعُ

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے الیسع

عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا سَیِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○

ساتھ اُنکے سردار ہمارے ذوالکفل علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُن کے سردار ہمارے

یُوْشَعُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

یوشع علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ

دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا عِیْسَی بْنُ مَرْیَمَ عَلَیْهِ

پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے عیسیٰ بن مریم علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُنکے

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَنْ

اور اللہ کی رحمت ہو ان پر اور تمام نبیوں اور مرسلوں پر یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ عَدَدَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد نبی اپنے کے بشمار اسکے کہ

مَا خَلَقْتَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ

پیدا کیا تو نے اسکو پہلے اس کے کہ ہو آسمان

مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ

بنایا گیا اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ

مُرْسَاةً وَّالْبِحَارُ مُجْرَاةً وَّالْعُيُوْنُ

استوار کئے گئے اور دریا جاری کئے گئے اور چشمے بہائے گئے

مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ

اور ندیاں رواں ہوئیں اور سورج

مُضِيَّةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ

روشن ہوا اور چاند روشن ہوا اور ستارے

مُسْتَنِيْرَةً كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ لَا يَعْلَمُ

چمکے تھا تو جہان میں اس طرح پر کہ نہیں جانتا کوئی

اَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا

جہاں تھا تو مگر تو اکیلا ہے تو نہیں

شَرِيْكَ لَكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

شریک واسطے تیرے الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ○ وَ

سردار ہمارے محمد کے بشمار حلم اپنے کے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ ○

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار علم اپنے کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ ○

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار کلموں اپنے کے

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار نعمت اپنی کے

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ سَمٰوٰتِكَ

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے باندازہ پُری آسمانوں اپنے کی

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ اَرْضِكَ

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے باندازہ پُری زمین اپنی کی

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ عَرْشِكَ

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے باندازہ پُری عرش اپنے کی

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے ہموزن عرش اپنے کے

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰی

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار اسکے کہ جاری ہوا

بِهِ الْقَلَمُ فِیْ اُمِّ الْكِتَابِ وَصَلِّ عَلٰی

ساتھ اسکے قلم بیچ لوحِ محفوظ کے اور درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ

سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے بیچ

سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سات آسمانوں اپنے کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَنْتَ خَالِقٌ فِيْهِنَّ

محمد کے بشمار اسکے کہ تو پیدا کرنے والا ہے بیچ ان کے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

قیامت کے دن تک بیچ ہر دن کے ہزار بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار

كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى

ہر قطرے کے جو ٹپکے آسمانوں تیرے سے طرف

اَرْضِكَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

زمین تیری کے اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

قیامت تک بیچ ہر دن کے ہزار بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار ان کے

مَنْ يُّسَبِّحُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُكَبِّرُكَ وَ

کہ تسبیح کرتے ہیں تیری اور تہلیل کرتے ہیں تیری اور تکبیر کرتے ہیں

يُعَظِّمُكَ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

تیری اور تعظیم کرتے ہیں تیری اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

دن قیامت تک بیچ ہر دن کے ہزار بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار

اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سانس اُنکے اور لفظوں اُنکے کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ نَسَمَةٍ خَلَقْتَهَا فِيهِمْ

محمد کے بشمار ہر جان کے کہ پیدا کیا تو نے اسکو بیچ اُسکے

مِّنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اس دِن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن قیامت تک

فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بیچ ہر دن کے ہزار بار الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ

اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار بادل

الْجَارِيَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دوڑنے والے کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَوْمٍ

بشمار ہواؤں چلنے والی کے اُس دِن سے کہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِي كُلِّ

پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن قیامت تک بیچ ہر دن

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کے ہزار بار الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ هَبَّتْ عَلَيْهِ

سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ چلیں اوپر اسکے

الرِّيَاحُ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ

ہوائیں اور ہلایا اُس کو ٹہنیوں سے

وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ وَجَمِيعِ

اور درختوں اور پتوں اور پھلوں سے اور تمام

مَا خَلَقْتَ عَلٰى اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ

اس سے کہ پیدا کیا تو نے اوپر زمین اپنی کے اور درمیان آسمانوں اپنے

مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن قیامت تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بیچ ہر دن کے ہزار بار الٰہی درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ

اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار ستارے آسمانوں کے

مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن قیامت تک

فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

بیچ ہر دن کے ہزار بار الٰہی درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ مِمَّا

اوپر سردار ہمارے محمد کے باندازہ پُری زمین اپنی کے اُن

حَمَلْتَ وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ ○

چیزوں سے کہ اُٹھایا ہے اور برداشت کیا ہے قدرت تیری سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے

مَا خَلَقْتَ فِیْ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا لَا یَعْلَمُ

کہ پیدا کیا تو نے بیچ ساتوں دریاؤں اپنے کے اِن سے کہ نہیں جانتا

عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهَآ

علم اس کا مگر تو اور بشمار اسکے کہ تو خالق اسکا ہے بیچ انکے دن

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

قیامت تک بیچ ہر دن کے ہزار بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار

مِلْءَ سَبْعِ بِحَارِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

پُری ساتوں دریاؤں اپنے کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ زِنَةَ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا حَمَلَتْ

محمد کے وزن ساتوں دریاؤں اپنے کے اُن چیزوں سے کہ اُٹھایا ہے

وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ

اور برداشت کیا ہے قدرت تیری نے الٰہی اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ

اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار لہروں دریاؤں اپنے کے

مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اُس دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن قیامت تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ

بیچ ہر دن کے ہزار بار الٰہی اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى

اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار ریت اور کنکروں کے

فِيْ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا

بیچ جائے قرار زمینوں کے اور نرمی اُسکی اور پہاڑوں اُسکے کے

مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن قیامت تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ

بیچ ہر دن کے ہزار بار الٰہی

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اِضْطِرَابِ

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اُبلنے پانی

الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَالْمِلْحَةِ مِنْ يَوْمٍ

سیٹھے اور کھاری کے اُس دن سے کہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن قیامت تک بیچ ہر

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

دن کے ہزار بار اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ عَلٰى جَدِيْدِ

محمد کے بشمار اسکے کہ پیدا کیا تو نے اوپر روئے زمین

اَرْضِكَ فِيْ مُسْتَقَرِّ الْاَرْضِيْنَ شَرْقِهَا

اپنی کے بیچ جائے قرار زمینوں کے مشرق اسکے

وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا

اور مغرب اسکے اور نرم اسکے اور پہاڑوں اسکے اور وادیوں اسکی

وَطُرُقِهَا وَعَامِرِهَا وَغَامِرِهَا اِلٰى

سَائِرِ مَا خَلَقْتَهٗ عَلَيْهَا وَمَا فِيْهَا مِنْ

چیزوں تک کہ پیدا کیا تو نے اِنکو اوپر اسکے اور جو بیچ اِس کے ہے

حِصَاةٍ وَّمَدَرٍ وَّحَجَرٍ مِّنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ

کنکروں اور ڈھیلوں اور پتھروں سے اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

دُنیا کو دن قیامت تک بیچ ہر دن کے

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہزار بار الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ

محمد نبی کے بشمار بوٹیوں زمین کی کے

مِنْ قِبْلَتِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا

قبلے اسکے سے اور مشرق اس کے سے اور مغرب اسکے اور نرم اسکے

وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا وَاَشْجَارِهَا وَ

اور پہاڑ اسکے اور وادیوں اسکی اور درختوں اس کے اور

ثِمَارِهَا وَاَوْرَاقِهَا وَزُرُوْعِهَا وَجَمِيْعِ

پھلوں اسکے اور پتّوں اسکے اور کھیتوں اسکے سے اور بشمار اسکے کہ

مَا يَخْرُجُ مِنْ نَّبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ

نکلے بوٹیوں اُس کی سے اور برکتوں اُس کی سے اس

يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ

دِن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن قیامت تک بیچ

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ

ہر دن کے ہزار بار الٰہی اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ پیدا کیا تو نے

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَا

جن اور انسان اور شیطانوں سے اور اِس سے

اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ

جو تو پیدا کرنیوالا ہے اسکو ان سے دن قیامت تک بیچ

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ

ہر دن کے ہزار بار الٰہی اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ

اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار ہر بال کے

فِيْ اَبْدَانِهِمْ وَفِيْ وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ

بیچ بدنوں اُنکے کے اور بیچ چہروں اُنکے کے اور اوپر سروں اُنکے کے

مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

جب سے پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن قیامت تک بیچ

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى

ہر دن کے ہزار بار الٰہی اور درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَفَقَانِ الطَّيْرِ

سردار ہمارے محمد کے بشمار بازو ہلانے پرندوں کے

وَطَيَرَانِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ مُنْ يَوْمٍ

اور اُڑنے جن اور شیطانوں کے اُس دن سے کہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ

پیدا کیا تونے دُنیا کو دن قیامت تک ہر

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى

دن کے ہزار بار الٰہی اور درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا

سردار ہمارے محمد کے بشمار ہر چار پائے کے کہ پیدا کیا تونے

عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ مِنْ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ

اسکو اوپر روئے زمین اپنی کے چھوٹی چیز سے یا بڑی سے

فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِنَ

بیچ مشرقوں زمین کے اور مغربوں اسکے کے انسانوں

اِنْسِهَا وَجِنِّهَا وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا

اُسکے اور جنّوں اُسکے سے اور ان سے کہ نہیں جانتا علم اِس کا مگر

اَنْتَ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمٍ

تو اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دِن

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ

قیامت تک بیچ ہر دن کے ہزار بار الٰہی

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خُطَاهُمْ

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار انکے قدموں کے

عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ

اوپر روئے زمین کے اس دن سے کہ پیدا کیا تونے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

دُنیا کو دن قیامت تک بیچ ہر دن کے ہزار

مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بار الٰہی اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ ○ وَ

محمد کے بشمار انکے کہ درود بھیجتے ہیں اوپر اُنکے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار انکے کہ

لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

نہیں درود بھیجتے اوپر ان کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ ○

محمد کے بشمار قطروں اور مینہہ اور بوٹیوں کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار ہر چیز

شَيْءٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

کے الٰہی اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ فِي الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ○ وَصَلِّ

محمد کے بیچ رات کے جب ڈھانپ لے (عالم کو) اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ اِذَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے بیچ دن کے جب

تَجَلّٰى ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

چمکے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بیچ

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آخرت کے اور دُنیا کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ شَابًّا زَكِيًّا ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد کے کہ جوان پاکیزہ تھے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ كَهْلًا مَّرْضِيًّا ○ وَصَلِّ عَلٰى

محمد کے کہ میانہ سال پسندیدہ تھے اور درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ

سردار ہمارے محمدؐ کے کہ جب تھے بیچ گہوارے کے

صَبِيًّا ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بچے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ ○ اَللّٰهُمَّ

یہانتک کہ نہ باقی رہے درود سے کوئی شے الٰہی

وَاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

اور عطا کر سردار ہمارے محمد کو مقامِ محمود

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِذْ قَالَ صَدَّقْتَهٗ

کہ وعدہ دیا تو نے اُسکا اُن سے کہ جب کہا اُنھوں نے تو سچّا کیا تو نے

وَاِذَا سَاَلَ اَعْطَیْتَهٗ ○ اَللّٰھُمَّ وَاَعْظِمْ

اُنکو اور جب مانگا اُنہوں نے تو عطا کیا تو نے اُنکو الٰہی اور بزرگ کر

بُرْھَانَهٗ وَشَرِّفْ بُنْیَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ

دلیل اُن کی اور بلند کر بنا اُنکی اور روشن کر دلیل اُن کی

وَبَیِّنْ فَضِیْلَتَهٗ ○ اَللّٰھُمَّ وَتَقَبَّلْ

اور ظاہر کر فضیلت اُن کی الٰہی اور قبول کر

شَفَاعَتَهٗ فِیْ اُمَّتِهٖ ○ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ

شفاعت اُنکی بیچ حق اُمّت اُنکی کے اور عامل کر ہمکو ساتھ طریقے اُنکے

وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ

کے اور وفات دے تو ہم کو اوپر مذہب اُنکے کے اور اُٹھا تو ہمکو بیچ زمرے

وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ

اُنکے کے اور نیچے جھنڈے اُنکے کے اور کر ہم کو رفیقوں اُنکے سے

وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَ

اور اُتار ہم کو اُنکے حوض پر اور پلا ہم کو بیچ پیالے اُنکے کے اور

اَنْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ ○ وَ

فائدہ دے ہمکو ساتھ محبت اُنکی کے الٰہی ایسا ہی ہو اور

اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِيْ دَعَوْتُكَ بِهَا

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ ناموں تیرے کے کہ پکارا میں نے

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

تجھ کو ساتھ اُنکے یہ کہ درود بھیجے تو اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ

وَصَفَتْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ

صفت کی ہیں نے اور بمقدار اسکے کہ نہیں جانتا علم اسکے کو مگر تو

وَاَنْ تَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ

اور یہ کہ رحم کر تو مجھ پر اور توبہ قبول کر اوپر میرے اور عافیت دے تو

مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ

مجھے تمام بلاؤں اور رنجوں سے اور یہ کہ بخش تو مجھے

وَلِوَالِدَيَّ وَتَرْحَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور میرے ماں باپ کو اور رحم کر تو مومن مردوں اور مومن عورتوں

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر جو زندہ ہوں اُن سے

وَالْاَمْوَاتِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ فُلَانٍ

اور مُردہ اور یہ کہ بخش تو واسطے اپنے بندے کے فلاں

ابْنِ فُلَانٍ اِلْمُذْنِبِ الْخَاطِئِ الضَّعِيْفِ

بیٹے فلاں کو جو گنہگار خطاکار کمزور ہے

وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

اور یہ کہ توبہ قبول کرے تو اوپر اسکے تحقیق تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ قَالَ

الٰہی ایسا ہی ہو اے پروردگار عالموں کے فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے

قَرَءَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ مَرَّةً وَّاحِدَةً كَتَبَ

پڑھا اس درود کو ایک دفعہ تو لکھے گا

اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ حَجَّةٍ مَّقْبُوْلَةٍ وَّثَوَابَ

اللہ واسطے اُسکے ثواب حج مقبول کا اور ثواب

مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مِّنْ وُّلْدِ اِسْمٰعِيْلَ

اس کا کہ آزاد کیا غلام اولاد اسمٰعیل

عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا

علیہ السلام سے پس کہے گا اللہ تعالےٰ اے

مَلٰٓئِكَتِيْ هٰذَا عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِيْ

فرشتو میرے یہ ایک بندہ ہے بندوں میرے سے

اَكْثَرَ الصَّلٰوةَ عَلٰى حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ

کہ زیادہ پڑھا درود اوپر حبیب میرے محمد کے

فَوَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَجُوْدِيْ وَمَجْدِيْ

پس قسم ہے عزت اپنی کی اور جلال اپنے کی اور بخشش اپنی کی اور بزرگی اپنی کی

وَارْتِقَاءِ لَاُعْطِيَنَّهُ بِكُلِّ حَرْفٍ صَلَّى

اور بلندی اپنی کی کہ البتہ عطا کرونگا میں اسکو ساتھ ہر حرف کے جو درود بھیجا

بِهٖ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ وَلَيَأْتِيَنِّيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اُس نے ایک محل بیچ جنّت کے اور البتہ آئیگا میرے پاس دن قیامت کے

تَحْتَ لِوَاءِ الْحَمْدِ نُوْرُ وَجْهِهٖ كَالْقَمَرِ

نیچے جھنڈے حمد کے کہ روشنی چہرے اسکے کی مثل چاند

لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَكَفُّهٗ فِيْ كَفِّ حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ ○

رات چودھویں کے اور ہتھیلی اسکی بیچ ہتھیلی حبیب میرے محمد کے ہوگی

هٰذَا لِمَنْ قَالَهَا فِيْ كُلِّ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

یہ واسطے اسکے ہے کہ جس نے پڑھا اُسکو ہر دن جمعہ کے

لَهٗ هٰذَا الْفَضْلُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○

اسکے لئے بزرگی ہے اور اللہ صاحب بزرگی بڑی کا ہے

وَفِيْ رِوَايَةٍ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ

اور بیچ ایک روایت کے ہے الٰہی تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ

مَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ

اس کے کہ اُٹھایا کرسی تیری نے بزرگی تیری

وَقُدْرَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَ

اور قدرت تیری اور جلال تیرا اور روشنی تیری اور

سُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ

بادشاہی تیری کو اور بوسیلہ نام تیرے پوشیدہ

الْمَكْنُوْنِ الَّذِیْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَ

چھپے ہوئے کے کہ نام رکھا تو نے ساتھ اسکے ذات اپنی کا اور

اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ وَاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ

نازل کیا تو نے بیچ کتاب اپنی کے اور اختیار کیا تو نے ساتھ اسکے

فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

بیچ علم غیب کے نزدیک اپنے یہ کہ درود بھیجے تو اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ

سردار ہمارے محمد کے جو بندے تیرے اور رسول تیرے ہیں اور

أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ إِذَا دُعِيْتَ بِهٖ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ نام تیرے کے کہ جب پکارا جائے تو بوسیلہ

أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ بِهٖ أَعْطَيْتَ ○

اسکے تو قبول کرے تو اور جب سوال کیا جائے تو ساتھ اسکے تو عطا کرے تو

وَأَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ نام تیرے کے کہ رکھا تو نے اسکو اوپر

اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ ○ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ

رات کے پس اندھیری ہوگئی اور اوپر دن کے پس روشن ہوگیا

وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ ○ وَعَلَى

اور اوپر آسمانوں کے پس قائم ہو گئے اور اوپر

الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ ○ وَعَلَى الْجِبَالِ

زمین کے پس قرار پکڑ گئی اور اوپر پہاڑوں کے

فَرَسَتْ ○ وَعَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ ○

پس استوار ہو گئے اور اوپر سخت چیز کے پس نرم ہوگئی

وَعَلٰى مَآءِ السَّمَآءِ فَسَكَبَتْ ○ وَعَلَى السَّحَابِ

اور اوپر پانی آسمان کے پس گرا اور اوپر بدلی کے

فَاَمْطَرَتْ ○ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا

پس برسا، اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اسکے کہ سوال کیا تجھ سے ساتھ اسکے

مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ ○ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ

سردار ہمارے محمد نبی تیرے نے، اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اسکے کہ سوال کیا تجھ سے

سَيِّدُنَا اٰدَمُ نَبِيُّكَ ○ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ

ساتھ اسکے سردار ہمارے آدم نبی تیرے نے، اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اسکے

بِهٖ اَنْبِيَآؤُكَ وَرُسُلُكَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ○

کہ سوال کیا تجھ سے ساتھ اسکے نبیوں تیرے اور رسولوں تیرے اور فرشتوں تیرے مقربین نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○ وَاَسْئَلُكَ

رحمت ہو اللہ کی اوپر ان سب کے، اور مانگتا ہوں میں تجھ سے

بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ○

ساتھ اسکے کہ مانگا تجھ سے ساتھ اسکے اہل طاعت تیرے سب نے

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

یہ کہ درود بھیجے تو اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ

سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ پیدا کیا تو نے پہلے

قَبْلِ اَنْ تَکُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِیَّةً وَّالْاَرْضُ

اس سے کہ ہو آسمان بنایا گیا اور زمین

مَطْحِیَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِیَّةً وَّالْعُیُوْنُ

بچھائی گئی اور پہاڑ استوار کئے گئے اور چشمے

مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ

جاری کئے گئے اور نہریں رواں کی گئیں اور سورج

مُضِیَّةً وَّالْقَمَرُ مُضِیْئًا وَّالْکَوَاکِبُ مُنِیْرَةً

چمکا اور چاند روشن ہوا اور ستارے چمکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ ○ وَ

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار علم اپنے کے اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر آل سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہمارے محمد کے بشمار حلم اپنے کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمدؐ کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ ○

مَا اَحْصَاهُ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ مِنْ عِلْمِكَ

گھیرا اس کو لوح محفوظ نے علم تیرے سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰی بِهٖ

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ جاری ہوا ساتھ اسکے

الْقَلَمُ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ عِنْدَكَ ○ وَ

قلم بیچ لوحِ محفوظ کے نزدیک تیرے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد کے بمقدار پُری آسمانوں اپنے کی اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے بمقدار پُری

اَرْضِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

زمین اپنی کی اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ مَا اَنْتَ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے بمقدار پُری اسکے کہ تو

خَالِقُهٗ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

پیدا کرنیوالا اُسکا ہے اُس دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دِن

الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قیامت تک الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے بشمار صفوں کے

الْمَلٰٓئِكَةِ وَتَسْبِيْحِهِمْ وَتَقْدِيْسِهِمْ

فرشتوں کی اور تسبیح اُن کی اور تقدیس اُن کی

وَتَحْمِيْدِهِمْ وَتَمْجِيْدِهِمْ وَتَكْبِيْرِهِمْ وَ

اور تحمید انکی اور تمجید اُن کی اور تکبیر اُن کی اور

تَهْلِيْلِهِمْ مِّنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

تہلیل اُنکی کے اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

دن قیامت تک الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے بشمار

السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَالرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ

بادل دوڑنے والے کے اور ہواؤں چلنے والی کے

مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

اُس دِن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن قیامت تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار ہر قطرہ کے جو

تَقْطُرُ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ وَمَا

گرتا ہے آسمانوں تیرے سے طرف زمین تیری کے اور جو

تَقْطُرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قطرہ گریگا دن قیامت تک الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ وَعَدَدَ

محمد کے بشمار اُنکے کہ چلیں ہوائیں اور بشمار اسکے

مَا تَحَرَّكَتِ الْاَشْجَارُ وَالْاَوْرَاقُ وَ

کہ ہلیں درخت اور پتّے اور

الزُّرُوْعُ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ فِيْ قَرَارِ

کھیت اور تمام اُنکے کہ پیدا کیا تو نے بیچ قرار

الْحِفْظِ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

حفظ کے اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن

الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قیامت تک الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے بشمار قطروں

وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ

اور بارشوں اور بوٹیوں کے اِس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

دُنیا کو دن قیامت تک الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِى السَّمَآءِ مِنْ

محمد کے بشمار ستاروں کے جو آسمان میں ہیں اُس

يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

دِن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن قیامت تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِى

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے بیچ

بِحَارِكَ السَّبْعَةِ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ

دریاؤں اپنے ساتوں کے اس سے کہ نہیں جانتا علم اسکا کوئی سوائے

أَنْتَ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ○

تیرے اور بشمار اسکے کہ تو خالق ہے اسکا دن قیامت تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار ریت اور سنگریزوں کے

فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا ○

بیچ مشرقوں زمین کے اور مغربوں اسکی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ پیدا کیا تو نے

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُ

جنوں اور انسانوں سے اور بشمار اسکے کہ تو خالق ہے اُسکا

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

دن قیامت تک الٰہی درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے

عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ

بشمار سانسوں انکی کے اور لفظوں اُنکے کے اور دیکھنے اُنکے کے

مِّنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○

اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن قیامت تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَیَرَانِ الْجِنِّ

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اُڑنے جنوں

وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی

اور فرشتوں کے اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

قیامت تک الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے بشمار

الطُّيُوْرِ وَالْهَوَآمِّ وَعَدَدَ الْوُحُوْشِ وَ

پرندوں اور زمین کے کیڑوں کے اور بشمار جنگلی جانوروں کے اور ○

الْاَكَامِ فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

بشمار بلندی اور پستی کے بیچ مشرقوں زمین کے اور مغربوں اسکے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر ○

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار زندوں اور مُردوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ اندھیری ہوئی

عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ مِنْ

اوپر اسکے رات اور چمکا اوپر اس کے دن اِس

یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ○

دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن قیامت تک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یَّمْشِیْ

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اُن کے کہ چلتے ہیں

عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمَنْ یَّمْشِیْ عَلٰٓی اَرْبَعٍ مِّنْ

اوپر دو پاؤں کے اور جو چلتے ہیں اوپر چار کے اُس

یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ○

دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن قیامت تک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ درود بھیجا ہوا اوپر اسکے

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ مِنْ

جنّوں اور انسانوں اور فرشتوں نے اُس

یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ○

دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن قیامت تک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْہِ ○

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اُسکے کہ درود بھیجتے ہیں اوپر اُسکے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اُوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اُنکے کہ نہیں درود بھیجے اوپر

عَلَیْہِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ان کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَجِبُ اَنْ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسا واجب ہے یہ کہ درود

یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بھیجا جائے اوپر اُنکے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسا کہ

یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

لائق ہے یہ کہ درود بھیجا جائے اوپر اُنکے الٰہی درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے

حَتّٰى لَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِّنَ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ ○

یہانتک کہ نہ باقی رہے کوئی چیز درود سے اوپر ان کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بیچ

الْاَوَّلِيْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اگلوں کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

فِى الْاٰخِرِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بیچ پچھلوں کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○

محمد کے بیچ فرشتوں کے دن جزا تک

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

جو چاہے اللہ نہیں قوت مگر ساتھ مدد اللہ بزرگ و برتر کے

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ فِیْ یَوْمِ السَّبْتِ

حزب چھٹا شنبہ کے دن کا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ

آل سردار ہمارے محمد کے اور عطا کر اُن کو وسیلہ

وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ

اور بزرگی اور درجہ بلند اور اُٹھا اُن کو

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ

مقام محمود میں کہ وعدہ کیا تو نے اسکا اُن سے تحقیق تو

لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○ اَللّٰھُمَّ عَظِّمْ

نہیں خلاف کرتا وعدہ الٰہی بزرگ کر

شَانَہٗ وَبَیِّنْ بُرْھَانَہٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَہٗ

شان اُنکی اور ظاہر کر دلیل اُن کی اور روشن کر حجت اُن کی

وَبَيِّنْ فَضِيلَتَهُ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِي
اور ظاہر کر فضیلت اُن کی اور قبول کر شفاعت اُن کی بیچ
أُمَّتِهِ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهِ يَا رَبَّ الْعَلَمِينَ ○
اُمّت اُنکی کے اور عامل کر ہم کو ساتھ سُنّت اُنکی کے اے پروردگار عالموں کے
وَيَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○ اَللّٰهُمَّ
اور اے پروردگار عرش بزرگ کے اے
يَا رَبِّ احْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ
پروردگار اُٹھا ہم کو بیچ زُمرے اُنکے کے اور نیچے نشان
لِوَائِهِ وَاسْقِنَا بِكَأْسِهِ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهِ
اُنکے کے اور پلا ہم کو ساتھ پیالے اُنکے کے اور نفع دے ہم کو ساتھ محبّت
آمِينَ يَا رَبَّ الْعَلَمِينَ ○ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ
اُنکی کے، ایسا ہی ہو اے پروردگار عالموں کے الٰہی اے پروردگار
بَلِّغْهُ عَنَّا أَفْضَلَ السَّلَامِ وَاجْزِهِ عَنَّا
پہنچا اُنکو ہماری طرف سے افضل سلام اور جزا دے اُنکو ہماری طرف سے

أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهِ النَّبِيَّ عَنْ أُمَّتِهٖ

بہتر اس سے کہ جزا دی تو نے ساتھ اسکے کسی نبی کو اُنکی اُمّت کی طرف سے

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ اِنِّيْ

اے پروردگار عالموں کے الٰہی اے پروردگار تحقیق میں سوال

اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ

کرتا ہوں تجھسے کہ بخشدے تو مجھے اور رحم کرے تو مجھ پر اور توبہ قبول کرے

عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ

تو میری اور عافیت دے تو مجھے تمام بلاؤں اور آفتوں سے

الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ

جو نکلتی ہیں زمین سے اور اُترتی ہیں

السَّمَآءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

آسمان سے تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے

بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

ساتھ رحمت اپنی کے اور یہ کہ بخش تو مومن مردوں اور مومن عورتوں

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں اُن سے

وَالْاَمْوَاتِ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ اَزْوَاجِهٖ

اور مُردہ اور راضی ہو اللہ بیویوں اُن کی

الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَضِيَ

پاک سے جو مائیں ہیں مومنوں کی اور راضی ہو

اللّٰهُ عَنْ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ اَئِمَّةِ الْهُدٰى

خدا اصحاب اُن کے بزرگ سے جو امام ہدایت کے

وَمَصَابِيْحِ الدُّنْيَا وَعَنِ التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ

اور چراغ دُنیا کے ہیں اور تابعین اور تبع

التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

تابعین سے واسطے اُنکے ساتھ احسان کے دن جزا تک

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور سب تعریف ہے واسطے اللہ کے جو پروردگار عالموں کا ہے

اِبْتِدَآءُ الثُّلُثِ الثَّالِثِ

ابتداء تیسرے ثلث کی

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَادِ

الٰہی پروردگار روحوں اور جسموں کے

الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ

جو گل گئے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ طاعت روحوں کے جو رجوع

اِلٰى اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ

کرنیوالی ہیں طرف جسموں اپنوں کے اور ساتھ طاعت جسموں کے جو ملے ہوئے ہیں

بِعُرُوْقِهَا وَبِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَةِ فِيْهِمْ وَ

ساتھ رگوں اپنی کے اور ساتھ کلموں تیرے کے جو جاری ہیں بیچ اُنکے اور

اَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَآئِقُ بَيْنَ

بوسیلہ تیرے حق کے اُن سے اور خلقت سامنے

يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَآئِكَ وَ

تیرے منتظر ہوگی فیصلہ حکم تیرے کی اور

يَرْجُوْنَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ عِقَابَكَ

اُمیدوار ہوگی رحمت تیری کی اور خوف کرینگے عذاب تیرے سے

اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَذِكْرَكَ

یہ کہ کرتو روشنی بیچ آنکھ میری کے اور ذکر اپنا

بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِيْ وَعَمَلًا

رات اور دن میں اوپر زبان میری کے اور عمل

صَالِحًا فَارْزُقْنِيْ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

نیک پس روزی دے مجھ کو الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

سردار ہمارے محمد کے جیسا درود بھیجا تونے اُوپر

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

سردار ہمارے ابراہیم کے اور برکت بھیج تو اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ ○

محمد کے جیسے برکت بھیجی تونے اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

الٰہی نازل کر درود اپنا اور برکتیں اپنی

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اُوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ

محمد کے جیسا کہ نازل کیا تو نے درود اور برکت اوپر سردار ہمارے ابراہیمؑ کے

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

اور اوپر آل سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو تعریف والا

مَّجِيْدٌ ○ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بزرگی والا ہے اور برکت بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسے برکت بھیجی تو نے

عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے اور اوپر آل سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ

ابراہیم کے تحقیق تو تعریف والا بزرگی والا ہے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جو بندے تیرے اور

رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

رسول تیرے ہیں اور درود بھیج اوپر مومن مردوں اور

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۝

مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور

عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ

اوپر آل اُسکی کے بشمار اُسکے کہ گھیرا اسکو علم تیرے نے اور

اَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ

گھیرا اُسکو کتاب تیری نے اور گواہی دی اسکی فرشتوں تیرے نے

صَلٰوةً دَآئِمَةً تَدُوْمُ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ○

درود ہمیشگی کا کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک اللہ کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ

الٰہی تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ ناموں تیرے بزرگ کے

مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِالْاَسْمَآءِ

جو جانا میں نے اُن سے اور جو نہیں جانا میں نے اور بوسیلہ ان ناموں

الَّتِیْ سَمَّیْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا

کے جو نام رکھا تو نے ساتھ اُسکے ذات اپنی کا جو جانا میں نے اُن کو

وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ○ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور جو نہ جانا میں نے یہ کہ درود بھیجے تو اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ

محمدؐ کے جو بندہ تیرے اور نبی تیرے اور رسول تیرے ہیں

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ

بشمار اُسکے کہ پیدا کیا تو نے پہلے اس سے کہ ہو

السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّ

آسمان بنایا گیا اور زمین بچھائی گئی اور

الْجِبَالُ مُرْسِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّ

پہاڑ اُستوار کئے گئے اور چشمے جاری کئے گئے اور

الْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُشْرِقَةً

نہریں چلیں اور سورج چمکا

وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً

اور چاند منوّر ہوا اور ستارے روشن ہوئے ○

وَّالْبِحَارُ مُجْرِيَةً وَّالْاَشْجَارُ مُثْمِرَةً

اور دریا جاری ہوئے اور درخت پھلدار ہوئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار

عِلْمِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

علم اپنے کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

عَدَدَ حِلْمِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشمار حلم اپنے کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى

محمد کے بشمار کلمات اپنے کے اور درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ ○ وَ

سردار ہمارے محمد کے بشمار نعمت اپنی کے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ ○

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار بزرگی اپنی کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُوْدِكَ ○

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار بخشش اپنی کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ سَمٰوٰتِكَ ○

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار آسمانوں اپنے کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَرْضِكَ ○

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار زمین اپنی کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اور درود بھیج اُوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ

خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ مِنْ مَّلٰٓئِكَتِكَ

پیدا کیا تو نے بیچ ساتوں آسمانوں اپنے کے فرشتوں اپنے سے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ

خَلَقْتَ فِيْ اَرْضِكَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

پیدا کیا تو نے بیچ زمین اپنی کے جنوں اور انسانوں سے

وَغَيْرِهِمَا مِنَ الْوَحْشِ وَالطَّيْرِ وَغَيْرِهِمَا

اور سوائے اِن دونوں کے جنگلی جانوروں اور پرندوں اور سوا اِن دونوں کے سے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ جاری ہوا

بِهِ الْقَلَمُ فِيْ عِلْمِ غَيْبِكَ وَمَا يَجْرِيْ بِهٖ

ساتھ اسکے قلم بیچ علم غیب تیرے کے اور جو جاری ہوگا ساتھ اسکے

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دن قیامت تک اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بشمار قطرے اور مینہ کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یَّحْمَدُكَ وَیَشْكُرُكَ

محمد کے بشمار انکے کہ حمد کرتے ہیں تیری اور شکر کرتے ہیں تیرا

وَیُهَلِّلُكَ وَیُمَجِّدُكَ وَیَشْهَدُ اَنَّكَ

اور تہلیل کرتے ہیں تیری اور بزرگی کرتے ہیں تیری اور گواہی دیتے ہیں

اَنْتَ اللّٰهُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

کہ تحقیق تو اللہ ہے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار

مَا صَلَّیْتَ عَلَیْهِ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ ○ وَ

اسکے کہ درود بھیجا اوپر اُنکے تو نے اور فرشتوں تیرے نے اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ درود بھیجا

عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اوپر ان کے خلقت تیری نے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ

محمد کے بشمار انکے کہ نہیں درود بھیجا اوپر اُن کے

خَلْقِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خلقت تیری نے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

عَدَدَ الْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰى ○ وَ

بشمار پہاڑوں اور ریتوں اور کنکریوں کے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ وَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار درخت اور

اَوْرَاقِهَا وَالْمَدَرِ وَاَثْقَالِهَا ○ وَصَلِّ عَلٰى

پتوں اُنکے اور ڈھیلوں اور بوجھوں اسکے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَّمَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار ہر برس کے اور بشمار اسکے کہ

تَخْلُقُ فِيْهَا وَمَا يَمُوْتُ فِيْهَا ○ وَصَلِّ

پیدا کرتا ہے تو بیچ اسکے اور وہ مرتے ہیں بیچ اسکے اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ كُلَّ

اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ پیدا کرتا ہے تو ہر

يَوْمٍ وَّ مَا يَمُوْتُ فِيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

دن اور جو مرتے ہیں بیچ اسکے دن قیامت تک

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار

السَّحَابِ الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

بادل جاری کے جو درمیان آسمان اور زمین کے ہے

وَمَا تُمْطِرُ مِنَ الْمِيَاهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى

اور بشمار اسکے جو گرتے ہیں مینہ سے اور درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ الْمُسَخَّرَاتِ

سردار ہمارے محمد کے بشمار ہواؤں تابع فرمان کے

فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَ

بیچ مشرقوں زمین کے اور مغربوں اُسکی کے اور

جَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

پیٹ اُسکے کے اور قبلہ اُسکے کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ ○ وَصَلِّ

محمد کے بشمار ستاروں آسمان کے اور درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ

اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے بیچ

بِحَارِكَ مِنَ الْحِیْتَانِ وَالدَّوَآبِّ وَالْمِیَاهِ

دریاؤں اپنے کے مچھلیوں اور چارپایوں اور پانیوں

وَالرِّمَالِ وَغَیْرِ ذٰلِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور ریتوں اور سوائے اُنکے سے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّبَاتِ وَالْحَصٰی ○ وَ

محمد کے بشمار بوٹیوں اور کنکریوں کے اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّمْلِ ○

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار چیونٹیوں کے

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِیَاہِ

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار پانیوں

الْعَذْبَۃِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

میٹھے کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

عَدَدَ الْمِیَاہِ الْمِلْحَۃِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بشمار پانی شور کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ ○

محمد کے بشمار نعمت اپنی کے اوپر تمام خلق اپنی کے

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِقْمَتِكَ

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار غصے اپنے

وَعَذَابِكَ عَلٰی مَنْ كَفَرَ بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور عذاب اپنے کے اوپر اُنکے جنہوں نے کفر کیا ساتھ سردار ہمارے محمد کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ وَصَلِّ عَلٰى

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْيَا

سردار ہمارے محمد کے بشمار ہمیشہ رہنے دُنیا

وَالْاٰخِرَةُ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور آخرت کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَآئِقُ فِي الْجَنَّةِ ○

بشمار اسکے کہ جب تک رہے مخلوق بیچ جنّت کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ

دَامَتِ الْخَلَآئِقُ فِي النَّارِ ○ وَصَلِّ

جب تک رہے مخلوق بیچ دوزخ کے اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا تُحِبُّهٗ

اوپر سردار ہمارے محمد کے موافق مقدار اسکے کہ تو دوست رکھتا ہے

وَتَرْضَاهُ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُنکو اور راضی رکھتا ہو تو اُنکو اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے

عَلٰى قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ وَيَرْضَاكَ وَ

موافق مقدار اُنکے کہ جو دوست رکھتے ہیں تجھ کو اور راضی رکھتے ہیں تجھکو اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے ابدالآباد تک

وَاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ وَ

اور نازل کر اُن کو مرتبۂ مقرب میں نزدیک اپنے اور

اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ

عطا کر ان کو وسیلہ اور بزرگی اور شفاعت

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ

اور درجۂ بلند اور اُٹھا ان کو مقام

الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا

محمود میں کہ وعدہ کیا تو نے ان سے اس کا تحقیق تو نہیں

تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

خلاف کرتا وعدہ الٰہی تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ

بِاَنَّكَ مَالِكِیْ وَسَيِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَ

تحقیق تو مالک میرا ہے اور سردار میرا ہے اور مولا میرا ہے اور

ثِقَتِیْ وَرَجَآئِیْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ

تکیہ گاہ میرا اور اُمید میری سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ بزرگی مہینے

الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

حرام اور شہر حرام کے اور مشعر حرام کے

وَقَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ تَهَبَ

اور قبر نبی تیرے کے اوپر اُن کے سلام ہو یہ کہ بخشے تو

لِیْ مِنَ الْخَيْرِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ

مجھ کو ایسی نیکی کہ نہیں جانتا علم اسکے کو مگر تو

وَتَصْرِفَ عَنِّیْ مِنَ السُّوْٓءِ مَا لَا يَعْلَمُ

اور پھیر دے مجھ سے بُرائی کہ نہیں جانتا

عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ ○ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ وَّهَبَ

علم اسکے کو مگر تو الٰہی اے وہ جس نے بخشا واسطے

لِسَيِّدِنَآ اٰدَمَ سَيِّدَنَا شِيْثَ ○ وَلِسَيِّدِنَآ

سردار ہمارے آدم کے سردار ہمارے شیثؑ کو اور واسطے سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ سَيِّدَنَآ اِسْمٰعِيْلَ وَسَيِّدِنَآ اِسْحٰقَ ○

ابراہیمؑ کے سردار ہمارے اسمٰعیلؑ کو اور سردار ہمارے اسحٰقؑ کو

وَرَدَّ سَيِّدَنَا يُوْسُفَ عَلٰى سَيِّدِنَا يَعْقُوْبَ

اور پھیرلایا سردار ہمارے یوسفؑ کو اوپر سردار ہمارے یعقوبؑ کے

وَيَا مَنْ كَشَفَ الْبَلَآءَ عَنْ سَيِّدِنَآ

اور اے وہ جس نے دُور کی بلا سردار ہمارے

اَيُّوْبَ ○ وَيَا مَنْ رَّدَّ سَيِّدَنَا مُوْسٰٓى

ایوبؑ سے اور اے جس نے پھیرا سردار ہمارے موسیٰؑ کو

اِلٰٓى اُمِّهٖ وَيَا زَآئِدَ سَيِّدِنَا الْخَضِرِ فِيْ

طرف ماں اپنی کے اور اے بڑھانیوالے سردار ہمارے خضر کو بیچ

عِلْمِهٖ ○ وَيَا مَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا دَاوٗدَ

علم ان کے کے اور اے جس نے بخشا واسطے سردار ہمارے داؤد کے

سَيِّدِنَا سُلَيْمٰنَ وَلِسَيِّدِنَا زَكَرِيَّا سَيِّدِنَا

سردار ہمارے سلیمانؑ کو اور واسطے سردار ہمارے زکریا کے سردار ہمارے

يَحْيٰى ○ وَلِسَيِّدَتِنَا مَرْيَمَ سَيِّدِنَا عِيْسٰى

یحییٰؑ کو اور واسطے سردار ہماری مریم کے سردار ہمارے عیسیٰ کو

وَيَا حَافِظَ ابْنَةِ سَيِّدِنَا شُعَيْبٍ اَسْئَلُكَ

اور اے نگہبان بیٹی سردار ہمارے شعیبؑ کی کے سوال کرتا ہوں میں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

تجھ سے یہ کہ درود بھیجے تو اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَيَا مَنْ

تمام نبیوں اور رسولوں کے اور اے جس نے

وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بخشی سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

وسلم کو شفاعت اور درجۂ بلند

اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ لِيْ عُيُوْبِيْ

یہ کہ بخش دے تو گناہ میرے اور ڈھانپ دے تو واسطے میرے عیب میرے

كُلَّهَا وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ وَتُوْجِبَ

سب اور پناہ دے مجھ کو آگ سے اور واجب کرے تو

لِيْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَ

واسطے میرے خوشنودی اپنی اور امان اپنی اور بخشش اپنی اور

اِحْسَانَكَ وَتُمَتِّعَنِيْ فِيْ جَنَّتِكَ مَعَ

احسان، پنا اور نفع دے تو مجھ کو بیچ جنّت اپنی کے ساتھ

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ

اُن کے کہ انعام کیا تو نے اوپر ان کے نبیوں

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ

اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیک بختوں سے

إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ

تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے اور درود اللہ کا

عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ آلِهٖ مَآ أَرَّجَتِ

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل اُنکی کے کہ جبتک اُٹھایا کرے

الرِّيَاحُ سَحَابًا رُّكَامًا وَّذَاقَ كُلُّ ذِيْ

ہوا بادل گھنگھور کو اور چکھے ہر صاحب

رُوْحٍ حِمَامًا وَّأَوْصَلَ السَّلَامَ لِأَهْلِ

روح کا موت کو اور پہنچا تو سلام اُن لوگوں کو جو

السَّلَامِ فِيْ دَارِ السَّلَامِ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا

سلام کے مستحق ہیں بیچ بہشت کے درحالیکہ وہ سلام حیات اور سلامتی کی دعا ہو

اَللّٰهُمَّ أَفْرِدْنِيْ لِمَا خَلَقْتَنِيْ لَهٗ وَلَا

الٰہی یکتا کر تو مجھے واسطے اسکے کہ پیدا کیا تونے مجھکو واسطے اسکے

تَشْغَلْنِيْ بِمَا تَكَفَّلْتَ لِيْ بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ

اور نہ مشغول کر مجھ کو ساتھ اسکے کہ ضامن ہوا تو واسطے میرے ساتھ اسکے اور نہ محروم کر مجھ

وَاَنَا اَسْئَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ وَاَنَا

درحالیکہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اور نہ عذاب کر تو مجھ کو اور میں

اَسْتَغْفِرُكَ ○ ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پناہ مانگتا ہوں تیری ۳ بار پڑھے الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○

اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر آل اُنکی کے اور سلام

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

الٰہی تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اور متوجہ ہوتا ہوں طرف تیری

بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا

ساتھ حبیب تیرے برگزیدہ کے نزدیک تیرے اے حبیب ہمارے

يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ

اے سردار ہمارے محمدؐ تحقیق ہم وسیلہ پکڑتے ہیں ساتھ آپکے طرف

اِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ

پروردگار اپنے کے پس شفاعت کیجئے واسطے ہمارے نزدیک مولیٰ بزرگ کے

يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ ○ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ

اے اچھے رسولِ پاک الٰہی شفاعت قبول کر اُن کی واسطے

فِيْنَا بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ ○ ثَلٰثًا ○ وَاجْعَلْنَا

ہمارے بطفیل اُن کے مرتبے کے جو تیرے نزدیک ہے تین بار پڑھے اور کر تو ہم کو

مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ ○

بہتر درود اور سلام بھیجنے والوں میں سے اوپر اُن کے

وَمِنْ خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِيْنَ

اور بہتر مقربوں سے ان سے اور اُترنے والوں سے

عَلَيْهِ وَمِنْ اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ

اوپر اُن کے اور اچھے دوستداروں سے بیچ ان کے

وَالْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ ○ وَفَرِّحْنَا بِهٖ

اور محبوبوں سے نزدیک ان کے اور خوش کر ہم کو ساتھ اُن کے

فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ ○ وَاجْعَلْهُ لَنَا

بیچ میدان قیامت کے اور کر آنحضرت کو واسطے ہمارے

دَلِيْلًا اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ بِلَا مَؤُنَةٍ وَّلَا

دلیل طرف جنّت نعیم کے بغیر محنت اور

مَشَقَّةٍ وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا

بلا مشقت اور بلا کشاکش حساب کے اور کر تو اُن کو متوجہ ہونیوالا

عَلَيْنَا ○ وَلَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا عَلَيْنَا ○

ہم پر اور نہ کر تو اُن کو غصّے والا اوپر ہمارے

وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ

اور بخش واسطے ہمارے اور واسطے ماں باپ ہمارے کے اور واسطے تمام

الْمُسْلِمِيْنَ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِيْنَ وَ

مسلمانوں کے جو زندہ ہیں ان سے اور مُردے اور

اٰخِرُ دَعْوٰنَآ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

آخری دعا ہماری یہ کہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار ہے عالموں کا

اِبْتِدَآءُ الرُّبُعِ الرَّابِعِ

چوتھے رُبع کا شروع

فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا

پس مانگتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے زندہ اے

قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَآ اِلٰهَ

قائم اے صاحب بزرگی اور بخشش کے نہیں کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

مگر تو پاک ہے تو تحقیق میں ہوں

الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَسْئَلُكَ بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ

ظالموں میں سے، سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اسکے کہ اٹھایا کرسی تیری نے

مِنْ عَظْمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَ

بزرگی تیری اور جلال تیرے کو اور روشنی تیری اور

قُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ

قدرت تیری اور غلبہ تیرے کو اور بحق ناموں تیرے

الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الْمُطَهَّرَةِ الَّتِيْ

مخفی پوشیدہ پاک کے کہ

لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَ

نہ مطلع ہوا اوپر اُسکے کوئی مخلوق تیری میں سے اور

بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ

ساتھ حق اس نام کے کہ رکھا تونے اس کو اوپر رات کے

فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ

پس اندھیری ہوگئی اور اوپر دن کے پس روشن ہوگیا اور اوپر آسمانوں کے

فَاسْتَقَلَّتْ ○ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ ○

پس استوار ہوگئے اور اوپر زمین کے پس ٹھیر گئی

وَعَلَى الْبِحَارِ فَانْفَجَرَتْ ○ وَعَلَى الْعُيُوْنِ

اور اوپر دریاؤں کے پس جاری ہوگئے اور اوپر چشموں کے

فَنَبَعَتْ ○ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ○

پس اُبل پڑے اور اوپر بادل کے پس برسا

وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ

اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ ان ناموں کے جو لکھے ہوئے ہیں بیچ پیشانی

سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

سردار ہمارے جبرائیل علیہ السلام کے اور ساتھ ناموں کے

الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ

جو لکھے ہوئے ہیں بیچ پیشانی سردار ہمارے اسرافیل

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ

علیہ السلام کے اور اوپر تمام فرشتوں کے

وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ

اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ ناموں لکھے ہوئے کے جو گرد عرش کے ہیں

وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ ○

اور ساتھ ناموں لکھے ہوئے کے جو گرد کرسی کے ہیں

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ نام تیرے بزرگ بزرگ تر کے کہ

سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ

نام رکھا تو نے ساتھ اسکے ذات اپنی کا اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بحق ناموں

كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ○ وَ

تیرے سب کے جو کہ جانا میں نے ان سے اور جو کہ نہیں جانا میں نے اور

اَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ

مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے

اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

آدم علیہ السلام نے اور ساتھ ان ناموں کے کہ

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے نوح علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

اور ساتھ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے

صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

صالح علیہ السلام نے اور ساتھ اُن ناموں کے کہ

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

پکارا تجھ کو ساتھ اُنکے سردار ہمارے یعقوب علیہ السلام نے

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوسُفُ

اور ساتھ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے یوسف

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور ساتھ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا سَيِّدُنَا يُونُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَ

ساتھ اُنکے سردار ہمارے یونس علیہ السلام نے اور

بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوسَى

ساتھ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے موسیٰ

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور ساتھ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا سَيِّدُنَا هَارُونُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَ

ساتھ انکے سردار ہمارے ہارون علیہ السلام نے اور

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا شُعَیْبُ

ساتھ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُنکے سردار ہمارے شعیب

عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور ساتھ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا سَیِّدُنَا اِبْرٰهِیْمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○

ساتھ اُنکے سردار ہمارے ابراہیم علیہ السلام نے اور

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اِسْمٰعِیْلُ

ساتھ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے اسمٰعیل

عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور ساتھ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا سَیِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَ

ساتھ انکے سردار ہمارے داؤد علیہ السلام نے اور

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا سُلَیْمٰنُ

ساتھ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُنکے سردار ہمارے سلیمان

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور ساتھ اِن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَ

ساتھ اُنکے سردار ہمارے زکریا علیہ السلام نے اور

بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى

ساتھ اِن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُنکے سردار ہمارے یحییٰ

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور ساتھ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا سَيِّدُنَا يُوشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَ

ساتھ اُنکے سردار ہمارے یوشع علیہ السلام نے اور

بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْخَضِرُ

ساتھ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُنکے سردار ہمارے خضر

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور ساتھ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا سَيِّدُنَا اِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَ

ساتھ انکے سردار ہمارے الیاس علیہ السلام نے اور

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ

ساتھ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے الیسع

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور ساتھ اُن ناموں کے پکارا تجھ کو

بِهَا سَيِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

ساتھ انکے سردار ہمارے ذوالکفل علیہ السلام نے

وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

اور ساتھ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے

عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

عیسٰے علیہ السلام نے اور ساتھ اُن ناموں کے کہ

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ وَحَبِيْبُكَ

وسلم نے جو نبی تیرے اور رسول تیرے اور حبیب تیرے

وَصَفِيُّكَ يَا مَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ

اور برگزیدہ تیرے ہیں اے جس نے کہا اور قول اُسکا حق ہے

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ وَلَا

اور اللہ نے پیدا کیا تم کو اور جو کچھ تم کرتے ہو اور نہیں

يَصْدُرُ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ عَبِيْدِهٖ قَوْلٌ وَّ

صادر ہوتا کسی سے بندوں اس کے سے کوئی قول اور

لَا فِعْلٌ وَّلَا حَرَكَةٌ وَّلَا سُكُوْنٌ اِلَّا

نہ فعل اور نہ حرکت اور نہ سکون مگر

وَقَدْ سَبَقَ فِيْ عِلْمِهٖ وَقَضَآئِهٖ وَقَدْرِهٖ

یہ کہ پہلے گذر چکا ہے بیچ علم اسکے کے اور قضا اسکی کے اور قدر اسکی کے

كَيْفَ يَكُوْنُ كَمَآ اَلْهَمْتَنِيْ وَقَضَيْتَ

کہ کیونکر ہوگا جیسا الہام کیا تو نے مجھ کو اور حکم کیا تو نے

لِیْ بِجَمْعِ هٰذَا الْکِتٰبِ وَیَسَّرْتَ عَلَیَّ

واسطے میرے ساتھ جمع کرنے اس کتاب کے اور آسان کئے تو نے اوپر

فِیْهِ الطَّرِیْقَ وَالْاَسْبَابَ وَنَفَیْتَ عَنْ

میرے بیچ اسکے طریقے اور اسباب اور مٹا دیا تو نے دل

قَلْبِیْ فِیْ هٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ الشَّکَّ

میرے سے بیچ اس نبی کریم کے شک

وَالْاِرْتِیَابَ وَغَلَّبْتَ حُبَّهٗ عِنْدِیْ عَلٰی

اور شبہہ اور غالب کی تو نے محبت اُنکی نزدیک میرے اوپر

حُبِّ جَمِیْعِ الْاَقْرِبَآءِ وَالْاَحِبَّآءِ اَسْئَلُكَ

محبت تمام کنبوں اور دوستوں کے، سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَنْ تَرْزُقَنِیْ وَ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ یہ کہ نصیب کر مجھ کو اور

کُلَّ مَنْ اَحَبَّهٗ وَاتَّبَعَهٗ شَفَاعَتَهٗ وَ

ہر اُنکو کہ محبت رکھتے ہیں آنحضرت سے اور اتباع کرتے ہیں آنحضرت کا شفاعت اُنکی اور

ے قاری بجائے بجمع کے بقرأۃ پڑھے۔

مُرَافَقَتَهٗ يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ

رفاقت انکی دن حساب کے بغیر کشاکش

وَّلَا عَذَابٍ وَّلَا تَوْبِيْخٍ وَّلَا عِتَابٍ وَّ

اور بغیر عذاب کے اور بغیر جھڑک اور بغیر عتاب کے اور

اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ عُيُوْبِيْ يَا

یہ کہ بخشدے تو مجھ کو گناہ میرے اور ڈھانپ تو عیب میرے اے

وَهَّابُ يَا غَفَّارُ ○ وَاَنْ تُنَعِّمَنِيْ بِالنَّظَرِ

بڑے بخشنے والے اے معاف کرنیوالے، اور یہ کہ نعمت دے تو مجھ کو ساتھ دیکھنے

اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِيْ جُمْلَةِ الْاَحْبَابِ

کے طرف تجلی اپنی بزرگ کے بیچ تمام دوستوں کے

يَوْمَ الْمَزِيْدِ وَالثَّوَابِ ○ وَاَنْ تَتَقَبَّلَ

دن زیادتی بخشش اور ثواب کے اور یہ کہ قبول کرے

مِنِّيْ عَمَلِيْ وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّا اَحَاطَ عِلْمُكَ

تو مجھ سے عمل میرا اور یہ کہ معاف کرے تو اس سے کہ احاطہ کیا ہے علم تیرے نے

بِهٖ مِنْ خَطِیْٓئَتِیْ وَنِسْیَانِیْ وَزَلَلِیْ وَ

ساتھ اسکے خطاؤں اور بھول چوک اور لغزش میری سے اور

اَنْ تُبَلِّغَنِیْ مِنْ زِیَارَةِ قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِیْمِ

یہ کہ پہنچائے تو مجھے زیارت قبر اُنکی سے اور سلام کرنے سے

عَلَیْهِ وَعَلٰی صَاحِبَیْهِ غَایَةَ اَمَلِیْ بِمَنِّكَ

اوپر اُنکے اور اوپر دونوں صاحبوں اُنکے کے نہایت امید میری ساتھ احسان

وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ یَا رَءُوْفُ

اپنے کے اور فضل اپنے اور بخشش اپنی اور کرم اپنے کے اے مہربان

یَا رَحِیْمُ یَا وَلِیُّ ○ وَاَنْ تُجَازِیَهٗ عَنِّیْ

اے رحم کرنیوالے اے دوست اور یہ کہ بدلہ دے تو آپ کو مجھ سے

وَعَنْ كُلِّ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ

اور ہر اُس سے کہ ایمان لایا آپ پر اور پیروی کی آپ کی

الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ

مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے جو زندہ ہیں ان سے

وَالْاَمْوَاتِ اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَاَعَمَّ مَا

اور مُردہ بزرگ تر اور تمام تر اور عام اِس سے کہ

جَازَيْتَ بِهٖٓ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ يَا قَوِيُّ

جزا دی تو نے ساتھ اسکے کسی کو مخلوق اپنی سے اے توانا

يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيُّ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَآ

اے غالب اے برتر اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے الٰہی ساتھ حق اُسکے کہ

اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا

وسیلہ پکڑا میں نے ساتھ اُسکے اوپر تیرے یہ کہ درود بھیجے تو اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے بشمار

مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ

اسکے کہ پیدا کیا تو نے پہلے اس سے کہ ہو آسمان

مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ

بنایا گیا اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ

عُلْوِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْبِحَارُ

بلند اور چشمے جاری اور دریا

مُسَخَّرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ

تابع حکم اور نہریں اُبلی ہوئیں اور سورج

مُضِيْئَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالنَّجْمُ مُنِيْرًا

روشن اور چاند منوّر اور ستارے چمکدار

وَّلَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ تَكُوْنُ اِلَّا اَنْتَ

اور نہیں جانتا کوئی جیسے ہے مگر تو

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ كَلَامِكَ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار کلام اپنے کے

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ اٰيَاتِ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار آیتوں

الْقُرْاٰنِ وَحُرُوْفِهٖ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

قرآن اور حرفوں اِس کے اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُسکے اور

عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ وَاَنْ

اوپر آل اُنکی کے بشمار اسکے کہ درود بھیجے اوپر اُنکے اور یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ

درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار اسکے کہ نہ درود بھیجے

عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مِلْءَ

اوپر اُنکے اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے پُری

اَرْضِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

زمین اپنی کے اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر ان کے اور اوپر آل اُنکی کے

عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ ○

بشمار اسکے کہ جاری ہوا ساتھ اسکے قلم بیچ لوح محفوظ کے

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا

اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار اسکے کہ

خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ ○ وَاَنْ

پیدا کیا تو نے بیچ ساتوں آسمانوں اپنے کے اور یہ کہ

تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ مَآ اَنْتَ خَالِقُہٗ

درود بھیجے تو اُوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار اسکے کہ تو خالق ہے اُسکا

فِیْھِنَّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ

بیچ اُنکے دن قیامت تک بیچ ہر دن کے ہزار

مَرَّۃٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ

بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار

قَطْرِ الْمَطَرِ وَکُلِّ قَطْرَۃٍ قَطَرَتْ مِنْ

قطرے مینہ کے اور بشمار ہر قطرے کے جو گرے

سَمَآئِکَ اِلٰٓی اَرْضِکَ مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ

آسمان تیرے سے طرف زمین تیری کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ

دُنیا کو دن قیامت تک بیچ ہر دن کے

اَلْفَ مَرَّۃٍ ○

ہزار بار

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ فِیْ یَوْمِ الْاَحَدِ

ساتواں حزب یکشنبہ کے روز کا

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ سَبَّحَكَ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُسکے اور اوپر آل اُسکی کے بشمار اُنکے کہ تسبیح کی تیری

وَقَدَّسَكَ وَسَجَدَ لَكَ وَعَظَّمَكَ مِنْ

اور تقدیس کی تیری اور سجدے کئے واسطے تیرے اور بزرگی کی تیری اس

یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ

دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو دن قیامت تک بیچ

كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ

ہر دن کے ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُسکے

وَعَلٰٓی اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ خَلَقْتَهُمْ فِیْهَا

اور اوپر آل اُسکی کے بشمار ہر برس کے کہ پیدا کیا تو نے انکو بیچ اسکے

مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو دن قیامت تک

فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّیَ

بیچ ہر دن کے ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو

عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِیَۃِ ○

اوپر اسکے اور اوپر اولاد اُنکی کے بشمار بادل جاری کے

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ الرِّیَاحِ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُسکے اور اوپر اولاد اُنکی کے بشمار ہوا

الذَّارِیَۃِ مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی

چلنے والی کے اُس دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن

یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ ○

قیامت تک بیچ ہر دن کے ہزار بار

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ مَا

اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُسکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار اُنکے کہ

ھَبَّتِ الرِّیَاحُ عَلَیْہِ وَحَرَّکَتْہُ مِنَ

چلیں ہوائیں اوپر ان کے اور ہلایا اُس کو

الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَاَوْرَاقِ الثِّمَارِ

ٹہنیوں سے اور درختوں اور پتّوں پھلوں

وَالْاَزْهَارِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ عَلٰى قَرَارِ

اور کلیوں سے اور بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے اوپر روئے

اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمٍ

زمین اپنی کے اور جو درمیان آسمانوں تیرے کے ہے اس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ

کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن قیامت تک ہیچ ہر

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَ

دن کے ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور

عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمٍ

اور پر آل اُنکی کے بشمار موجوں دریاؤں اپنے کے اُس دن سے کہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ

پیدا کیا تونے دُنیا کو دن قیامت تک ہیچ ہر

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

دن کے ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور

عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى وَكُلِّ حَجَرٍ

اوپر آل اُنکی کے بشمار ریت اور کنکریوں کے اور ہر پتھر

وَّمَدَرٍ خَلَقْتَهٗ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ

اور ڈھیلے کے کہ پیدا کیا تونے بیچ مشرقوں زمین کے اور

مَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا

مغربوں اسکی کے نرم اسکے اور پہاڑوں اُسکے اور غاروں اُسکے کے

مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اُس دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن قیامت تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ

بیچ ہر دن کے ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ

اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار بوٹیوں زمین کے

فِیْ قِبْلَتِهَا وَجَوْفِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَ

بیچ قبلے اس کے اور پیٹ اسکے اور مشرق اسکے اور مغرب اسکے اور

سَهْلِهَا وَجَبَلِهَا مِنْ شَجَرٍ وَّ ثَمَرٍ وَّ

نرم اسکے اور پہاڑ اسکے کے درخت اور پھل اور

اَوْرَاقٍ وَّ زَرْعٍ وَّ جَمِيْعِ مَا اَخْرَجْتَ وَمَا

پتوں اور کھیتوں سے اور بشمار تمام اسکے کہ نکلا اور جو

يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ نَّبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ

نکلتا ہے اس سے بوٹیوں اُس کی اور برکتوں اُسکی سے اُس

يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِیْ

دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن قیامت تک بیچ ہر

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَيْهِ

دِن کے ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر

وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْاِنْسِ

انکے اور اُوپر آل اُنکی کے بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے انسانوں

وَالْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ

اور جنوں اور شیطانوں سے اور بشمار اسکے کہ تو خالق اسکا ہے

مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ

ان سے دن قیامت تک بیچ ہر دن کے

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر

اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِىْ اَبْدَانِهِمْ وَ

آل اُنکی کے بشمار ہر بال کے جو بیچ بدنوں اُنکے کے اور

وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ مُّنْذُ خَلَقْتَ

مونہوں اُنکے کے اور اوپر سروں اُنکے کے ہر اُسوقت سے کہ پیدا کیا تو نے

الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ

دُنیا کو دن قیامت تک بیچ ہر دن کے

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى

ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر

اٰلِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَالْحَاظِهِمْ

آل اُنکی کے بشمار سانسوں اُنکے کے اور لفظوں اُنکے اور دیکھنے اُنکے کے

مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اُس دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن قیامت تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ

بیچ ہر دن کے ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَ

اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار اُڑنے جنوں کے اور

خَفَقَانِ الْاِنْسِ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ

حرکتوں انسان کے اُس دن سے کہ پیدا کیا تونے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

دُنیا کو دن قیامت تک بیچ ہر دن کے

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر

اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلَى الْاَرْضِ

آل اُنکی کے بشمار ہر چار پائے کے کہ پیدا کیا تونے اسکو اوپر زمین اپنی

صَغِيْرَةً وَّكَبِيْرَةً فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ

کے چھوٹا اور بڑا بیچ مشرقوں زمین کے

وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عُلِمَ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ

اور مغربوں اُسکی کے اس سے کہ جانا گیا اور اس سے کہ نہیں جانتا کوئی علم اسکا

اِلَّآ اَنْتَ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى

مگر تو اُس دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

قیامت تک بیچ ہر دن کے ہزار بار

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار اسکے کہ

صَلّٰى عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَ

جنہوں نے درود بھیجا اوپر اُنکے اور بشمار اسکے کہ جنہوں نے نہیں درود بھیجا اوپر اُنکے اور

عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

بشمار اسکے کہ جو درود بھیجیں گے اوپر اُنکے دن قیامت تک بیچ

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

ہر دن کے ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اسکے

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ وَ

اور اوپر آل اُنکی کے بشمار زندوں اور مُردوں کے اور

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ حِيْتَانٍ وَّطَيْرٍ

بشمار اسکے کہ پیدا کیا تو نے مچھلیوں اور پرندوں

وَّنَمْلٍ وَّنَحْلٍ وَّحَشَرَاتٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ

اور چیونٹیوں اور مکھیوں اور زمینی کیڑوں سے اور یہ کہ درود بھیجے تو

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ فِي الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ

اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے بیچ رات کے جب اندھیری ہو اور دِن کے

اِذَا تَجَلّٰى ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

جب چمکے اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے

فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی ○ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ

بیچ آخرت اور دُنیا کے اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے

وَعَلٰٓی اٰلِهٖ مُنْذُ کَانَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا

اور اوپر آل اُنکی کے اسوقت سے کہ تھے بیچ گہوارے کے لڑکے

اِلٰٓی اَنْ صَارَ کَهْلًا مَّهْدِیًّا فَقَبَضْتَهٗٓ

یہانتک کہ ہوئے میانہ سال رہنما پس بُلایا تو نے اُن کو

اِلَیْکَ عَدْلًا مَّرْضِیًّا لِّتَبْعَثَهٗ شَفِیْعًا

طرف اپنی اس حال میں کہ وہ عادل راضی کئے گئے تاکہ اُٹھائے تو اُنکو

حَفِیًّا ○ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ

شفاعت کرنیوالا مہربان، اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے

عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَةَ

بشمار مخلوق اپنی کے اور خوشنودی ذات اپنی کے اور وزن

عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ وَاَنْ تُعْطِیَهٗ

عرش اپنے کے اور سیاہی کلموں اپنے کے اور یہ کہ عطا کرے تو اُنکو

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

وسیلہ اور فضیلت اور درجۂ بلند

وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

اور حوض فرودگاہ اور مقام محمود

وَالْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ وَاَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَ

اور عزت دائمی اور یہ کہ بزرگ کرے تو دلیل اُنکی اور

اَنْ تُشَرِّفَ بُنْيَانَهٗ وَاَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهٗ وَ

یہ کہ بزرگ کرے تو بنیاد اُنکی اور یہ کہ بلند کرے تو مکان اُنکا اور

اَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا مَوْلٰنَا بِسُنَّتِهٖ وَاَنْ

یہ کہ عامل کرے تو ہمیں اے مولیٰ ہمارے ساتھ سنت اُنکی کے

تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ○ وَاَنْ تَحْشُرَنَا فِيْ

اور یہ کہ موت دے تو ہمکو اوپر مذہب اُنکے کے، اور یہ کہ اُٹھائے تو ہمکو بیچ

زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَنَا

زُمرے اُنکے اور نیچے جھنڈے اُنکے کے اور یہ کہ کرے تو ہم کو

مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَاَنْ تُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَاَنْ

رفیقوں اُنکے سے اور یہ کہ اُتارے تو ہمیں اوپر حوض اُنکے کے اور یہ کہ

تَسْقِيَنَا بِكَاْسِهٖ وَاَنْ تَنْفَعَنَا بِمَحَبَّتِهٖ وَ

پلائے تو ہمکو ساتھ پیالے اُنکے کے اور یہ کہ نفع دے تو ہمکو ساتھ محبت

اَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ

اُنکی کے، اور یہ کہ توبہ قبول کرے تو ہماری اور یہ کہ عافیت میں رکھے تو

جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَالْفِتَنِ مَاظَهَرَ

ہمیں تمام بلاؤں اور آفتوں اور فتنوں سے جو ظاہر ہوں

مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَنْ تَرْحَمَنَا وَاَنْ

اُن سے اور جو پوشیدہ ہوں اور یہ کہ رحم کرے تو ہم پر اور یہ کہ

تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

معاف کرے تو ہمکو اور بخش تو ہمکو اور تمام مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور مومن عورتوں اور مسلمان مَردوں اور مسلمان عورتوں کو

الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

جو زندہ ہیں اُنمیں سے اور مُردہ ہیں اور سب تعریف ہے واسطے اللہ کے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ

جو پروردگار ہے عالموں کا اور وہ کافی ہے مجھ کو اور اچھا

الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

وکیل ہے اور نہیں طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہیں قوت نیکی کی مگر ساتھ توفیق

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اللہ بزرگ و برتر کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا سَجَعَتِ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جبتک کہ آواز کریں

الْحَمَآئِمُ وَحَمَتِ الْحَوَآئِمُ وَسَرَحَتِ الْبَهَآئِمُ

کبوتر اور چاروں طرف پھریں پرندے اور چرا کریں چار پائے

وَنَفَعَتِ التَّمَآئِمُ وَشُدَّتِ الْعَمَآئِمُ وَ

ور نفع دیں تعویذ اور باندھے جائیں عمامے اور

نَمَتِ النَّوَآءِمُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اُگیں اُگنے والی چیزیں الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّآ اَبْلَجَ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جب تک کہ روشن ہو

الْاِصْبَاحُ وَهَبَّتِ الرِّيَاحُ وَدَبَّتِ الْاَشْبَاحُ

صبح اور چلیں ہوائیں اور ہلیں بدن

وَتَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ وَتُقُلِّدَتِ

اور پے در پے آئیں صبح اور شام اور حمائل ہوں

الصِّفَاحُ وَاعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ وَصَحَّتِ

تلواریں اور چھوڑے جائیں نیزے اور درست رہیں

الْاَجْسَادُ وَالْاَرْوَاحُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بدن اور روحیں الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ مَّا دَارَتِ الْاَفْلَاكُ وَدَجَتِ

محمد کے جب تک گردش میں رہیں آسمان اور تاریک رہیں

الْاَحْلَاكُ وَسَبَّحَتِ الْاَمْلَاكُ ○

اندھیری راتیں اور تسبیح کریں فرشتے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

آل سردار ہمارے محمد کے جیسا درود بھیجا تو نے اوپر

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے ابراہیم کے اور برکت بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسے برکت بھیجی تو نے

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ

اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے بیچ تمام عالموں کے تحقیق تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جبتک کہ

طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَمَا صُلِّيَتِ الْخَمْسُ

طلوع ہو سورج اور پڑھی جائیں نمازیں پانچ

وَمَا تَاَلَّقَ بَرْقٌ وَّتَدَفَّقَ وَدْقٌ وَّمَا سَبَّحَ

اور جب تک چمکے بجلی اور برسے مینہ اور تسبیح کرے

رَعْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کڑک الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ السَّمٰوٰتِ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے پُری آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ

اور زمینوں کی اور پُری اسکی کہ درمیان ان دونوں کے ہے اور پُری اسکی کہ

مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ○ اَللّٰهُمَّ كَمَا قَامَ

چاہے تو کسی چیز سے بعد اسکے، الٰہی جیسا کہ مستعد ہوئے وہ

بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَاسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ مِنَ

ساتھ پہنچانے بار رسالت کے اور نکالا خلق کو

الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ اَهْلَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ

جہالت سے اور لڑے اہلِ کفر اور اہلِ گمراہی سے

وَدَعَا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَقَاسَى الشَّدَآئِدَ فِيْ

اور پکارا طرف توحید تیری کے اور کھینچیں سختیاں بیچ

اِرْشَادِ عَبِيْدِكَ فَاَعْطِهِ اللّٰهُمَّ سُؤْلَهٗ

ہدایت کرنے کے بندوں تیرے کو پس عطا کر اُنکو الٰہی سوال آپ کا

وَبَلِّغْهُ مَاْمُوْلَهٗ وَاٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

اور پہنچا تو انکو اوپر مقصود اُنکے کے اور دے انکو وسیلہ اور فضیلت

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ

اور درجہ بلند اور اُٹھا تو اُن کو مقام

الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

محمود میں کہ وعدہ کیا تونے اِن سے اسکا البتہ تو نہیں خلاف

الْمِیْعَادَ ○ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ

کرتا وعدہ کو الٰہی اور داخل کر ہم کو

الْمُتَّبِعِیْنَ لِشَرِیْعَتِهِ الْمُتَّصِفِیْنَ بِمَحَبَّتِهٖ

فرمانبرداری کرنیوالوں میں واسطے شریعت اُنکی کے متصف ہونیوالونکے ساتھ محبت

الْمُهْتَدِیْنَ بِهَدْیِهٖ وَسِیْرَتِهٖ وَتَوَفَّنَا

اُنکی کے ہدایت پانیوالے ساتھ ہدایت اُنکی کے اور خصلت اُنکی کے اور وفات دے

عَلٰی سُنَّتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ

ہمکو اوپر طریقے اُنکے کے اور نہ محروم رکھ ہمکو بزرگی سے شفاعت اُنکی کے

وَاحْشُرْنَا فِیْ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ

اور اُٹھا ہم کو بیچ پیروؤں اُنکے کے جنکی پیشانی اور ہاتھ پاؤں چمکتے ہونگے

وَاَشْیَاعِهِ السَّابِقِیْنَ وَاَصْحَابِ الْیَمِیْنِ

اور گروہ اُنکے جو سب کے پہلے ہونگے اور اصحاب جنکے دائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال ہونگے

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے بڑے رحم کرنیوالے سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالوں سے الٰہی درود بھیج

عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى

اوپر فرشتوں اپنے کے اور مقربوں کے اور اوپر

اَنْبِيَآئِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ

نبیوں اپنے اور مرسلوں کے اور اوپر اہل

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ

طاعت اپنے سب کے اور کر ہم کو ساتھ درود بھیجنے کے

عَلَيْهِمْ مِّنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

اوپر ان کے رحم کئے گیوں سے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جو مبعوث ہوئے ہیں

مِنْ تِهَامَةَ وَالْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ

مکہ سے اور حکم کرنیوالے ہیں ساتھ نیکی کے اور ثابت رہنے کے دین پر

وَالشَّفِيْعِ لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ ○

اور شفاعت کرنیوالے گنہگاروں کی بیچ میدان قیامت کے

اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا وَشَفِيْعَنَا وَ

الٰہی پہنچا ہم سے نبی ہمارے اور شفیع ہمارے اور

حَبِيْبَنَا اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ

حبیب ہمارے کو افضل درود اور سلام

وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الْكَرِيْمَ

اور اٹھا اُن کو مقام محمود میں جو بزرگ ہے

وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

اور دے اُنکو فضیلت اور وسیلہ اور درجۂ

الرَّفِيْعَةَ الَّتِيْ وَعَدْتَّهٗ فِي الْمَوْقِفِ

بلند جس کا وعدہ کیا تو نے اِن سے بیچ جگہ

الْعَظِيْمِ ○ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلٰوةً

بزرگ کے اور درود بھیج اے اللہ اوپر اُنکے ایسا درود کہ

دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَتَدُوْمُ ○

ہمیشہ ہو باہم ملا ہو اور متواتر اور ہمیشہ رہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مَا لَاحَ

الٰہی درود بھیج اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے جب تک کہ

بَارِقٌ وَّذَرَّ شَارِقٌ وَّوَقَبَ غَاسِقٌ وَّ

چمکے بجلی اور نکلے سورج اور اندھیری ہو رات اور

انْهَمَرَ وَادِقٌ ○ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

برسے ابر اور درود بھیج اوپر اُنکے اور اوپر

اٰلِهٖ مِلْءَ اللَّوْحِ وَالْفَضَآءِ وَمِثْلَ نُجُوْمِ

آل اُنکی کے بقدر پُری لوح اور کشادگی زمین کے اور مثل ستاروں

السَّمَآءِ وَعَدَدَ الْقَطْرِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ عَلَيْهِ

آسمان کے اور بشمار قطروں اور کنکریوں کے اور درود بھیج اوپر اُنکے

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً لَّا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى ○

اور اوپر آل اُنکی کے ایسا درود جس کا کہ نہ شمار ہو اور نہ گنتی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ

الٰہی درود بھیج اوپر اُنکے برابر وزن عرش اپنے کے اور اندازے

رِضَاكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى رَحْمَتِكَ

رضا اپنی کے اور سیاہی کلموں اپنے کے اور انتہٰی رحمت اپنی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

الٰہی درود بھیج اوپر ان کے اور اوپر آل انکی کے اور بیویوں انکی کے

وَذُرِّيَّتِهٖ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اور اولاد اُنکی کے اور برکت بھیج اوپر انکے اور اوپر آل اُنکی کے اور

اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

بیویوں اُنکی کے اور آل اُنکی کے جیساکہ درود بھیجا تونے اور برکت بھیجی

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

تونے اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے اور اوپر آل سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَجَازِهٖ

ابراہیم کے تحقیق تو تعریف والا بزرگی والا ہے اور جزا دے تو اُنکو

عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ

ہمسے بزرگ تر اس سے کہ جزا دی ہو تو نے کسی نبی کو ان کی اُمّت سے

وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ بِمِنْهَاجِ

اور کر ہم کو ہدایت پائے ہوؤں میں سے ساتھ راہ

شَرِيْعَتِهٖ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى

شریعت انکی کے اور ہدایت کر ہمکو ساتھ سیرت انکی کے اور وفات دے ہمکو

مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ

اوپر مذہب اُنکے کے اور اُٹھا ہمیں قیامت کو جو بڑے خوف کا دن ہے

مِنَ الْاٰمِنِيْنَ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاَمِتْنَا عَلٰى

امن والوں سے بیچ زمرے اُنکے کے اور موت دے ہمکو اوپر

حُبِّهٖ وَحُبِّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ ○

محبت اُنکی کے اور محبت آل اُنکی اور اصحاب اُنکے اور اولاد اُن کی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جو بزرگ تر

اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ وَاِمَامِ

نبیوں تیرے کے ہیں اور بزرگ تر برگزیدوں تیرے کے اور امام

اَوْلِيَآئِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ وَحَبِيْبِ

دوستوں تیرے کے اور ختم کرنیوالے نبیوں تیرے کے اور پیارے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ

پروردگار عالموں کے اور گواہ مرسلوں کے اور شفاعت کرنیوالے

الْمُذْنِبِيْنَ وَسَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ اَجْمَعِيْنَ

گنہگاروں کے اور سردار اولاد آدمؑ سب کے ہیں

الْمَرْفُوْعِ الذِّكْرِ فِى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

کہ بلند کیا گیا ذکر ان کا بیچ فرشتوں مقرب کے

الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الصَّادِقِ

بشارت دینے والے ڈرانے والے چراغ روشن سچے

الْاَمِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ

امانت دار حق ظاہر کرنے والے بڑے مہربان رحم کرنیوالے

الْهَادِیْ اِلَی الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ الَّذِیْ

رہنما طرف راہ سیدھی کے کہ

اٰتَیْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ

تو نے دی ہیں اُنکو سات آیتیں سورۂ فاتحہ کی اور قرآن مجید

نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِی الْاُمَّةِ اَوَّلِ مَنْ

نبی رحمت کے اور رہنما اُمت کے پہلے ان سے کہ

تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ وَیَدْخُلُ الْجَنَّةَ

نکلیں گے قبروں سے اور داخل ہونگے جنّت میں

وَالْمُؤَیَّدِ بِسَیِّدِنَا جِبْرِیْلَ وَسَیِّدِنَا

اور مدد دیئے گئے ساتھ سردار ہمارے جبریل اور سردار ہمارے

مِیْكَآئِیْلَ الْمُبَشَّرِ بِهٖ فِی التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِیْلِ

میکائیل کے بشارت دی گئی اُنکی بیچ تورات اور انجیل کے

الْمُصْطَفَی الْمُجْتَبَی الْمُنْتَخَبِ اَبِی

برگزیدہ چُنے ہوئے انتخاب کئے ہوئے ابو

اَلْقَاسِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

القاسم سردار ہمارے محمد بیٹے عبداللہ

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ ○ اَللّٰهُمَّ

بیٹے عبدالمطلب بیٹے ہاشم کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ الَّذِيْنَ

درود بھیج اوپر فرشتوں اپنے اور مقربوں کے جو

يُسَبِّحُوْنَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ وَ

تسبیح کرتے ہیں رات اور دن کہ نہ سستی کرتے اور

لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ

نہ نافرمانی کرتے ہیں اللہ کی جسکا حکم کیا ہے اُنکو اور کرتے ہیں وہ

مَا يُؤْمَرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ

جسکا حکم کئے گئے ہیں الٰہی اور جیسا چُن لیا ہے تونے اُنکو

سُفَرَآءَ اِلٰى رُسُلِكَ وَاُمَنَآءَ عَلٰى وَحْيِكَ

پیغام پہنچانے کو طرف رسولوں اپنے کے اور امانتدار اوپر وحی اپنی کے

وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخَرَقْتَ لَهُمُ

اور گواہ اوپر مخلوق اپنی کے اور پھاڑا تو نے واسطے اُنکے

كُنُفَ حُجُبِكَ وَاَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى مَكْنُوْنِ

کناروں پردوں اپنے کو اور خبردار کیا تو نے انکو اوپر پوشیدہ

غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةً لِّجَنَّتِكَ

غیب اپنے کے اور اختیار کیا تو نے ان سے نگہبان واسطے جنت اپنی کے

وَحَمَلَةً لِّعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ مِّنْ

اور اُٹھانیوالا واسطے عرش اپنے کے اور کیا تو نے ان کو

اَكْثَرِ جُنُوْدِكَ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرٰى

اکثر لشکروں اپنے سے اور بزرگی دی تو نے انکو اوپر تمام مخلوق کے

وَاَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَنَزَّهْتَهُمْ

اور جگہ دی تو نے انکو آسمانوں بلند پر اور پاک کیا تو نے اُنکو

عَنِ الْمَعَاصِيْ وَالدَّنَآءَاتِ وَقَدَّسْتَهُمْ

گناہوں اور بُری خصلتوں سے اور پاک کیا تو نے اُنکو

عَنِ النَّقَائِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ

نقصانوں اور آفتوں سے پس درود بھیج اوپر اُنکے

صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا

ایسا درود کہ ہمیشہ ہو اور زیادہ کرے ان کو ساتھ اُسکے بزرگی

وَّتَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ بِهَآ اَهْلًا ○

اور کرے ہم کو واسطے استغفار کرنے اُنکے کے ساتھ اس درود کے لائق

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَ

الٰہی اور درود بھیج اوپر تمام نبیوں اپنے اور

رُسُلِكَ الَّذِيْنَ شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ

رسولوں اپنے کے کہ کھول دیئے تونے سینے اُن کے

وَاَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ نُبُوَّتَكَ

اور امانت رکھدی تونے اُنکو حکمت اپنی اور طوق پہنا دیا اُنکو نبوت اپنی کا

وَاَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ وَهَدَيْتَ بِهِمْ

اور نازل کی تونے اُوپر ان کے کتابیں اپنی اور ہدایت کی تونے ساتھ انکے

خَلْقَكَ وَدَعَوْا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَشَوَّقُوْآ

خلق اپنی کو اور بُلایا طرف توحید تیری کے اور شوق دیا

اِلٰى وَعْدِكَ وَخَوَّفُوْا مِنْ وَّعِيْدِكَ وَ

طرف وعدے تیرے کے اور ڈرایا عذاب تیرے سے اور

اَرْشَدُوْآ اِلٰى سَبِيْلِكَ وَقَامُوْا بِحُجَّتِكَ

راہ دکھائی طرف راستے تیرے کے اور کھڑے ہوئے ساتھ حجت تیری

وَدَلِيْلِكَ وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا

اور دلیل تیری کے اور سلام بھیج الٰہی اوپر ان کے سلام

وَّهَبْ لَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

اور بخش ہم کو ساتھ درود کے اوپر ان کے اجر بڑا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً

آل سردار ہمارے محمد کے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے

مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّیْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِیْمَ ○

اور مقبول ہو کہ ادا ہو ساتھ اسکے ہم سے حق ان کا بڑا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جو صاحب

الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ

حسن اور جمال کے اور خوشی اور کمال کے

وَالْبَهَآءِ وَالنُّوْرِ وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ وَ

اور روشنی اور نور کے اور غلام اور حور کے اور

الْغُرَفِ وَالْقُصُوْرِ وَاللِّسَانِ الشَّكُوْرِ

کھڑکیوں اور محل اور زبان شکر گذاری کے

وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ وَالْعِلْمِ الْمَشْهُوْرِ

اور دل مشکور اور علم مشہور کے

وَالْجَیْشِ الْمَنْصُوْرِ وَالْبَنِیْنَ وَالْبَنَاتِ

اور لشکر فتحمند کے اور بیٹوں اور بیٹیوں کے

وَالْاَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ وَالْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ

اور بیویوں پاک کے اور صاحب بلندی کے اوپر درجوں کے

وَالزَّمْزَمِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

اور صاحب زمزم اور مقام ابراہیم اور مشعر حرام کے

وَاجْتِنَابِ الْاٰثَامِ وَتَرْبِيَةِ الْاَيْتَامِ وَالْحَجِّ

اور پرہیز کرنیوالے گناہوں سے اور تربیت کرنیوالے یتیموں کے اور صاحب حج

وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَتَسْبِيحِ الرَّحْمٰنِ وَصِيَامِ

اور تلاوت قرآن اور تسبیح رحمٰن کے اور روزے

رَمَضَانَ وَاللِّوَاءِ الْمَعْقُودِ وَالْكَرَمِ

رمضان کے اور نیزہ گرہ دار کے اور صاحب بخشش کے

وَالْجُودِ وَالْوَفَاءِ بِالْعُهُودِ صَاحِبِ الرَّغْبَةِ

اور وفا ساتھ عہدوں کے صاحب رغبت

وَالتَّرْغِيبِ وَالْبَغْلَةِ وَالنَّجِيبِ وَالْحَوْضِ

اور ترغیب کے اور صاحبِ خچّر اور نجیب اور حوض

وَالْقَضِيْبِ النَّبِيِّ الْاَوَّابِ النَّاطِقِ بِالثَّوَابِ

اور تلوار کے نبی اللہ کی طرف رجوع کرنیوالے بولنے والے ساتھ حق کے

الْمَنْعُوْتِ فِي الْكِتَابِ النَّبِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ النَّبِيِّ

تعریف کئے گئے ہیں بیچ کتاب کے نبی بندے اللہ کے

كَنْزِ اللّٰهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللّٰهِ النَّبِيِّ مَنْ

خزانہ اللہ کے نبی حجت اللہ کی وہ نبی کہ جس نے

اَطَاعَهٗ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاهُ

اطاعت کی اُنکی پس تحقیق اطاعت کی اُس نے اللہ کی اور جس نے نافرمانی کی

فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ اَلنَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ

اُنکی پس تحقیق نافرمانی کی اُس نے اللہ کی نبی عربی قریشی

الزَّمْزَمِيِّ الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ صَاحِبِ

زمزمی مکّی تہامی صاحب

الْوَجْهِ الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيْلِ

چہرے خوبصورت کے اور آنکھ سُرمگیں

وَالْخَدِّ الْاَسِيْلِ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيْلِ

اور رخسارے ہموار اور کوثر اور سلسبیل کے

قَاهِرِ الْمُضَادِّيْنَ مُبِيْدِ الْكٰفِرِيْنَ وَ

غالب مخالفوں کے ہلاک کرنے والے کافروں کے اور

قَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ قَاْبِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ

قاتل مشرکوں پر کھینچنے والے چمکتی پیشانی ہاتھ پاؤں والونکے

اِلٰى جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَجَوَارِ الْكَرِيْمِ

طرف جنّت نعیم کے اور پناہ کریم کے

صَاحِبِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

صحبت رکھنے والے سردار ہمارے جبریل علیہ السلام کی

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

اور رسول پروردگار عالموں کے اور شفاعت کرنیوالے گنہگارونکے

وَغَايَةِ الْغَمَامِ ○ وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ

اور غایت ابر رحمت کے ہیں اور چراغ ہیں اندھیرے کے

وَقَمَرِ التَّمَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور چاند چودہویں رات کے درود ہو اللہ کا اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے

الْمُصْطَفِيْنَ مِنْ اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ صَلٰوةً

جو چُنے ہوئے پاک ترین گروہ سے ہیں ایسا درود کہ

دَآئِمَةً عَلَى الْاَبَدِ غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ صَلَّى

ہمیشہ ہو اوپر ہمیشگی کے نہ منقطع ہو درود

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَّتَجَدَّدُ

اللہ کا اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے ایسا درود کہ تازی ہو

بِهَا حُبُوْرُهٗ وَيُشَرَّفُ بِهَا فِى الْمِيْعَادِ

ساتھ اسکے خوشی اُنکی اور بلند کیا جائے ساتھ اسکے بیچ قیامت کے

بَعْثُهٗ وَنُشُوْرُهٗ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

نکلنا اُنکا اور تشریف لانا اُنکا حشر میں پس درود ہو اللہ کا اوپر اُنکے اور اوپر

اٰلِهِ الْاَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ

آل اُنکی کے جو ستارے چمکنے والے ہیں ایسا درود کہ برسے اوپر اُن کے

أَجْوَدَ الْغُيُوثِ الْهَوَامِعِ أَرْسَلَهُ مِنْ أَرْجَحِ

جو بہت برسنے والا مینہوں کا جو بھیجا اُن کو افضل ترین

الْعَرَبِ مِيزَانًا وَّ أَوْضَحِهَا بَيَانًا وَّ

عرب سے میزان میں اور بزرگتران سے بیان میں اور

أَفْصَحِهَا لِسَانًا وَّ أَشْمَخِهَا إِيمَانًا وَّ أَعْلَاهَا

زیادہ فصیح ان سے زبان میں اور بزرگتران سے ایمان میں اور بلند تران سے

مَقَامًا وَّ أَحْلَاهَا كَلَامًا وَّ أَوْفَاهَا ذِمَامًا

مقام میں اور شیریں تران سے کلام میں اور کامل تران سے بزرگی میں

وَّ أَصْفَاهَا رَغَامًا ○ فَأَوْضَحَ الطَّرِيقَةَ

اور خالص تران سے نسب میں پس ظاہر کر دیا آپنے راستہ

وَنَصَحَ الْخَلِيقَةَ وَشَهَّرَ الْإِسْلَامَ وَكَسَّرَ

اور نصیحت کی لوگوں کو اور مشہور کیا اسلام کو اور توڑا

الْأَصْنَامَ وَأَظْهَرَ الْأَحْكَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ

بتوں کو اور ظاہر کیا حکموں کو اور روکا ممنوعات سے

وَعَمَّ بِالْاَنْعَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اور عام کر دیا ساتھ نعمتوں کے درود ہو اللہ کا اوپر اُنکے اور اوپر

اٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَحْفِلٍ وَّمَقَامٍ اَفْضَلَ

اولاد انکی کے بیچ ہر محفل اور مقام کے افضل

الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

درود اور سلام درود ہو اللہ کا اُوپر انکے اور اوپر

اٰلِهٖ عَوْدًا وَّبَدْءًا ○ صَلٰوةً تَكُوْنُ

اولاد انکی کے اس حال میں کہ وہ پھر نیوالا اور نو پیدا ہو، ایسا درود کہ ہو

ذَخِيْرَةً وَّوِرْدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

ذخیرہ اور ورد درود ہو اللہ کا اوپر انکے اور اوپر

اٰلِهٖ صَلٰوةً تَامَّةً زَاكِيَةً وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

آل انکی کے درود پورا پاک اور درود ہو اللہ کا اوپر اُنکے

وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَّتْبَعُهَا رَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ

اور اوپر آل اُنکی کے ایسا درود کہ تابع اسکے ہو اُنکی رحمت اور آسانی

وَّيَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ

اور پیچھے آئے اسکے مغفرت اور خوشنودی اور درود ہو اللہ کا

عَلٰى اَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْهُ النِّجَارُ وَ

اوپر بزرگترین اسکے کہ پاک ہوا اس سے نسب اور

سَمَا بِهِ الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ جَبِيْنِهِ

بلند ہوئے ساتھ اسکے خصائل پسندیدہ اور چمکے ساتھ نور پیشانی اُنکی کے

الْاَقْمَارُ ○ وَتَضَاءَلَتْ عِنْدَ جُوْدِ يَمِيْنِهِ

چاند اور ناچیز ہو گئے سامنے بخشش داہنے ہاتھ آپکی

الْغَمَائِمُ وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

کے بادل اور دریا سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدِ الَّذِيْ بِبَاهِرِ اٰيَاتِهٖ اَضَاءَتِ

محمدؐ پر جن کی غالب آیتوں سے روشن ہو گئیں

الْاَنْجَادُ وَالْاَغْوَارُ وَبِمُعْجِزَاتِ اٰيَاتِهٖ

زمینیں اونچی اور گڑھے اور ساتھ معجزات آیتوں انکی کے

نَطَقَ الْكُتُبُ وَتَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ

گویا ہوئی کتاب اور متواتر آئیں خبریں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

درود ہو اللہ کا اوپر اُنکے اور اوپر اولاد اُنکی کے اور اصحاب اُنکے کے

الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا لِنُصْرَتِهٖ وَنَصَرُوْهُ

کہ جنہوں نے ہجرت کی واسطے یاری آپکی کے اور یاری کی انہوں نے

فِيْ هِجْرَتِهٖ فَنِعْمَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ

بیچ ہجرت آپکی کے پس کیا اچھے مہاجرین اور کیا اچھے

الْاَنْصَارُ صَلٰوةً نَّامِيَةً دَآئِمَةً مَّا

انصار تھے ایسا درود کہ بڑھنے والا ہو ہمیشہ جب تک

سَجَعَتْ فِيْ اَيْكِهَا الْاَطْيَارُ وَهَمَّعَتْ

چہچہائیں بیچ جنگلوں کے پرندے اور جبتک برسا کرے

يَوْبِلُهَا الدِّيْمَةُ الْمِدْرَارُ ضَاعَفَ اللّٰهُ

ساتھ زور اپنے کے مینہہ بہت برسنے والا دونا کرے اللہ

عَلَيْهِ دَآئِمَ صَلَوَاتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اوپر اُنکے ہمیشہ درود اپنا الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ

اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر آل اُنکی کے جو پاک

الْكِرَامِ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً دَآئِمَةً

اور بزرگ ہیں ایسا درود کہ پے در پے ہو ہمیشہ

اِلْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِى الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

ملا ہوا ساتھ ہمیشہ رہنے کے صاحب جلال اور بخشش کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے کہ

هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ

وہ قطب ہیں بزرگی کے اور سورج نبوّت

وَالرِّسَالَةِ وَالْهَادِىْ مِنَ الضَّلَالَةِ

اور رسالت کے اور ہدایت دینے والے گمراہی سے

وَالْمُنْقِذِ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور خلاصی دینے والے جہالت سے درود ہو اللہ کا اوپر اُنکے

وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِيْ

اور سلام ایسا درود کہ ہمیشہ ملا رہے اور متواتر ہو

مُتَعَاقِبَةً يَتَعَاقَبُ الْاَيَّامِ وَاللَّيَالِيْ ○

یکے بعد دیگرے مثل پے در پے آنے دِنوں اور راتوں کے

اَلْحِزْبُ الثَّامِنُ فِیْ یَوْمِ الْاِثْنَیْنِ

حزب آٹھواں بیچ دن دوشنبہ کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے نبی

الزَّاھِدِ رَسُوْلِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ

زاہد رسول بادشاہ بے نیاز واحد کے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً

درود ہو اللہ کا اوپر اُنکے اور سلام ایسا درود کہ ہمیشہ رہے

اِلٰی مُنْتَھَی الْاَبَدِ بِلَا انْقِطَاعٍ وَّلَا

انتہائے زمانہ تک نہ منقطع ہو اور نہ

نَفَادٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ حَرِّ جَھَنَّمَ

فانی ایسا درود کہ نجات دے ہمکو ساتھ اسکے گرمی دوزخ سے

وَبِئْسَ الْمِھَادُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى

سردار ہمارے محمد کے نبی اُمّی کے اور اوپر

اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً لَّا يُحْصٰى لَهَا عَدَدٌ

آل اُنکی کے اور سلام ایسا درود کہ نہ احاطہ کر سکے اسکو کوئی عدد

وَّلَا يُعَدُّ لَهَا مَدَدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور نہ گن سکے اسکو کوئی مدد الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ

سردار ہمارے محمد کے ایسا درود کہ بزرگ کرے ساتھ اسکے آرامگاہ

وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الشَّفَاعَةِ

اُنکی اور پہنچا دے تو ساتھ اُسکے دن قیامت کے شفاعت سے

رِضَاهُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

رضا اُنکی الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاَصِيْلِ السَّيِّدِ

محمد کے نبی اصیل سردار

النَّبِيلِ الَّذِي جَاءَ بِالْوَحْيِ وَالتَّنْزِيلِ

بزرگ کے کہ آئے ساتھ وحی اور قرآن کے

وَأَوْضَحَ بَيَانَ التَّأْوِيلِ وَجَاءَهُ الْأَمِينُ

اور واضح بیان کی تفسیر اس کی اور آئے اُنکے پاس امین

سَيِّدُنَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْكَرَامَةِ

سردار ہمارے جبرائیل علیہ السلام ساتھ بزرگی

وَالتَّفْضِيلِ وَأَسْرَى بِهِ الْمَلِكُ الْجَلِيلُ

اور زیادتی کے اور سیر کرائی اُن کو بادشاہ بزرگ نے

فِي اللَّيْلِ الْبَهِيمِ الطَّوِيلِ فَكَشَفَ لَهُ

بیچ رات اندھیری دراز کے پس کھولدیئے واسطے اُنکے

عَنْ أَعْلَى الْمَلَكُوتِ وَأَرَاهُ سَنَاءَ

پردے عالم غیب سے اور دکھلائی اُن کو بلندی

الْجَبَرُوتِ وَنَظَرَ إِلَى قُدْرَةِ الْحَيِّ الدَّائِمِ

جبروت کی اور دیکھا طرف قدرت زندہ ہمیشہ باقی کے

الْبَاقِي الَّذِي لَا يَمُوتُ ○ صَلَّى اللّٰهُ

کہ نہیں مرتا درود ہو اللہ کا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً مَّقْرُوْنَةً بِالْجَمَالِ

اوپر اور سلام ایسا درود جو نزدیک ہو ساتھ جمال

وَالْحُسْنِ وَالْكَمَالِ وَالْخَيْرِ وَالْاِفْضَالِ ○

اور حُسن اور کمال اور خیر اور بزرگی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَقْطَارِ ○

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار قطروں کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ ○ وَصَلِّ

محمد کے بشمار پتوں درختوں کے اور درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی

محمد کے بشمار جھاگ دریاؤں کے اور درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمدؐ کے

عَدَدَ الْاَنْهَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بشمار نہروں کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے بشمار ریت

الصَّحَارٰی وَالْقِفَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

صحراؤں اور چٹیل میدانوں کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار

ثِقْلِ الْجِبَالِ وَالْاَحْجَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بوجھ پہاڑوں اور پتھروں کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمدؐ کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار

اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَهْلِ النَّارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی

اہل بہشت کے اور اہل دوزخ کے اور درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار

الْاَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

نیکوں اور بدکاروں کے، اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا یَخْتَلِفُ بِهِ الَّیْلُ

سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار انکے کہ مختلف ہوئے ساتھ اسکے رات

وَالنَّهَارُ ○ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَلَاتَنَا عَلَیْهِ

اور دن اور کر اے اللہ درود ہمارے کو اوپر انکے

حِجَابًا مِّنْ عَذَابِ النَّارِ وَسَبَبًا لِّإِبَاحَةِ

پردہ عذاب دوزخ سے اور سبب واسطے مباح ہونے

دَارِ الْقَرَارِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ○

بہشت کے تحقیق تو غالب بخشنے والا ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آ

اور درود ہو اللہ کا اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِيْنَ

آل اُنکی پاک کے اور اولاد اُنکی برکت دی گئی کے

وَصَحَابَتِهِ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ

اور اصحاب اُنکے جو بزرگ ہیں اور بیویوں اُنکی کے جو مائیں ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ

مومنوں کی ایسا درود کہ ملا ہوا ہو پے در پے رہے

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

دن جزا تک الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ

سردار نیکوں کے اور زینت مرسلوں برگزیدوں کے

وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ

اور بزرگتر اُن سے کہ اندھیری ہوئی اوپر اُنکے رات اور چمکا

عَلَيْهِ النَّهَارُ ○ ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا

اوپر اُنکے دن تین بار پڑھے الٰہی اے

الْمَنِّ الَّذِيْ لَا يُكَافٰى اِمْتِنَانُهٗ وَالطَّوْلِ

صاحب احسان کے کہ نہیں بدلہ ہوسکتا احسان تیرے کا اور ایسے

الَّذِيْ لَا يُجَازٰى اِنْعَامُهٗ وَاِحْسَانُهٗ نَسْئَلُكَ

بخشش والے کہ نہیں عوض ہوسکتا انعام تیرے کا اور احسان تیرے کا سوال

بِكَ وَلَا نَسْئَلُكَ بِاَحَدٍ غَيْرِكَ اَنْ تُطْلِقَ

کرتے ہیں ہم تجھ سے اور نہیں سوال کرتے ہم کسی سے سوا تیرے یہ کہ گویا کرے تو

اَلْسِنَتَنَا عِنْدَ السُّؤَالِ وَتُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ

زبان ہماری کو وقت سوال منکر نکیر کے اور توفیق دے ہمکو واسطے نیک

الْاَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْاٰمِنِيْنَ يَوْمَ

عملوں کے اور داخل کر ہم کو امن والوں میں اُس دن کہ

الرَّجْفِ وَالرَّاجِفَةُ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ

لرزے زمین اور آئے بھونچال اے صاحب عزت اور جلال کے

اَسْئَلُكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ قَبْلَ الْاَزْمِنَةِ وَالدُّهُوْرِ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے نور نوروں کے پہلے زمانوں اور مدتوں کے

اَنْتَ الْبَاقِيْ بِلَا زَوَالٍ الْغَنِيُّ بِلَا مِثَالٍ

تو باقی ہے بلا زوال کے غنی بلا مثال ہے

الْقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ الْعَلِيُّ الْقَاهِرُ الَّذِيْ

بڑا پاک طاہر برتر غالب ایسا کہ

لَا يُحِيْطُ بِهٖ مَكَانٌ وَّلَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَمَانٌ

نہ احاطہ کر سکے اسکو کوئی جگہ اور نہ شامل ہو اوپر اسکے کوئی زمانہ

اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا وَبِاَعْظَمِ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ ناموں تیرے نیک سب کے اور بوسیلہ بزرگ

اَسْمَآءِكَ اِلَيْكَ وَاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً

ناموں تیرے کے طرف تیری اور شریف تر نزدیک تیرے مرتبہ میں

وَّاَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا وَّاَسْرَعِهَا مِنْكَ

اور بزرگترین اُنکے نزدیک تیرے ثواب میں اور جلدی ہو وہ تجھ سے

اِجَابَةً وَّبِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ

قبول میں اور بوسیلہ نام تیرے پوشیدہ کے جو چھپا ہوا

الْجَلِيْلِ الْاَجَلِّ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ الْعَظِيْمِ

جلیل القدر اور سب سے بلند ہے بڑے سے بڑا اور بزرگ سے

الْاَعْظَمِ الَّذِىْ تُحِبُّهٗ وَتَرْضٰى عَمَّنْ

بزرگتر ہے وہ کہ تو محبت رکھتا ہے اُسکو اور راضی ہوتا ہے اس سے جو

دَعَاكَ بِهٖ وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَآءَهٗ ○

پکارے تجھ کو ساتھ اسکے اور قبول کرتا ہے واسطے اسکے دُعا اُسکی

اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یا اللہ ساتھ اُسکے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو بڑا مہربان

الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ

بڑا نعمت دینے والا موجد آسمانوں اور زمین کا صاحب بزرگی

وَالْاِكْرَامِ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ

اور بخشش والا جاننے والا غیب اور حاضر کا بڑا

الْمُتَعَالِ ○ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ

برتر اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ نام تیرے بزرگ

الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ

بزرگتر کے کہ جب پکارا جائے ساتھ اسکے تو قبول کرے تو

وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَاَسْئَلُكَ

اور جب سوال کیا جائے تو ساتھ اسکے عطا کرے تو اور سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِاسْمِكَ الَّذِيْ يَذِلُّ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ

ساتھ نام تیرے کے کہ سر جھکا دیتے ہیں واسطے عظمت اسکی کے بڑے بڑے

وَالْمُلُوْكُ وَالسِّبَاعُ وَالْهَوَآمُّ وَكُلُّ

لوگ اور بادشاہ اور درندے اور زمینی کیڑے اور کل

شَيْءٍ خَلَقْتَهٗ يَا اَللّٰهُ يَا رَبِّ اسْتَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا

چیزیں کہ پیدا کیا تونے انکو اے اللہ اے پروردگار قبول کر دعا میری اے

مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ يَا ذَا الْمُلْكِ

وہ ذات کہ واسطے اسکے عزت اور جبروت ہے اے صاحب ملک

وَالْمَلَكُوْتِ يَا مَنْ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

اور ملکوت کے اے وہ جو زندہ ہے نہیں مرتا

سُبْحَانَكَ رَبِّ مَا اَعْظَمَ شَانَكَ وَاَرْفَعَ

پاک ہے تو اے پروردگار کیا بڑی ہے شان تیری اور بلند ہے

مَكَانَكَ اَنْتَ رَبِّيْ يَا مُتَقَدِّسًا فِيْ جَبَرُوْتِهٖ

مرتبہ تیرا تو ہی ہے پروردگار میرا اے پاک بیچ صفات اپنی کے

اِلَيْكَ اَرْغَبُ وَاِيَّاكَ اَرْهَبُ يَا عَظِيْمُ

طرف تیری رغبت کرتا ہوں میں اور تجھ ہی سے ڈرتا ہوں میں اے بزرگ

يَا كَبِيْرُ يَا جَبَّارُ يَا قَادِرُ يَا قَوِيُّ تَبَارَكْتَ

اے بڑے اے جبار اے قدرت والے اے قوی بابرکت ہے تو

يَا عَظِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا عَلِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا

اے بزرگ برتر ہے تو اے جاننے والے پاک ہے تو اے

عَظِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا جَلِيْلُ اَسْئَلُكَ

بزرگ پاک ہے تو اے بزرگ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ التَّامِّ الْكَبِيْرِ اَنْ لَّا

ساتھ نام تیرے بزرگ کامل بڑے کے یہ کہ نہ

تُسَلِّطَ عَلَيْنَا جَبَّارًا عَنِيْدًا وَّلَا شَيْطَانًا

مسلط کرے تو اوپر ہمارے کوئی سرکش جھگڑالو اور نہ شیطان

مَّرِيْدًا وَّلَا اِنْسَانًا حَسُوْدًا وَّلَا ضَعِيْفًا

سرکش اور نہ انسان بدخواہ اور نہ کسی کمزور کو

مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا شَدِيْدًا وَّلَا بَآرًّا وَّ

اپنی مخلوق میں سے اور نہ کسی سخت کو اور نہ نیک اور

لَا فَاجِرًا وَّلَا عَبِيْدًا وَّلَا عَنِيْدًا ○

نہ بدکار اور نہ غلام اور نہ سرکش کو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ فَاِنِّیْٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ

الٰہی تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے پس تحقیق میں گواہی دیتا ہوں

اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ

تحقیق تو اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو اکیلا

الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ

ایک بے احتیاج کہ نہ جنا اور نہ جنا گیا

وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ یَا هُوَ یَا مَنْ لَّآ

اور نہیں واسطے اسکے کوئی مثل اے وہ کہ نہیں وہ

هُوَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا اَزَلِیُّ

مگر وہ اے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اے ازلی

یَا اَبَدِیُّ یَا دَهْرِیُّ یَا دَیْمُوْمِیُّ یَا مَنْ

اے ابدی اے قائم اے دائم اے وہ جو

هُوَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ یَا اِلٰهَنَا وَ

ایسا زندہ ہے کہ نہیں مرتا اے معبود ہمارے اور

إِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ إِلٰهًا وَّاحِدًا لَّآ إِلٰهَ

معبود ہر چیز کے معبود یکتا نہیں کوئی معبود

إِلَّآ أَنْتَ ○ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

مگر تو اے پیدا کرنے والے آسمانوں

وَالْأَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ

اور زمین کے جاننے والے غیب اور ظاہر کے بڑے بخشنے

الرَّحِيْمَ الْحَيَّ الْقَيُّوْمَ الدَّيَّانَ الْحَنَّانَ

والے مہربان زندہ قائم بدلہ دینے والے بڑے مہربان

الْمَنَّانَ الْبَاعِثَ الْوَارِثَ ذَا الْجَلَالِ

بڑے نعمت دینے والے اُٹھانیوالے مُردوں کے باقی رہنے والے صاحب

وَالْإِكْرَامِ ○ قُلُوْبُ الْخَلَآئِقِ بِيَدِكَ

بزرگی اور بخشش کے دل لوگوں کے بیچ ہاتھ تیرے کے ہیں

نَوَاصِيْهِمْ إِلَيْكَ فَأَنْتَ تَزْرَعُ الْخَيْرَ

چوٹیاں ان کی طرف تیرے ہیں پس تو بوتا ہے نیکی

فِيْ قُلُوْبِهِمْ وَتَمْحُوا الشَّرَّ اِذَا شِئْتَ

بیچ دلوں اُنکے کے اور دُور کرتا ہے بُرائی جب چاہتا ہے تو

مِنْهُمْ ○ فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تَمْحُوَ

اُن سے پس سوال کرتا ہوں میں تجھسے الٰہی یہ کہ مٹادے

مِنْ قَلْبِیْ كُلَّ شَیْءٍ تَكْرَهُهٗ وَاَنْ تَخْشُوَ

دِل میرے سے ہر وہ چیز کو کہ بُرا جانتا ہے تو اسکو اور یہ کہ بھر دے

قَلْبِیْ مِنْ خَشْیَتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ وَ

تو دِل میرا خوف اپنے اور معرفت اپنی اور

رَهْبَتِكَ وَالرَّغْبَةَ فِیْمَا عِنْدَكَ وَالْاَمْنَ

ڈر اپنے سے اور رغبت بیچ اسکے کہ نزدیک تیرے ہے اور امن

وَالْعَافِیَةَ وَاعْطِفْ عَلَیْنَا بِالرَّحْمَةِ

اور عافیت اور مہربانی کر اوپر ہمارے ساتھ رحمت

وَالْبَرَكَةِ مِنْكَ وَاَلْهِمْنَا الصَّوَابَ

اور برکت کے اپنے سے اور دل میں ڈالدے ہمارے صواب

وَالْحِكْمَةَ ○ فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ عِلْمَ

اور حکمت پس ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے الٰہی علم

الْخَآئِفِيْنَ وَاِنَابَةَ الْمُخْبِتِيْنَ وَاِخْلَاصَ

ڈرنے والوں کا اور متوجہ ہونا مثل فروتنوں کے اور اخلاص

الْمُوْقِنِيْنَ وَشُكْرَ الصَّابِرِيْنَ وَتَوْبَةَ

یقین والوں کا اور شکر صبر کرنے والوں کا اور توبہ

الصِّدِّيْقِيْنَ ○ وَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِنُوْرِ

صدیقوں کی اور مانگتے ہیں ہم تجھ سے الٰہی ساتھ نور

وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ

ذات تیری کے کہ بھرا گوشوں عرش تیرے کو

اَنْ تَزْرَعَ فِيْ قَلْبِيْ مَعْرِفَتَكَ حَتّٰى

یہ کہ بودے تیج دل میرے کے معرفت اپنی تاکہ

اَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَنْبَغِيْ

پہچان لوں میں تجھ کو حق معرفت تیری کا جیسا لائق ہے یہ کہ

اَنْ تُعْرَفَ بِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

پہچانا جائے تو ساتھ اسکے اور درود ہو اللہ کا اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ

محمدؐ کے جو ختم کرنیوالے نبیوں کے اور امام مرسلوں کے ہیں

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ

اور اوپر آل اُنکی کے اور اصحاب اُنکے کے اور سلام بھیج سلام اور سب تعریف ہے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

واسطے اللہ کے جو پروردگار ہے عالموں کا الٰہی بخش دے تو

لِمُؤَلِّفِهٖ وَارْحَمْهُ وَاجْعَلْهُ مِنَ

اس کتاب کے مؤلف کو اور رحم کر اس پر اور کر اُس کو

الْمَحْشُوْرِيْنَ فِىْ زُمْرَةِ النَّبِيِّيْنَ وَ

اُٹھنے والوں سے بیچ زمرہ نبیوں اور

الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ

صدیقوں اور شہیدوں اور نیک بختوں کے

بِفَضْلِكَ يَا رَحْمٰنُ ○ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا

ساتھ مہربانی اپنی کے اے بخشنے والے اور بخش تو اے اللہ ہم کو

وَلِوَالِدَيْنَا وَلِاُسْتَاذِيْنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَ

اور ماں باپ ہمارے کو اور ہمارے اُستادوں کو اور ہمارے بزرگوں کو اور

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

تمام مومن مَردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مَردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

اور مسلمان عورتوں کو جو کہ زندہ ہیں اُن میں سے اور مُردہ ہیں

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَ

ساتھ رحمت اپنی کے اے رحم کرنیوالے زیادہ سب رحم کرنیوالوں سے اور

اَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

یہ کہ توبہ قبول کر اوپر اسکے تحقیق تو بخشش کرنیوالا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ ثُمَّ

الٰہی ایسا ہی ہو اے پروردگار عالموں کے پھر

تُقْرَأُ هٰذِهِ الْكَلِمَاتُ اَرْبَعَةَ عَشَرَ مَرَّةً

پڑھے جائیں یہ کلمات چودہ دفعہ

وَهِيَ هٰذِهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى بَدْرِ التَّمَامِ ○

اور وہ یہ ہیں اے اللہ درود بھیج اوپر چودھویں رات کے چاند پورے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الظَّلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ درود بھیج اندھیروں کی روشنی پر اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ

درود بھیج کنجی بہشت دارالسلام پر اے اللہ

صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ ○ ثُمَّ

درود بھیج شفاعت کرنے والے پر سب عالم کی پھر

تُقْرَأُ هٰذِهِ الْاَبْيَاتُ الْمَنْسُوْبَةُ لِلْمُؤَلِّفِ

پڑھے جائیں یہ شعر جو کہ منسوب ہیں مصنف دلائل الخیرات کی طرف

يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ اِنِّيْ خَآئِفٌ وَّجِلٌ ○

اے رحمت اللہ کی تحقیق میں ڈرنے والا لرزنے والا ہوں

يَا نِعْمَةَ اللّٰهِ اِنِّیْ مُفْلِسٌ عَانِ ○

اے نعمت اللہ کی بے شبہہ میں محتاج عاجز ہوں

وَلَيْسَ لِیْ عَمَلٌ اَلْقَى الْعَلِيْمَ بِهٖ ○

اور نہیں کوئی میرا عمل کہ جس سے ملوں میں اللہ سے

سِوٰى مَحَبَّتِكَ الْعُظْمٰى وَاِيْمَانِیْ ○

سوائے تیری محبّت بزرگ اور ایمان اپنے کے

فَكُنْ اَمَانِیْ مِنْ شَرِّ الْحَيٰوةِ وَمِنْ ○

پھر پناہ ہو جا میری بُرائی زندگی سے اور

شَرِّ الْمَمَاتِ وَمِنْ اِحْرَاقِ جُثْمَانِیْ ○

برائی موت اور جلتے بدن سے

وَكُنْ غِنَایَ الَّذِیْ مَا بَعْدَهٗ فَلَسٌ ○

اور تو میری تونگری ہو کہ نہ ہو بعد اسکے محتاجی

وَكُنْ فَكَاكِیْ مِنْ اَغْلَالِ عِصْيَانِیْ ○

اور رہائی میری ہو طوقوں گناہ میرے سے

تَحِيَّةُ الصَّمَدِ الْمَوْلٰى وَرَحْمَتُهٗ ○

تحفہ درود اللہ بے نیاز مالک کا اور اسکی رحمت

مَا غَنَّتِ الْوُرْقُ فِيْ اَوْرَاقِ اَغْصَانِ ○

جب تک آواز کریں قمریاں پتوں پر شاخوں کے

عَلَيْكَ يَا عُرْوَتِيَ الْوُثْقٰى وَيَا سَنَدِيْ ○

تجھ پر اے میرے بڑے وسیلہ مضبوط اور اے میری سند

اَلْاَوْفٰى وَمَنْ مَّدْحُهٗ رَوْحِيْ وَرَيْحَانِيْ ○

کامل اور وہ کہ تعریف اسکی میری تازگی اور میرا پھول ہے

ثُمَّ تُقْرَاُ الْفَاتِحَةُ لِلْمُؤَلِّفِ وَ

پھر پڑھی جاوے سورۂ فاتحہ واسطے مصنف کے اور

هٰذَا الدُّعَآءُ يُقْرَاُ عَقِيْبَ خَتْمِ

یہ دعا پڑھی جاوے پیچھے ختم

دَلَآئِلِ الْخَيْرٰتِ

دلائل الخیرات کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صُدُوْرَنَا ○

الٰہی کھولدے ساتھ درود کے اوپر اُنکے سینہ ہمارا

وَيَسِّرْ بِهَا اُمُوْرَنَا ○ وَفَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا ○

اور آسان کر ساتھ اسکے کام ہمارے اور دُور کر ساتھ اسکے دُکھ ہمارے

وَاكْشِفْ بِهَا غُمُوْمَنَا ○ وَاغْفِرْ بِهَا

اور کھولدے ساتھ اسکے غم ہمارے اور بخش ساتھ اسکے

ذُنُوْبَنَا ○ وَاقْضِ بِهَا دُيُوْنَنَا ○ وَاَصْلِحْ

گناہ ہمارے اور ادا کر ساتھ اسکے قرض ہمارے اور درست کر

بِهَا اَحْوَالَنَا ○ وَبَلِّغْ بِهَا اٰمَالَنَا ○ وَ

ساتھ اسکے احوال ہمارے اور پہنچا ساتھ اسکے اُمیدیں ہماری اور

تَقَبَّلْ بِهَا تَوْبَتَنَا ○ وَاغْسِلْ بِهَا

قبول کر ساتھ اسکے توبہ ہماری اور دھودے ساتھ اسکے

حُوْبَتَنَا ○ وَانْصُرْ بِهَا حُجَّتَنَا ○ وَطَهِّرْ

گناہ ہمارے اور غالب کر ساتھ اسکے حجّت ہماری اور پاک کر

بِهَا اَلْسِنَتَنَا ○ وَاْنِسْ بِهَا وَحْشَتَنَا ○

ساتھ اسکے زبانیں ہماری اور تسکین دے ساتھ اسکے گھبراہٹ ہماری کو

وَارْحَمْ بِهَا غُرْبَتَنَا ○ وَاجْعَلْهَا نُوْرًا

اور رحم کر ساتھ اسکے غربت ہماری پر اور کر اس درود کو نور

بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمِنْ خَلْفِنَا ○ وَعَنْ

آگے ہمارے اور پیچھے ہمارے اور داہنے

اَيْمَانِنَا ○ وَعَنْ شَمَآئِلِنَا ○ وَمِنْ

ہمارے اور بائیں ہمارے اور

فَوْقِنَا وَمِنْ تَحْتِنَا ○ وَفِيْ حَيَاتِنَا وَمَوْتِنَا ○

اوپر ہمارے اور نیچے ہمارے اور بیچ زندگی ہماری اور موت ہماری کے

وَفِيْ قُبُوْرِنَا وَحَشْرِنَا وَنَشْرِنَا وَظِلًّا فِيْ

اور بیچ قبروں ہماری اور ہمارے جمع ہونے اور الگ الگ ہونیکے وقت اور کر اسکو سایہ بیچ

الْقِيٰمَةِ عَلٰى رُءُوْسِنَا ○ وَثَقِّلْ بِهَا مَوَازِيْنَ

قیامت کے اوپر سروں ہمارے کے اور بھاری کر ساتھ اسکے پلّے

حَسَنَاتِنَا ○ وَاَدِمْ بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا حَتّٰى

نیکیوں ہماری کے اور ہمیشہ رکھ برکتیں اسکی اوپر ہمارے یہاں تک کہ

نَلْقٰى نَبِيَّنَا وَسَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ملاقات کریں ہم نبی اپنے اور سردار اپنے محمد سے درود ہو اللہ کا اوپر اُنکے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ اٰمِنُوْنَ مُطْمَئِنُّوْنَ

اور اوپر آل اُنکی کے اور سلام اور ہم پناہ میں ہوں خاطر جمع

فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ ○ وَلَا تُفَرِّقْ

بے غم خوشیاں کرتے اور نہ جُدائی کر

بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مَدْخَلَهٗ

درمیان ہمارے اور درمیان اُنکے یہانتک کہ داخل کرے تو ہمکو جگہ داخل ہونے

وَتُؤْوِيَنَا اِلٰى جَوَارِهِ الْكَرِيْمِ مَعَ

اُنکے کی اور جگہ دے طرف ہمسائے اُنکے بزرگ کے ساتھ

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ

انکے کہ انعام کیا تونے اوپر اُنکے نبیوں

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ

اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیک بختوں سے

وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا

اور اچھے یہ لوگ رفیق ہیں الٰہی تحقیق ہم

اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهٗ

ایمان لائے ساتھ اُنکے درود ہو اللہ کا اوپر اُنکے اور سلام اور نہیں دیکھا

فَمَتِّعْنَا ۝ اَللّٰهُمَّ فِى الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ

ہمنے انکو پس نفع دے ہمکو اے اللہ بیچ دونوں جہان کے ساتھ زیارت انکی کے

وَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ ۝ وَاسْتَعْمِلْنَا

اور ثابت رکھ دل ہمارے کو اوپر محبت اُنکی کے اور عمل دے ہم کو

عَلٰى سُنَّتِهٖ ۝ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ۝

اوپر سُنّت اُنکی کے اور وفات دے ہم کو اوپر مذہب اُن کے

وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ النَّاجِيَةِ وَحِزْبِهِ

اور اُٹھا ہم کو بیچ زمرہ اُن کے نجات یافتہ کے اور گروہ اُنکے

الْمُفْلِحِيْنَ ○ وَانْفَعْنَا بِمَا انْطَوَتْ

خلاصی پانیوالوں کے اور نفع دے ہمکو ساتھ اسکے کہ جس پر مجتمع ہیں

عَلَيْهِ قُلُوْبُنَا مِنْ مَّحَبَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہمارے دِل محبت اُن کی سے درود ہو اللہ کا اوپر اُنکے

وَسَلَّمَ يَوْمَ لَا جَدَّ وَلَا مَالَ وَلَا بَنِيْنَ ○

اور سلام اس دن سے کہ نہ ہوگی تونگری اور نہ مال اور نہ بیٹے

وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْاَصْفٰى ○ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهِ

اور پہنچا ہم کو حوض انکے مصفا پر اور پلا ہمکو ساتھ پیالے اُنکے کے

الْاَوْفٰى ○ وَيَسِّرْ عَلَيْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ

جو پوری پیاس بجھانیوالا ہے، اور آسان کر اوپر ہمارے زیارت مکہ اپنے

وَحَرَمِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُمِيْتَنَا ○ وَاَدِمْ

اور مدینہ اپنے کی پہلے اس سے کہ موت دے ہمکو اور ہمیشہ رکھ

عَلَيْنَا الْاِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ صَلَّى

اوپر ہمارے اقامت بیچ مکہ اور مدینہ کے درود ہو

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَنْ نَّتَوَفّٰى ○

اللہ کا اوپر اُنکے اور سلام یہانتک کہ وفات پائیں ہم

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ

الٰہی تحقیق ہم سفارشی بناتے ہیں انکو تیرے پاس اسلئے

اَوْجَهُ الشُّفَعَآءِ اِلَيْكَ ○ وَنُقْسِمُ بِهٖ

کہ وہ عمدہ سفارشی ہیں طرف تیری اور وسیلہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ

عَلَيْكَ اِذْ هُوَ اَعْظَمُ مَنْ اُقْسِمَ بِحَقِّهٖ

اُنکے پاس تیرے اسلئے کہ وہ بڑے ہیں اُن سے کہ وسیلہ پکڑا جائے ساتھ حق اُنکے

عَلَيْكَ ○ وَنَتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ

کے اوپر تیرے اور وسیلہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ انکے طرف تیری اسلئے کہ وہ

اَقْرَبُ الْوَسَآئِلِ اِلَيْكَ ○ نَشْكُوْآ

بہت نزدیک وسیلہ کے ہے طرف تیری شکایت کرتے ہیں ہم

اِلَيْكَ يَا رَبِّ قَسْوَةَ قُلُوْبِنَا ○ وَكَثْرَةَ

طرف تیری اے پروردگار سختی دلوں اپنے کی اور کثرت

ذُنُوْبِنَا ○ وَطُوْلَ اَمَالِنَا ○ وَفَسَادَ

گناہوں اپنے کی اور لمبی امیدوں اور بُرے

اَعْمَالِنَا ○ وَتَكَاسُلَنَا عَنِ الطَّاعَاتِ ○

عمل اپنے اور سستی اپنی سے تابعداریوں میں

وَهُجُوْمَنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ ○ فَنِعْمَ

اور جھک پڑنے اپنے سے اوپر مخالفتوں کے پس کیا اچھا

الْمُشْتَكٰى اِلَيْهِ اَنْتَ يَا رَبِّ بِكَ نَسْتَنْصِرُ

فریادرس ہے تو اے پروردگار تجھ سے مدد مانگتے ہیں ہم

عَلٰى اَعْدَآئِنَا ○ وَاَنْفُسِنَا فَانْصُرْنَا ○ وَ

اوپر دشمنوں اپنے کے اور نفسوں اپنے کے پس مدد کر تو ہماری اور

عَلٰى فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِيْ صَلَاحِنَا

اوپر فضل تیرے کے توکل کرتے ہیں ہم بیچ بھلائی اپنی کے

فَلَا تَكِلْنَآ اِلٰى غَيْرِكَ يَا رَبَّنَا ○ اَللّٰهُمَّ

پس نہ چھوڑ ہم کو طرف غیروں اپنے کے اے پروردگار الٰہی

وَاِلٰى جَنَابِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور طرف جناب رسول تیرے کے درود ہو اللہ کا اوپر اُنکے

وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ فَلَا تُبَعِّدْنَا ○ وَبِبَابِكَ

اور سلام لگاؤ رکھتے ہیں ہم پس نہ دُور کر ہم کو، اور ساتھ دروازے

نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا ○ وَاِيَّاكَ نَسْئَلُ فَلَا

تیرے کے کھڑے ہیں پس نہ کھدیڑ ہم کو، اور تجھ سے ہم مانگتے ہیں پس

تُخَيِّبْنَا ○ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَ

ناامید نہ کر ہم کو الٰہی رحم کر گڑگڑانے ہمارے پر اور

اٰمِنْ خَوْفَنَا ○ وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا وَاَصْلِحْ

پناہ دے خوف سے ہمارے اور قبول کر عمل ہمارے اور درست کر

اَحْوَالَنَا ○ وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ اِشْتِغَالَنَا ○

حال ہمارا اور کر ساتھ طاعت اپنی کے مشغولیت ہماری

وَإِلَى الْخَيْرِ مَآلَنَا ○ وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ

اور طرف بھلائی کے انجام ہمارا اور ٹھیک کر دے بڑھا کر

اٰمَالَنَا ○ وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا ○

اُمیدیں ہماری اور ختم کر ساتھ نیک بختی کے عمریں ہماری

هٰذَا ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَحَالُنَا

یہ ذلت ہماری ظاہر ہے سامنے تیرے اور حال ہمارا

لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ ○ اَمَرْتَنَا فَتَرَكْنَا ○

نہیں پوشیدہ اوپر تیرے کہ حکم کیا تو نے ہم کو پس ترک کیا ہم نے

وَنَهَيْتَنَا فَارْتَكَبْنَا ○ وَلَا يَسَعُنَآ

اور منع کیا تو نے ہم کو پس اختیار کیا ہم نے اور نہیں سماتی ہم کو

اِلَّا عَفْوُكَ ○ فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ

مگر معافی تیری پس معاف کر ہم سے اے بہتر اُمید

مَاْمُوْلٍ ○ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ○

رکھی گئی کے اور بہت بخشش والے سوال کئے گئے کے

إِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

تحقیق تو معافی والا بخشنے والا مہربان رحم والا ہے اے بڑے رحم والے رحم کرنیوالوں سے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور درود ہو اللہ کا اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا وَّالْحَمْدُ

آل اُنکی کے اور اصحاب اُنکے کے اور سلام ہو سلام بہت اور سب تعریف ہے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

واسطے اللہ کے جو پالنے والا ہے تمام جہان کا

دُعائے اِعتصام

دُعائے اعتصام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان ہیں نہایت رحم والے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا

اللہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں زندہ ہے قائم اسکو نہ

تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

اور جو کچھ زمین میں ہے کون سفارش کر سکتا ہے اسکے

عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

یہاں مگر اُسکے حکم سے جانتا ہے لوگوں کے آگے کے واقعات

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ

اور پیچھے کے اور لوگ احاطہ نہیں کر سکتے اسکے علم میں سے

عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

کسی چیز پر مگر جس قدر کہ وہ چاہے اس کی کرسی نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

آسمانوں کو اور زمین کو سمالیا ہے اور بھاری نہیں ہے اُسپر ان دونوں کی

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ فِى

حفاظت، اور وہ برتر ہے عظمت والا ہے دین کے معاملہ میں زبردستی

الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَىِّ ۚ

نہیں ہے کہ ہدایت جُدا ہوچکی ہے گمراہی سے پس

فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ

اب جو کوئی گمراہ کرنے والے کو نہ مانے اور خدا کا یقین

بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ

کرے تو اُس نے اپنے سہارے کے لئے ایک مضبوط حلقہ تھام لیا

لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○

جس کو ٹوٹنا نہیں ہے اور اللہ سُنتا ہے اور سب کچھ جانتا ہے

اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ

اور خدا دوست ہے اُنکا جو یقین کرتے ہیں وہ اُنکو تاریکیوں سے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا

نکالتا ہے نور کی طرف اور جو لوگ کافر ہیں

اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ

اُن کا دوست شیطان ہے وہ اُنکو نور سے گمراہی کی طرف

النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

نکالتا ہے (اس وجہ سے) یہ سب دوزخی ہیں

النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ○ اِیکبار اِعْتَصَمْتُ

جو دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے میں خدا کی پناہ

بِاللّٰهِ الْفَتَّاحِ الْقَابِضِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ

مانگتا ہوں جو کھولنے والا اور روح قبض کرنیوالا ہے اور پناہ خدا کی جو سُنتا اور

الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ

جانتا ہے اُس شیطان سے جو رحمت سے دُور کیا گیا ہے شروع اللہ کے نام سے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ

جو نہایت رحم والا مہربان ہے جب تیرے پاس وہ لوگ آویں جو ہمارے

يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

حکموں کا یقین کرتے ہیں تو اُن لوگوں سے کہو کہ تم پر خدا کا سلام ہو جس نے

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ

تمہارے لئے رحمت کا وعدہ کیا ہے بیشک جس نے تم میں سے

مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ

نادانی سے بُرائی کی پھر توبہ کی اور اپنا عمل

وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ وَكَذٰلِكَ

درست کیا تو بیشک خدا معاف کرنیوالا مہربان ہے اس قسم کے احکام کی

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ

تفصیل ہم اسی لئے کرتے ہیں اور تاکہ ظاہر ہو جاوے راہ

الْمُجْرِمِيْنَ ○ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ

مجرموں کی اور کہہ دو کہ مجھے ممانعت کی گئی ہے کہ بتوں کی

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ

پرستش کروں جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو اے رسول کہدو

اَتَّبِعُ اَهْوَاۗءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا

کہ اگر تمہاری خواہشوں کا پیرو ہو جاؤں تو گمراہ ہو جاؤں گا اور نہ ہونگا

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ○ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ

ہدایت پانیوالوں میں سے پھر نازل کی تم پر پریشانی کے بعد

بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَاۗىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ

امن کی حالت جو نیند تھی جس نے تم میں سے ایک جماعت کو ڈھانک لیا

وَطَاۗىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ

اور ایک جماعت کو اُن کے نفسوں نے پریشانی میں ڈالا کہ خدا کی

بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ

بابت ناحق اور جہالت کی سی بدگمانی کرتے تھے اور کہتے تھے کہ

هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ

اب ہمارے لئے کوئی وسیلہ نہیں (اے محمد) کہدو کہ سب کا فیصلہ

كُلُّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ

خدا کے ہاتھ میں ہے اسوقت یہ اپنے دِلوں میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جو تجھ سے ظاہر

لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ

نہیں کرتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر ہمارا اختیار ہوتا تو یہاں ہم

مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

مارے نہ جاتے تم کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى

تو وہ بھی لوگ جن کے حق میں مارا جانا لکھا ہوا تھا اپنے مقتل کیطرف

مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ

نکل پڑتے اور یہ اسلئے ہوا تاکہ امتحان (ظاہر) کرے خدا وہ بات جو تمہارے دلوں

وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

میں ہے، اور خالص کرے جو دل میں ہے اور خدا دل کی باتوں

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

کو خوب جانتا ہے محمد خدا کا رسول ہے

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ

اور جو لوگ اُسکے ساتھ ہیں کفّار کے حق میں سخت ہیں اور آپس میں

بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا

رحمدل ہیں رکوع سجدہ کرتے ہیں خدا کا فضل

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ

اور خوشی تلاش کرتے ہیں اُن کی پیشانیوں پر

مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

سجدے کے نشان ہیں، اُن کی یہی خصلت توریت

وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ

اور انجیل میں ہے (کہ نیک لوگ ایسے ہوا کرتے ہیں) اُنکی مثال اُس کھیتی کی طرح

شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي

سے ہے جس نے اپنا سر نکالا پس اُونچا کیا پس وہ سخت ہو کر سیدھی اپنی جڑ پر کھڑی

سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ

ہو جائے (اور) اپنے مالک کو خوش کرے تاکہ ایسے مسلمانوں سے خدا کافروں کو

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

رنج میں لائے اور خدا یقین کرنیوالوں اور نیک عمل کرنیوالوں کیلئے

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○ اَلِفْ

مغفرت کا وعدہ کرتا ہے اور ثواب عظیم کا الف

بَا تَا ثَا جِيْمْ حَا خَا دَالْ ذَالْ رَا

با تا ثا جیم حا خا دال ذال را

زَا سِيْنْ شِيْنْ صَادْ ضَادْ طَا ظَا

زا سین شین صاد ضاد طا ظا

عَيْنْ غَيْنْ فَا قَافْ كَافْ لَامْ مِيْمْ

عین غین فا قاف کاف لام میم

نُوْنْ وَاوْ هَا يَا ○ يَا رَبِّ سَهِّلْ وَ

نون واؤ ہا یا اے خدا ہمارا کام ہمارے لئے

يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ ○

آسان کر اور ہم پر مشکلات نہ ڈال اے پرورش کرنیوالے

سیرت شیخ ابوالحسن شاذلی (مُصنّف حزب البحر)

دُعائے حزب البحر کے مصنف شیخ ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ ہیں۔ آپ نسباً حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی اولاد سے تھے۔ آپکے آبا و اجداد مراکش مغربِ اقصےٰ کے باشندے تھے ۵۹۱ھ میں شیخ صاحب کی پیدائش مراکش میں واقع ہوئی۔ عبدالسلام بن مشیش سے علومِ باطنیہ حاصل فرمائے آپکا طریقہ باطنیہ سب سے جداگانہ ہے جو ایک زمانہ تک طریقہ شاذلیہ کے نام سے موسوم رہا۔

یہ طریقہ حضرت جابر جعفی کے ذریعہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے ملتا ہے اس سلسلہ میں کافی علماء اور محدث گذرے ہیں۔

آپ ایک مدت تک تیونس میں قیام پذیر رہے اور پھر وہاں سے ترکِ سکونت فرماکر مصر میں قیام اختیار فرمایا جہاں انکے فیض سے اہلِ اسکندریہ، قاہرہ اور صحرائے عیذاب مستفیض ہوتے رہے۔ مکہ معظمہ، مدینہ منورہ اور یمن میں انکے نام کا غلغلہ بلند ہوا۔ اور ہزارہا علماء اور صوفیاء ان کے حلقۂ ارادت میں داخل ہوئے ۶۵۶ھ میں ایکسو پانچ سال کی عمر میں اس دارفانی سے کوچ فرمایا۔

شیخ ابوالحسنؒ اپنے مریدین کو کسی بزرگ سے فیض حاصل کرنے سے منع نہ فرماتے۔ اور کہتے کہ ہم وہ نہیں ہیں جو ایک ہی چشمہ سے سیراب ہوں بلکہ جو بھی میٹھا چشمہ نظر آئے اُسی سے سیرابی حاصل کرو۔ اور فرماتے ہمارا طریقہ تمام اہلِ مشرق و مغرب سے جداگانہ ہے ہمارے ہاں شجرہ وسند کی کوئی ضرورت نہیں ہمارے اصل مُربّی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ ہی کی اتباعِ سُنت سے ہمیں یہ مقام حاصل ہوا ہے۔

حضرت مجدد الف ثانی سرہندی رحمہ اللہ شیخ ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ کو شیخ عبدالقادر جیلانی پر ترجیح دیتے اور فرماتے ہیں کہ امام شاذلی کا مقام تو بہت بلند ہے اگر شیخ عبدالقادر اس وقت موجود ہوتے تو میرا بھی ادب کرتے۔

ترجمہ شانِ ظہور دُعائے حزب البحر معتبر علماء نے بیان کیا ہے کہ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی شہر قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آگئے۔ شیخ نے ان ایام میں اپنے دوستوں سے فرمایا کہ ہمکو اس سال غیب سے حج کرنے کا حکم ہوا ہے جہاز تلاش کرو دوستوں (مریدوں) کو بہت تلاش کے بعد ایک بوڑھے عیسائی کے جہاز کے سوا اور کوئی جہاز نہ ملا۔ سب اسی جہاز میں سوار ہو گئے جب بادبان اُٹھا دیا تو قاہرہ کی آبادی سے نکلتے ہی مخالف ہوا چلنے لگی اور ایک ہفتہ تک قاہرہ کے قریب اس طرح ٹھیرے رہے کہ قاہرہ کے پہاڑ دکھائی دیتے تھے مخالف لوگ طعنے دینے لگے کہ شیخ فرماتے ہیں کہ مجھ کو (غیب سے) حج کا حکم کیا گیا ہے اور حالت یہ ہے کہ حج کا وقت قریب آگیا ہے اور ہم مخالف ہوا میں پھنسے ہوئے ہیں۔ یہ بات شیخ کیلئے دلی بیچینی کا باعث ہوئی مگر وہ ضبط کی قوت سے پی جاتے تھے۔ اتفاقاً شیخ دوپہر کو سو رہے تھے (قیلولہ فرما رہے تھے) کہ خدا نے انکو اس دُعا کا الہام کیا۔ شیخ نے نیند سے اُٹھ کر یہ دُعا پڑھنی شروع کی اور جہاز کے افسر کو بُلا کر فرمایا کہ خدا کے بھروسے پر بادبان اُٹھا دے اس نے جواب دیا کہ اگر ہم بادبان اُٹھا دینگے تو ہوا اسی وقت ہمارا منہ پھیر دیگی اور ہمکو قاہرہ میں پہنچا دیگی۔ شیخ نے فرمایا کہ تو دل میں دھوکہ مت کر ہم جو کچھ کہتے ہیں اس پر عمل کر اور خدا کی عجیب مہربانی دیکھ جونہی بادبان اُٹھایا وہیں موافق ہوا زور شور سے چلنے لگی یہانتک کہ اس رسی کو جس کے ساتھ

جہاز کو میخ سے باندھ رکھا تھا کھول نہ سکے (ناچار) اسکو کاٹ دیا اور بڑی جلدی امن وامان اور سلامتی کے ساتھ مبارک مقصد پر پہنچ گئے اور بوڑھے عیسائی کے بیٹے مسلمان ہوگئے، اور وہ دل میں بہت غمگین ہوا۔ رات کو اُسنے خواب میں دیکھا کہ شیخ ایک بڑی جماعت کے ساتھ بہشت میں تشریف لئے جارہے ہیں اور اُسکے لڑکے بھی شیخ کے ساتھ جارہے ہیں اِس نے اپنے بیٹوں کے پیچھے جانا چاہا مگر فرشتوں نے جھڑکا کہ تو اُن لوگوں کے دین والوں میں سے نہیں ہے ان سے تیرا کیا مطلب، صبح کے وقت خدا کی ہدایت اسکی مددگار ہوئی اور اس نے کلمۂ توحید پڑھ لیا اور سبح سبح اسکا مرتبہ یہانتک پہنچ گیا کہ وہ بڑے (باطنی) مقامات والا ہوگیا اور اس طرف کے لوگ اس کی نزدیکی اور صحبت کے طالب ہونے لگے۔

شیخ صاحب فرماتے ہیں اس کتاب میں جتنی دُعائیں ہیں سب احادیث میں موجود ہیں اور میں نے ان دعاؤں کا ایک ایک حرف حضور اکرم علیہ السلام کی زبان مبارک سے حاصل کیا ہے۔

اس وقوعہ کے بعد مصر میں آپکے معتقدین اور خلفاء نے اس دُعا کا ورد شروع کیا اور آپکے خلیفہ خاص ابوالعباس المرسی نے اپنی کتاب لطائف المنن فی مناقب ابی العباس وشیخہ ابی الحسن میں یہ دُعا درج فرمائی ہے۔

ہندوستان میں اس کا سلسلہ شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ اور حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمہ اللہ سے ملتا ہے۔

طریقِ زکوٰۃ[1] حزب البحر ماہِ صفر کی ۶ و ۷ و ۸ تاریخ روزے رکھے اور بطریقِ سُنت تینوں روز معتکف رہے اور تین بار اس طرح کہ بعد مغرب ایک بار اور بعد عشار ایک بار بعد نماز چاشت ایک بار روز مرّہ تین دن تک یعنی مذکورہ تاریخوں میں پڑھے اور اس سے فارغ ہونے کے بعد (یعنی ۸ صفر کے بعد جو رات ہو اسکی مغرب کے بعد) چند مساکین کو اپنے ہمراہ کھانا کھلائے۔ پھر روز مرّہ ایک بار پڑھا کرے اسکے لئے بعد مغرب کا وقت بہتر ہے آئندہ اختیار ہے جو وقت چاہے مقرر کرلے لیکن روز مرّہ ایک ہی وقت پڑھے۔ ہاں کسی روز خاص وقت کوئی عذر ہو جاوے تو کسی دوسرے وقت پڑھ لے۔ زکوٰۃ کے طور پر اس دُعا کا پڑھنا ۸ صفر کی چاشت کے بعد ختم ہو جائیگا اور ۹ صفر کے بعد جو شب آئے گی جب سے شرعاً ۱۰ صفر شروع ہوگی اور اس شب کی مغرب کے بعد زکوٰۃ کی نیت سے حزب البحر پڑھنا شروع ہوگا اعتکاف کے مسائل بہشتی گوہر و بہشتی زیور میں موجود ہیں اگر عورت پڑھنا چاہے وہ بھی اعتکاف کرے۔ اس قاعدہ سے جو بہشتی زیور میں مذکور ہے۔ اور اس طریق میں نہ ترکِ حیوانات ہے نہ کسی اور طرح کا خطرہ ہے۔ سُنت کے موافق سہل عمدہ طریقہ ہے حضرت قبلہ حاجی صاحب فرماتے تھے کہ بڑا مطلوب رضائے الٰہی ہے اسے طلب کرے اور جہاں جہاں مقہوریٔ اعدار کا تصور ہے شیطان کا خیال کرے۔ اور یہ بھی فرماتے تھے کہ

---

[1] یہاں زکوٰۃ سے مراد کسی وظیفہ کا کسی خاص طریقہ سے پڑھنا ہے اس طرح سے اس وظیفہ میں اثر زیادہ ہو جاتا ہے۔

اس دُعا کے پڑھنے سے اطمینان میسر ہوتا ہے (گو اس نیت سے بھی نہ پڑھے) اور جمعیت حاصل ہوتی ہے فقیہ عنہ مرشدی سلمہ اللہ القوی حضرت مرشدی نے فرمایا کہ ایامِ زکوٰۃ میں مطلوب فقط رضائے الٰہی رکھے۔ اسکے بعد جو روزمرہ پڑھے اسمیں جو خاص مطلوب ہو مثلاً وسعتِ رزق وغیرہ اسکا خیال رکھے، بندہ کہتا ہے کہ دُعا میں متعدد مطالب بھی مستحسن ہیں اسلئے رضائے الٰہی کو ہر مطلب کے ساتھ شامل رکھے اور اس طریق میں اعتصام اور اختتام بھی نہیں پڑھا جاتا ہے اور وہ مؤلف حزب البحر سے منقول نہیں ہے اور کسی نے شامل کر دیا ہے۔ واضح ہو کہ جس دُنیا کے حاصل کرنے کی مذمت وارد ہوئی ہے اسقدر حصولِ دُنیا اور کسی خلاف شرع کام کے لئے اس دُعا کو نہ پڑھے اسلئے کہ خلاف شرع کاموں کا طلب کرنا گناہ ہے۔ مجھ کو حضرت پیر و مرشد سے جو طریقہ اس دُعا کے پڑھنے کا حاصل ہوا ہے وہ بہت توضیح سے تحریر کر دیا گیا۔ اب دُعائے حزب البحر شروع ہوتی ہے۔ اسکے شروع سے پہلے اعوذ نہ پڑھے۔

دُعائے حِزبُ البَحر

دُعائے حِزبُ البَحر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنیوالا نہایت مہربان ہے

یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیۡمُ یَا حَلِیۡمُ یَا عَلِیۡمُ

اے خدائے برتر اے بزرگ اے بُردبار اے کریم اے دانا

اَنۡتَ رَبِّیۡ وَعِلۡمُكَ حَسۡبِیۡ فَنِعۡمَ

تو ہی میرا پروردگار ہے اور تیرا ہی علم مجھ کو کافی ہے پس اچھا

الرَّبُّ رَبِّیۡ وَنِعۡمَ الۡحَسۡبُ حَسۡبِیۡ تَنۡصُرُ

پروردگار میرا پروردگار اور اچھا کافی میرا کافی ہے غالب کرتا ہے تو

مَنۡ تَشَآءُ وَاَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ○

جس کو چاہے اور تو غالب اور رحم والا ہے

نَسۡئَلُكَ الۡعِصۡمَةَ فِی الۡحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ

سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے حفاظت کا حرکات اور سکنات

وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ

اور بول چال الفاظ اور ارادوں اور خیالات میں جو

مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْأَوْهَامِ

از جنس گمان اور شک اور وہموں سے ہوں

السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ

جو دلوں پر حجاب بن جانے والے پوشیدہ باتوں پر اطلاع پانے سے

فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا

کہ مومنین بیشک امتحان میں ہو گئے ہیں اور ہلائے گئے ہیں سخت

شَدِيْدًا جب یہ لفظ یعنی شَدِيْدًا پڑھ چکے تو

ہلایا جانا

داہنی انگشت شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ

کرے وَإِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

اور جب کہ کہتے تھے منافق اور وہ لوگ

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ

جن کے دلوں میں مرض ہے کہ ہم سے اللہ اور رسول نے نہیں وعدہ

اِلَّا غُرُوْرًا ○ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا اس جگہ یعنی

کیا تھا مگر دھوکے کا پس ہم کو ثابت قدم رکھ اور غلبہ دے

اُنْصُرْنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال کرے

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ

اور ہمارے کارآمد کردے اس دریا جیسا کہ کارآمد کردیا تھا

الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

دریا کو موسیٰ علیہ السلام کے لئے اور کارآمد کردیا تھا

النَّارَ لِاِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

آگ کو ابراہیم علیہ السلام کے لئے اور کارآمد کردیا تھا

الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

پہاڑوں اور لوہے کو داؤد علیہ السلام کے لئے

وَسَخَّرْتَ الرِّيحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ

اور حکم میں کر دیا تھا ہوا اور شیاطین اور جنوں کو

لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ

سلیمان علیہ السلام کے لئے اور ہمارے کار آمد کر دے اپنے

بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَ

اِس دریا کو جو زمین میں ہے اور آسمان میں اور

الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَ

ملک اور جہان میں ہو اور دُنیا کے دریا کو اور

بَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا

آخرت کے دریا کو اور ہمارے کار آمد کر دے ہر چیز کو اے

مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ كٓهٰيٰعٓصٓ

وہ ذات کہ اسی کے قبضہ میں ہے ملکیت ہر چیز کی کاف ہا یا عین صاد

كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ اس کلمہ کو تین بار لکھا

کاف ہا یا عین صاد کاف ہا یا عین صاد

گیا اسلئے کہ تین بار پڑھا جاتا ہے اور اسکے اوّل دفعہ
پڑھنے میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں داہنے ہاتھ کی بند
کرے اس طرح کہ اوّل حرف کے ساتھ چھنگلیا پھر
دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلیا کے قریب کی انگشت
تیسرے حرف کے ساتھ بیچ کی انگلی چوتھے کے ساتھ
انگلی شہادت کی پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اور
اِسی طرح بند رکھے پھر دوسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کے ساتھ
کاف ہا یا عین صاد

اسی ترتیب سے کھولدے۔ پھر تیسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کے

کاف ہا یا عین صاد

ساتھ بند کرے۔ اُنْصُرْنَا یہاں پر یعنی اُنصُرْنَا پڑھنے

ہماری مدد کر

میں پہلی اُنگلی یعنی چھنگلیا کھولدے فَاِنَّكَ خَيْرُ

کیونکہ تو سب سے بہتر مدد

النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا یہاں اسی طرح دوسری

کرنے والا ہے اور ہم کو فتح دے

اُنگلی کھولدے فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ

کیونکہ تو سب سے بہتر فتح دینے والا ہے

وَاغْفِرْ لَنَا یہاں تیسری اُنگلی کھولدے فَاِنَّكَ

اور بخش ہم کو کیونکہ تو

خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا یہاں چوتھی اُنگلی

سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور رحم کر ہم پر

کھولدے فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا

کیونکہ تو سب سے بہتر رحم کرنیوالا ہے اور ہم کو روزی دے

یہاں پانچویں انگلی کھولدے اور ترتیب کھولنے کی وہی ہے

جو بند کرنے کی ہے فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ

کیونکہ تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے

وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ وَاهْدِنَا

اور ہماری حفاظت کر کیونکہ تو سب سے بہتر حفاظت کرنیوالا ہے اور ہم کو ہدایت کر

وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا

اور ہم کو ظالموں کی قوم سے بچا اور عنایت کر ہم کو

مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ

اپنے پاس سے ایک اچھی ہوا جیسی کہ وہ تیرے علم

عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ

میں ہے اور چلا اُس کو ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں میں سے

وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ

اور لے چل ہم کو اسکے ذریعہ سے لے چلنا عزت کا اور مع سلامتی دین

وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اور دُنیا اور آخرت کے امن چین کے ساتھ

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ

کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ آسان کر ہمارے

لَنَا اُمُوْرَنَا یہاں پر یعنی اُمُوْرَنَا پڑھنے میں مطلب کا

لئے ہمارے تمام کام

دل میں خیال رکھے مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا

دلوں اور بدنوں کے چین کے ساتھ

وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا

اور سلامتی اور امن کے ساتھ ہمارے دین اور دُنیا میں

وَكُنْ صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ

اور وہ ہمارا ساتھی سفر میں اور ہمارے پیچھے محافظ ہمارے

اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِهٖ اس جگہ یعنی

گھر بار میں اور بگاڑ دے منہ

وُجُوْہِ پڑھنے میں بتصور اعداء داہنے ہاتھ کی مٹھی باندھکر نیچے

کو اشارہ کرے اور کھولدے اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ

ہمارے دشمنوں کے اور انکو مسخ کردے

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ

ان کی جگہ پر کہ نہ طاقت رکھیں وہ ہم پر گذر کی

وَلَا الْمَجِيْٓءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا

اور نہ ہماری طرف آنیکی (جیساکہ تونے فرمایا ہے) کہ اگر چاہیں ہم تو

عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى

اُن کی آنکھوں کو پٹ کردیں کہ وہ راستہ کی طرف دوڑتے پھریں

يُبْصِرُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى

پھر کہاں دیکھ سکتے ہیں اور اگر چاہیں تو مسخ کردیں اُنکو اُنکی

مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا

جگہ پر پھر نہ طاقت رکھیں وہاں سے چلے جانیکی اور

يَرْجِعُوْنَ ○ يٰسٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○

نہ لوٹ سکیں یٰسٓ قسم ہے قرآن محکم کی

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ عَلٰى صِرَاطٍ

بیشک آپ پیغمبروں میں سے ہیں سیدھے راستہ پر

مُّسْتَقِيْمٍ ○ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ○

(یہ قرآن) اُتارا ہوا ہے (خدائے) غالب اور رحیم کا

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ

تاکہ ڈرائیں آپ اس قوم کو کہ اُن کی پہلی نسلیں نہیں ڈرائی گئیں اسوجہ

غٰفِلُوْنَ ○ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ

سے وہ غافل ہیں سچی ہوچکی ہے (خداتعالیٰ کی) بات انمیں بہتوں پر

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ

پھر بھی یہ ایمان نہیں لاتے ہم نے ڈالدیئے ہیں اُنکی گردنوں میں

اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ

طوق کہ وہ ٹھڈیوں تک ہیں پس اُنکے سر اُلل

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ

گئے ہیں اور قائم کردی ہے ہم نے ایک دیوار

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

اُنکے سامنے اور پیچھے اُنکے ایک دیوار کہ اُس نے

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○

اُن کو آڑ میں کردیا پس وہ دیکھ نہیں سکتے

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ

بگڑ جائیں منہ بگڑ جائیں منہ بگڑ جائیں

الْوُجُوْهُ یہ کلمہ تین بار لکھا گیا۔ ہر بار یہاں دل میں

منہ

اپنے دشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ ہو جائیں اور اُلٹا

ہاتھ زمین پر مارے ہر بار میں وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ

(جیسا قیامت کے بارے میں ہے اور جھک جائینگے منھ

لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○

(خدائے حیّ وقیوم کے سامنے اور خسارہ میں پڑا وہ جس نے گناہ کا بار اُٹھایا

طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ ملا دیا دو دریاؤں کو

يَلْتَقِيٰنِ ○ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ○

ایک ساتھ بہتے ہیں اور بیچ میں اُنکے ایک پردہ ہے کہ اپنی حد سے تجاوز نہیں کرسکتے

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

حٰمٓ چونکہ سات مرتبہ پڑھا جاتا ہے اسلئے سات جگہ

لکھا گیا۔ پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور

دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے

اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اُوپر اور

چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ پر

اندر کی طرف دم کر کے تمام بدن پر ملے حُمَّ الْاَمْرُ

گرم ہوا کام

وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ۝

اور آگئی مدد پس وہ ہم پر فتح نہیں پا سکتے

حٰمٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ

حٰمٓ اس کتاب کا اُتارنا اللہ کی طرف سے ہے

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ

جو غالب ہے اور دانا ہے گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول

التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ط

کرنے والا سخت عذاب والا بڑے اختیار والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○ بِسْمِ

کوئی معبود اُسکے سوا نہیں اُسی کی طرف لوٹنا ہے بسم اللہ

اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ

ہمارا دروازہ ہے تبارک الذی ہماری چہار دیواری ہے یٰسٓ

سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ یہاں داہنے ہاتھ کی انگلیاں

ہماری چھت ہے کٓهٰيٰعٓصٓ

بند کرے چھنگلیا سے شروع کرے انگوٹھے پر ختم کرے اوّل

حرف پڑھنے میں چھنگلیا بند کرے دوسرے پر اسکے پاس

والی تیسرے پر درمیانی چوتھے پر انگشت شہادت

پانچویں پر انگوٹھا۔ ہر حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی

اُنگلی بند کرے کِفَایَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ۔ یہاں

ہم کو کافی ہے حٰمٓعٓسٓقٓ

انگلیاں کھولے ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس

طرح بند کی تھیں حِمَایَتُنَا فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ

ہماری پناہ ہے پس اللہ تجھ کو انکے مقابلہ میں کافی ہو جائیگا

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ سِتْرُ الْعَرْشِ

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے عرش کا پردہ

مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا وَعَیْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ

ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف

اِلَیْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا یَقْدِرُ عَلَیْنَا ○ سِتْرُ

متوجہ ہے خدا تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائیگا عرش کا

الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ

پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالےٰ

نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا

کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے خدا تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائیگا

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ

اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ

کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر

عَلَيْنَا ○ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا

قابو نہ پائیگا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ

اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالےٰ کی مدد سے

لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ○ سِتْرُ الْعَرْشِ

کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا عرش کا پردہ

مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ

ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف

اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ○

متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ

اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ

کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر

عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ○

قابو نہ پائیگا اور اللہ ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○

بلکہ یہ کتاب قرآن مجید ہے لوح محفوظ میں

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

بس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

بس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

بس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ

بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے اُتاری کتاب اور وہی

يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ

مددگار ہوتا ہے نیکوں کا بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس

نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○

نے اُتاری کتاب اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا

اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ

بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے اُتاری کتاب

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ حَسْبِيَ

اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا کافی ہے مجھ کو

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اُسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ

پروردگار ہے عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

معبود سوائے اسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے

هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

اُسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرشِ عظیم کا

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اُسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ حَسْبِيَ

اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اُسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ

پروردگار ہے عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

کوئی معبود سوائے اسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

عرشِ عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

سوائے اُسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

پروردگار ہے عرش عظیم کا

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ

اُس خدا کے نام سے جس کے نام کیساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

زمین میں نہ آسمان میں اور وہی سُننے والا جاننے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ

اُس خدا کے نام سے جسکے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ

پہنچاتی نہ زمین میں نہ آسمان میں اور وہی سُننے والا

الْعَلِیْمُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ

جاننے والا ہے اُس خدا کے نام سے جس کے نام کے ساتھ

مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں نہ آسمان میں

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور وہی سُننے والا جاننے والا ہے اور نہیں قوت اور نہ

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ وَلَا

طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے اور نہیں ہے

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

قوّت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و

الْعَظِيْمِ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

بزرگ کے اور رحمت کاملہ نازل فرمائے حق تعالےٰ اپنی بہترین مخلوق

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر اور آپکے آل و اصحاب پر سب پر

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اپنی رحمت سے اے ارحم الرّاحمین

دُعَآءُ اِخْتِتَام

دُعائے اختتام

يَآ اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اَكْسِنِيْ

اے خدا اے نور اے حق اے ظاہر کرنیوالے اپنے نور کا

مِنْ نُّوْرِكَ وَعَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ وَ

لباس مجھے پہنا اور اپنا علم مجھے سکھا اور

فَهِّمْنِيْ عَنْكَ وَاَسْمِعْنِيْ مِنْكَ وَ

اپنی طرف سے سمجھ دے اور اپنا حکم مجھے سُنا اور

اَبْصِرْنِيْ بِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اپنی معرفت دے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے

يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا

اَے سُننے والے اے دانا اے بُردبار اَے برتر اے

عَظِيْمُ اسْمَعْ دُعَآئِيْ بِخَصَآئِصِ لُطْفِكَ

عظیم الشان اپنی مہربانی سے میری دُعا سُن

اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ

آمین آمین آمین میں خدا کے تمام حکموں کے

اللّٰہِ التَّآمَّاتِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط

ذریعہ ان تمام مخلوقات کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جنکو اس نے

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ کُلِّھَا

پیدا کیا ہے پناہ مانگتا ہوں خدا کے کامل احکام کے ذریعہ اُن تمام

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط یَا عَظِیْمَ السُّلْطَانِ ○

کے شر سے جن کو اُس نے پیدا کیا ہے اے عظیم الشان بادشاہ

یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ ○ یَا دَآئِمَ النِّعَمِ

اے قدیم سے احسان کرنیوالے اے ہمیشہ سے نعمت دینے والے

یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ یَا وَاسِعَ الْعَطَایَا یَا

اے رزق پیدا کرنیوالے اے زیادہ عطیات والے اور

دَافِعَ الْبَلَایَا یَا حَاضِرًا لَّیْسَ بِغَآئِبٍ یَا

آفتوں کو دفع کرنیوالے اے حاضر نہ ہونیوالے غائب اے

مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَآئِدِ يَا مُجْمِلَ السِّتْرِ

سختیوں کے وقت مدد کرنیوالے اے مجمل بھید والے

يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ يَا

پوشیدہ مہربانی والے عمدہ کاریگری والے اے

حَلِيْمًا لَّا يَعْجَلُ يَا جَوَّادًا لَّا يَبْخَلُ

ایسا بردبار جو سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا اے بے بخل سخی

اِقْضِ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اپنی رحمت سے میری حاجت پوری کردے اے سب سے

الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

بڑے رحم کرنیوالے مہربان اے خدا میں تجھ سے تیرے نام کے

بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ السَّلَامِ

وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جو محفوظ ہے پوشیدہ ہے سلامت ہے

الْمُنَزِّلِ الْقُدُّوْسِ الْمُطَهِّرِ الطَّاهِرِ

نازل کرنیوالا ہے پاک پاک کرنے والا پاک

يَا دَهْرُ يَا دَيْهَارُ يَا دَيْهُوْرُ يَا آزَلُ يَا

تیرا نام ہے دہر اے وہ جس کا شروع نہیں اور جسکی انتہا نہیں اے

اَبَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ

وہ جس نے کسی کو نہ جنا اور نہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ يَا مَنْ لَّمْ

کائنات میں اُسکی کوئی مثل ہے اے وہ جو

يَزَلْ يَا هُوْ يَا هُوْ يَا هُوْ مَنْ لَّآ اِلٰهَ

ہمیشہ سے ہے اے وہ اے وہ اے وہ جسکے سوا کوئی خدا نہیں

اِلَّا هُوَ يَا كَانَ يَا كَيْنَانُ يَا رُوْحُ

اے وہ جو ہمیشہ سے تھا اور ہمیشہ سے تھا اے روح

يَا كَآئِنُ بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ اِهْيًا

اے وہ جو تھا تمام کائنات سے قبل اے وہ ازلی جس کو

اَشْرَاهِيًا اُذْكُرْنِيْ اَصْبَاؤُثُ يَا مُجَلِّيَ

کبھی زوال نہیں ہے اے وہ دائمی جسکو کبھی فنا نہیں اے سختیوں

عَظَآئِمَ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَكَ عَلٰى عَفْوِكَ

کو دُور کرنے والے تو پاک ہے کہ قدرت کے

بَعْدَ قُدْرَتِكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ

بعد معاف کرتا ہے اگر وہ راہ راست سے پھریں تو کہدو کہ میرے لئے

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ

خدا کافی ہے جسکے سوا اور کوئی خدا نہیں ہے اس پر میرا بھروسہ ہے اور

هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ لَيْسَ

وہ عرش عظیم کا پیدا کرنے والا ہے جس کی مثل

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

کوئی چیز نہیں اور وہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اے خدا محمد اور اُن کے

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

اہل پر رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے رحمت نازل کی تھی ابراہیمؑ

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اور اُنکے اہل پر یقیناً تو قابلِ تعریف بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اے خدا برکت نازل کر محمد اور اُنکے اہل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى

جیسا کہ تو نے برکت نازل کی تھی ابراہیم اور اُن کے

اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اہل پر یقیناً تو قابلِ تعریف بزرگ ہے

سببِ تنظیم و وجہ تسمیہ قصیدۂ بُردہ شریف

شیخ الاسلام حضرت شیخ شرف الدین ابو عبداللہ محمد بن سعید بن حمّاد البوصیری[1] ناظمِ قصیدہ سے منقول ہے کہ ایک مرتبہ مرض فالج میں مبتلا ہوئے جس سے اُنکا نصف بدن بالکل بے حس و معطل ہوگیا۔ متعدد حاذق اطبّا کے علاج سے کوئی فائدہ نہ ہوا مرض بڑھتا گیا جُوں جُوں دوا کی" کے مصداق یہ روز بروز نحیف و کمزور ہوتے چلے گئے اور اپنی صحت و تندرستی کے عود سے بالکل مایوس، متفکر و غمگین رہتے اور جنابِ باری میں دُعا کرتے۔ اس کارسازِ حقیقی و مسبب الاسباب نے ان کے دل میں یہ القا کیا کہ رسالتمآب کی نعت و مدح میں ایک قصیدہ نظم کریں چنانچہ اُنہوں نے یہ قصیدہ نظم کیا۔ بعد تکمیل ایک شب خواب میں دیکھا کہ وہ یہ قصیدہ دربارِ رسالت میں پڑھ رہے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اسکی سماعت سے نہایت محظوظ ہو رہے ہیں۔ جب وہ اِس بیت "کَمْ اَبْرَأَتْ الخ" پر پہنچے تو حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک شیخ بوصیری کے تمام جسم پر پھیرا اور صِلے میں ایک بُردِ یمانی (یمنی چادر) عطا فرمائی۔ جب وہ بیدار ہوئے تو خود کو بالکل صحیح و تندرست اور ایسا پایا جیسے کہ اُنھیں کوئی مرض ہی لاحق نہ ہوا تھا اور آپ کے جسم پر فی الواقع وہ مبارک چادر موجود تھی جو شب کو عطا فرمائی گئی تھی اس پر شیخ بارگاہِ خداوندی میں شکرانہ بجا لائے۔

صبح کسی ضرورت سے شیخ بوصیریؒ بازار تشریف لے جا رہے تھے راہ

---

[1] بوصیر مضافاتِ مصر کا ایک قریہ ہے جو ناظمِ قصیدہ کا وطن ہے۔

میں اُنھیں ایک بزرگ ملے اور نقلِ قصیدہ کی اجازت چاہی۔ شیخؒ نے جواب میں کہا کہ میں نے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں متعدد قصائد لکھے ہیں آپ کونسے قصیدہ کی نقل چاہتے ہیں۔ اُنھوں نے کہا اس کی جس کی ابتدا اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ الخ سے ہوتی ہے۔ شیخؒ نے کہا میرے اس قصیدہ کی کسی کو اطلاع نہیں آپ کو کیسے علم ہوگیا۔ ان بزرگ نے رات کے خواب کا واقعہ من وعن بیان کیا اور یہ فرمایا کہ میں بھی اُس وقت بارگاہِ رسالت میں موجود تھا چنانچہ شیخؒ نے اُنھیں اس قصیدہ کی نقل دے دی۔

شدہ شدہ یہ خبر ملک طاہر کے وزیر شیخ بہاؤالدین کو پہنچی وہ نہایت حسنِ عقیدت سے سروپا برہنہ ان کی خدمت میں حاضر ہوا اس قصیدہ کو سُنا اور اسے نہایت احترام سے اپنے سر پر رکھ کر طالبِ برکت ہوا۔ ونیز سعدالدین[1] فاروقی جو وزیرِ مذکور کے نائب تھے اندھے ہوگئے تھے۔ اُنھوں نے ایک شب خواب میں رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کی زیارت کی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سُنا کہ وزیر سے قصیدہ بُردہ لیکر اپنی دونوں آنکھوں پر مَل لو، اس کی برکت سے خداوند قدوس تمہیں بینا فرمادیگا۔ چنانچہ اُنھوں نے بتعمیل ارشادِ نبویؐ صبح وزیر موصوف سے قصیدہ لیکر اپنی آنکھوں سے مَل لیا اور فوری بینا ہوگئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ناظمِ قصیدہ کو بُردِ یمانی عطا فرمانے اور زبان فیض ترجمان سے قصیدہ ہذا کو "قصیدہ بُردہ" سے موسوم کرنے کی وجہ سے اسکا نام قصیدہ بُردہ پڑگیا۔ ان مندرجہ برکات واثرات کے علاوہ قصیدہ ہذا کے

---

[1] بعض نسخوں میں ان کا نام شرف الدین فارنالی لکھا ہے۔

تاحال جو برکات واثرات پڑھنے سُننے والوں پر مُرتب ہوتے رہے ہیں وہ حد و حصر سے باہر ہیں۔ ان کے منجملہ قصیدہ اور اسکے منتخب اشعار کے چند برکات جو اسے بحیثیت وظیفہ و معمول پڑھنے والے بزرگوں سے منقول ہیں ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

یہ قصیدہ لکھ کر جس مکان یا مال و متاع میں رکھا جائے اس میں چوری نہ ہو اور ہر طرح کی ہلاکت سے محفوظ رہے۔ اس کا پڑھنا قضاءِ حاجات اور حلِ مشکلات کے لئے بیحد نافع و مجرب ہے اس کو حُسنِ عقیدت سے پڑھ کر جو دُعا کی جائے گی انشاء اللہ مستجاب و مقبول ہوگی۔

شیخ ابراہیم باجوریؒ نے اس قصیدہ کی شرح عربی میں بعض ابیات کے جو فوائد و تاثیرات بیان کی ہیں وہ مختصراً درج ذیل ہیں:۔

(۱) اَمِنْ تَذَکُّرِ۔ اَمْ ھَبَّتِ صفحہ ۴۴۸ ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں تو بہت جلد عربی زبان سیکھ لیں گے۔

(۲) نَعَمْ سَرٰی۔ صفحہ ۴۵۰ جو شخص بعد نماز عشاء پڑھ کر سو جائے تو خواب میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

(۳) مُحَمَّدٌ۔ ھُوَ الْحَبِیْبُ۔ صفحہ ۴۵۸ جو شخص ان ابیات کی مواظبت کرے گا مصائب و آفات سے محفوظ رہے گا جو مبتلائے مصائب پڑھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا توسل اختیار کرے مصائب فوری رفع ہو جائیں گے۔

(۴) دَعَا اِلَی اللّٰہِ۔ صفحہ ۴۵۹ ہر نماز کے بعد یہ شعر برائے حفظِ ایمان و امان دس مرتبہ پڑھے اور شروع میں یہ درود پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِیِّکَ الْبَشِیْرِ الدَّاعِیْ اِلَیْکَ بِاِذْنِکَ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ۔

(۵) "فَاَنَّ التَّبَیِّنَ" سے "لَوْ نَاسَبَتْ" تک صفحہ ۴۵۹ ان ابیات کا دشمنانِ دین سے جہاد اور بحث و مناظرہ کے وقت قوتِ قلب اور شدت و غلبہ کے لئے پڑھنا بیحد مفید ہے۔

(۶) لَا تُنْكِرِ الْوَحْیَ، قَدْ اَكَ حِیْنَ صفحہ ۴۷۳ یہ ابیات امراضِ سینہ کے لئے بیحد مفید ہیں۔ اسکا طریقہ یہ ہے کہ کوری سکوری پر لکھ کر اسے جوشاندہ سوس (ملیٹھی) سے دھوکر پئیں انشاءاللہ بہت جلد فائدہ ہوگا۔

(۷) تَبَارَكَ اللّٰهُ۔ كَمْ اَبْرَاَتْ صفحہ ۴۷۳ یہ شعر صرع (مرگی) اور فالج و دیگر امراض کے لئے اکسیر ہیں (مصروع) مرگی زدہ کی دونوں آنکھوں کے درمیان ان ابیات کو لکھے و نیز نیلے کپڑے پر لکھ کر اسکا فتیلہ بنائے اور اسکو جلاکر مصروع کی ناک میں دھواں دے فوری ہوش آجائیگا اور صحت حاصل ہوگی ہوش آنے کے بعد آنکھوں کے درمیان لکھا ہوا مٹا دیا جائے انشاءاللہ مرگی دُور ہو جائے گی اور دوبارہ یہ مرض نہ ہوگا۔ اگر ہو تو یہ ابیات قرآن کی کسی آیت کے ساتھ لکھ کر گلے میں ڈالیں تو عجائب نظر آئیں۔ اور فالج زدہ ان ابیات کو لکھ کر اُسکے جسم پر ملیں اور پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ جسم پر ملیں تو انشاءاللہ صحتِ کُلی حاصل ہو جیسا کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ناظم قصیدہ کے ساتھ کیا۔ اور تندرست آدمی بھی پڑھکر اپنے ہاتھ جسم سے مل لے تو انشاءاللہ فالج سے محفوظ رہے۔

(۸) كَمْ جَدَّلَتْ۔ كَفَاكَ صفحہ ۴۹۰ ان ابیات کا تعویذ لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالا جائے تو ان کا حافظہ تیز اور فہم زیادہ ہو وہ آسیب اور تمام

اثرات و امراض سے محفوظ رہیں۔

(۹) "خَدَمْتُهٗ سے وَلَمْ اَرَدْ" تک صفحہ ۴۹۱ ان ابیات کو گلاب و زعفران سے لکھ کر دھو کر سانپ بچھو اور کوئی دوسرا زہریلا جانور کاٹے تو اسکو پلائیں انشاء اللہ زہر فوراً اُتر جائے اور اسکا اثر زائل ہو جائے۔

(۱۰) "یَا اَکْرَمَ سے فَاِنَّ مِنْ" تک صفحہ ۴۹۵ پڑھ کر جس مقصد کے لئے بتوسل حضور صلی اللہ علیہ وسلم دُعا کرے قبول ہوگی۔

اس کے علاوہ دیگر ابیات کے فوائد و برکات بھی ہیں لیکن اس مختصر سی کتاب میں ان کے ذکر کی گنجائش نہیں غرضیکہ حُسنِ عقیدت سے بپاسِ آداب بشرطِ طہارت اس قصیدہ کا پڑھنا بیحد نافع اور مستجاب و مقبول ہے۔ جس کی دلیل اور شہادت اسی ایک بات سے ملتی ہے کہ مدح رسول میں صحابہ و تابعین کے تمام قصائد سے کہیں زیادہ یہ قصیدہ بیحد مقبول اور شہرۂ آفاق ہے اور تمام ممالک عرب و عجم میں بکثرت پڑھا جاتا ہے دُعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہر قاری و سامع کو اور اس ناچیز کو اس کی برکتوں اور فوائد سے فیضیاب فرمائے۔ آمین ثم آمین

دُعاگو

مینجنگ ڈائریکٹر

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور۔ کراچی راولپنڈی۔ پشاور

قصیدۂ بردہ

قصیدۂ بردہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد نبی

الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

اُمّی پر اور اُن کی اولاد اور اصحاب پر اور برکت اور سلام بھیج

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ

سب تعریف اللہ کو ہے جو پیدا کرنیوالا ہے مخلوق کا عدم سے

ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمِ

پھر درود ہو اوپر اُسکے جو برگزیدہ ہے پہلے سے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

اے مالک میرے درود اور سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ تک

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

اپنے دوست پر جو بہتر ہیں ساری خلقت سے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

یہ فصل پہلی ہے

فِیْ ذِکْرِ عِشْقِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

بیان میں عشق و محبت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٍ

کیا تجھے ذی سلم کے ہمسائے یاد آ گئے

مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُّقْلَۃٍ بِدَمٍ

کہ آنسو ملا ہوا خون تیری آنکھوں سے جاری ہے

اَمْ ھَبَّتِ الرِّیْحُ مِنْ تِلْقَآءِ کَاظِمَۃٍ

یا کاظمہ کی طرف سے ہوا آ گئی

وَاَوْمَضَ الْبَرْقُ فِی الظَّلْمَآءِ مِنْ اِضَمٍ

یا اِضم سے اندھیری رات میں بجلی چمکی

فَمَا لِعَيْنَيْكَ اِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَتَا

تیری آنکھوں کو کیا ہوا کہ منع کرنے سے اور روتی ہیں

وَمَا لِقَلْبِكَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهِمِ

اور تیرے دل کو کیا ہوا کہ اُسے تو کہتا ہے افاقہ میں آ تو اور بیخود ہو جاتا ہے

اَيَحْسَبُ الصَّبُّ اَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ

کیا عاشق یہ سمجھتا ہے کہ محبت چھپی رہنے والی ہے

مَّا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِّنْهُ وَ مُضْطَرِمِ

اس حال میں کہ آنسو جاری ہیں اور دل سے شعلے نکلتے ہیں

لَوْلَا الْهَوٰى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰى طَلَلٍ

اگر تو عاشق نہ ہوتا تو کھنڈروں پر نہ روتا

وَّلَا اَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

اور درخت بان اور علم کے ذکر سے بیتاب و بے قرار نہ ہوتا

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ

عشق کا انکار تو کیونکر کر سکتا ہے جب تجھ پر گواہی دیدی

بِهٖ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

دو سچے گواہوں نے کہ وہ آنسو اور بیمار ہونا ہے

وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّيْ عَبْرَةٍ وَّضَنًى

اور ثابت کر دیئے عشق نے دو خط آنسوؤں اور لاغری کے

مِّثْلَ الْبَهَارِ عَلٰى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

تیرے رخساروں پر مانند گلِ زرد اور شاخ سُرخ کے

نَعَمْ سَرٰى طَيْفُ مَنْ اَهْوٰى فَاَرَّقَنِيْ

ہاں سچ ہے مجھے اسکا خیال آگیا ہے جسے میں چاہتا ہوں اسلئے مجھے رقت ہوئی

وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

اور محبت لذتوں کو درد سے بدل دیتی ہے

يَا لَآئِمِيْ فِي الْهَوٰى الْعُذْرِيِّ مَعْذِرَةً

اے مجھے ملامت کرنیوالے عشق میں مجھے معذور رکھ

مِّنِّيْ اِلَيْكَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

اور تو اگر منصف ہوتا تو مجھے ملامت نہ کرتا

عَدَتْكَ حَالِيْ لَا سِرِّيْ بِمُسْتَتِرٍ

میرا اسرار تجھ پر کھل گیا اب میرا راز سخن چینوں سے نہیں چھپنے والا

عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَآئِيْ بِمُنْحَسِمِ

اور نہ میرا درد موقوف ہونے والا ہے

مَحَضْتَنِي النُّصْحَ لٰكِنْ لَّسْتُ اَسْمَعُهٗ

تو نے مجھے اچھی نصیحت کی مگر میں کب سنتا ہوں

اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِيْ صَمَمِ

عاشق نصیحت گروں کی طرف سے بہرا ہوتا ہے

اِنِّيْ اتَّهَمْتُ نَصِيْحَ الشَّيْبِ فِيْ عَذَلِيْ

میں نے بڑھاپے کی نصیحت کو جھوٹ جانا ملامت کرنے میں

وَالشَّيْبُ اَبْعَدُ فِيْ نُصْحٍ عَنِ التُّهَمِ

حالانکہ وہ تہمت سے بعید سچا نصیحت گر ہے

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

یہ فصل دوسری ہے

فِیْ مَنْعِ هَوَی النَّفْسِ

باز رکھنے میں خواہش نفسانی سے اپنے کو

فَاِنَّ اَمَّارَتِیْ بِالسُّوْٓءِ مَا اتَّعَظَتْ

میرے نفس امارہ نے نصیحت نہ مانی

مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِیْرِ الشَّیْبِ وَالْهَرَمِ

اپنی جہالت کے سبب سے بڑھاپے اور کبرسنی کی

وَلَآ اَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِیْلِ قِرٰی

اور میں نے اُسکی مہمانی نہ کی اچھے عملوں سے

ضَیْفِ اَلَمَّ بِرَاْسِیْ غَیْرَ مُحْتَشِمِ

ایسا مہمان جو میرے سر پر آیا اور میں نے اُسکی توقیر نہ رکھی

لَوْ کُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّیْ مَآ اُوَقِّرُهٗ

اگر میں جانتا کہ میں ایسے مہمان عزیز کی توقیر نہ کروں گا

كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِي مِنْهُ بِالْكَتَمِ

تو جو میرا راز کھل گیا ہے اُسے چھپاتا ہوں کتم کے خضاب سے

مَنْ لِّي بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَايَتِهَا

اب ایسا کون ہے جو میرے نفس سرکش کو سرکشی سے باز رکھے

كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ

جیسے گھوڑوں کو لگام سے روک لیتے ہیں

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِي كَسْرَ شَهْوَتِهَا

تو گناہوں سے نفس کی آرزوئیں نہیں توڑ سکتا

إِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّي شَهْوَةَ النَّهِمِ

کیونکہ کھانا تو اور قوّت دیتا ہے اشتہار کو

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلَى

اور نفس تو مانند بچّے کے ہے جبتک اُسے دودھ پلاتے جاؤ گے

حُبِّ الرَّضَاعِ وَإِنْ تَفْطِمْهُ يَنْفَطِمِ

پئے جائے گا اور جب چھڑا دو گے تو چھوڑ دیگا

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّيَهُ

اسکو اسکی آرزؤں سے روک اور خبردار اس پر حرص ہوا کو غالب نہ ہونے دیجیو

اِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلّٰى يُصْمِ اَوْ يُصِمِ

جہاں حرص و ہوا غالب ہوتی ہے تو مار ڈالتی ہے یا عیب ناک کر دیتی ہے

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْاَعْمَالِ سَائِمَةٌ

اور اسکی نگہبانی کر کہ وہ مانند جانور چرنے والے کے ہے

وَاِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ

اور اگر وہ چراگاہ کو لذیذ جانے تو اسکو چرنے نہ آوے

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً

اس نفس نے بار بار لذت کو اچھا سمجھا اور وہ انسان کیلئے قاتل ہوئی

مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السُّمَّ فِي الدَّسَمِ

کیونکہ اُس نے نہ جانا کہ چکنائی میں زہر ہے

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوْعٍ وَّمِنْ شِبَعٍ

اور خوف کر بُری چیزوں سے جو بھوکے رہنے اور پیٹ بھرے ہونے سے

فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِّنَ التُّخَمِ

پیدا ہوتی ہیں اور اکثر بھوکا رہنا بُرا ہوتا ہی بہت کھا لینے سے

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ

اور قصداً دفع کر آنسو اُن آنکھوں سے جو بھر گئی ہیں

مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

حرام سے اور اپنے پر فرض جان نگہبانی آنکھوں کی حرام سے

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا

اور خلاف کر نفس اور شیطان کا اور اُنکی نافرمانی کر

وَإِنْ هُمَا مَحَّضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

اگرچہ تجھ کو نصیحت خالص سمجھائیں تو اُسکو جھوٹ یقین کر

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَّلَا حَكَمًا

اور اُن کی اطاعت نہ کر کہ وہ دشمن اور حاکم ہیں

فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

اور تو جانتا ہے دشمن اور حاکم کے فریب کو کہ کیسا بد ہے

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ

الٰہی توبہ ایسے قول سے جس پر خود عمل نہ کرے

لَقَدْ نَسَبْتُ بِهٖ نَسْلًا لِّذِیْ عُقُمٍ

یہ تو ایسا کیا میں نے جیسے بانجھ کے واسطے فرزند بنایا میں نے

اٰمَرْتُكَ الْخَیْرَ لٰكِنْ مَّا ائْتَمَرْتُ بِهٖ

میں نے تجھے نیکی کرنے کو کہا اور خود میں نے ہی نہ کی

وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِیْ لَكَ اسْتَقِمْ

اور جب خود میں مستقیم نہ ہوا تو میرا کہنا کیا تجھ کو استقامت دیگا

وَلَا تَزَوَّدْتُّ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً

ہائے میں نے مرنے سے پہلے آخرت کا توشہ نہ تیار کیا نفلوں سے

وَّلَمْ اُصَلِّ سِوٰی فَرْضٍ وَّلَمْ اَصُمِ

اور نہ کبھی سوا فرض نماز کے اور فرض روزہ کے اور کچھ کیا

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

یہ فصل تیسری ہے

فِیْ مَدْحِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

تعریف میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

ظَلَمْتُ سُنَّۃَ مَنْ اَحْیَی الظَّلَامَ اِلٰی

میں نے ظلم کیا اُس نبی کی سُنت پر جس نے راتوں کو اسقدر

اَنِ اشْتَکَتْ قَدَمَاہُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمٍ

عبادت کی کہ پاؤں مبارک ورم کر آئے سُوج سُوج کر

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَآءَہٗ وَطَوٰی

اور باندھا اور لپیٹا فاقوں کے سبب اپنے شکم مبارک کو

تَحْتَ الْحِجَارَۃِ کَشْحًا مُتْرَفَ الْاَدَمِ

پتھر سے ایسے شکم مبارک کو کہ نہایت نازک جلد تھا

وَرَاوَدَتْہُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَھَبٍ

اور اونچے پہاڑ سونے کے بن کر آئے کہ آپکو مائل کریں

عَنْ نَّفْسِہٖ فَاَرَاھَا اَیَّمَا شَمَمٍ

اپنی طرف سو آپ نے کچھ التفات نہ کیا اور اپنی ہمت عالی رکھی

وَاَکَّدَتْ زُھْدَہٗ فِیْھَا ضَرُوْرَتُہٗ

اور بہت مضبوط کر دیا آپکے زہد کو پہاڑوں سے آپکی ضرورت نے

اِنَّ الضَّرُوْرَۃَ لَا تَعْدُوْا عَلَی الْعِصَمِ

بیشک ضرورت نہیں غلبہ کرتی ہے عصمت الٰہی پر

وَکَیْفَ تَدْعُوْا اِلَی الدُّنْیَا ضَرُوْرَۃُ مَنْ

اور کیونکر دُنیا کی طرف مائل کرے ضرورت اُس ذات اقدس کو

لَّوْلَاہُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْیَا مِنَ الْعَدَمِ

کہ اگر وہ نہ ہوتے تو دُنیا بھی نہ ہوتی

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

سو وہ کون محمد صلی اللہ علیہ وسلم دُنیا اور آخرت کے سردار اور جن و انسان کے

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

سردار اور دونوں فریقوں عرب اور عجم کے سردار

نَبِيُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِيْ فَلَا اَحَدٌ

ہمارے نبی امر بالمعروف نہی عن المنکر کرنے والے کوئی

اَبَرَّ فِيْ قَوْلٍ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمٍ

اُن سا سچا نہیں "نہیں" اور "ہاں" بولنے میں

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ

وہی ہیں اللہ کے ایسے حبیب کہ اُنکی شفاعت کی اُمید ہے

لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمٍ

ہر ایک خوف کے وقت جو آنے والے خوف ہیں

دَعَا اِلَى اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِكُوْنَ بِهٖ

اُنہوں نے اللہ کی طرف بُلایا جس نے اُنکا دامن پکڑا

مُسْتَمْسِكُوْنَ بِحَبْلٍ غَيْرِ مُنْفَصِمٍ

تو گویا ایسی مضبوط رسّی پکڑی ہے جو کبھی ٹوٹے نہیں

فَاقَ النَّبِيِّيْنَ فِيْ خَلْقٍ وَّفِيْ خُلُقٍ

نبیوں پر فوق لے گئے خلقت اور خُلق میں

وَلَمْ يُدَانُوهُ فِي عِلْمٍ وَّلَا كَرَمٍ

اور اور نبی نہ اُن کے علم کو پہنچ سکے اور نہ کرم کو

وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ

اور سب انبیاء آپ سے التماس کرتے ہیں جیسے

غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّيَمِ

دریا سے ایک چُلّو یا مینھ سے ایک گھونٹ پانی کا

وَوَاقِفُوْنَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمِ

اور آپکے روبرو کھڑے ہونے والے ہیں اپنے رتبہ سے

مِنْ نُّقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكَمِ

بسبب آپکے علم کے ایک نقطہ یا حکمتوں سے ایک حکمت حاصل کرنیکے

فَهُوَ الَّذِيْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُهٗ

سو وہی ہیں کہ کمالات باطنی اور ظاہری ان پر ختم ہیں

ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

پھر حبیب بنالیا ہے اُنکو خلقت کے پیدا کرنیوالے نے

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِيْكٍ فِيْ مَحَاسِنِهٖ

اپنی خوبیوں میں شریک سے منزہ ہیں

فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ

سو اِن میں جو جوہر حسن ہے وہ بے تقسیم ہے

دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰى فِيْ نَبِيِّهِمْ

جو نصاریٰ اپنے نبی میں کہتے ہیں وہ تو نہ کہہ

وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيْهِ وَاحْتَكِمِ

اور جس قدر چاہے آپکی مدح میں کہہ اور سُن

وَانْسُبْ اِلٰى ذَاتِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ

اور جس قدر چاہے آپکی ذات کو شرف سے نسبت دے

وَانْسُبْ اِلٰى قَدْرِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٍ

اور جس قدر چاہے آپ کے رتبہ سے بزرگی کو منسوب کر

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَيْسَ لَهٗ

حَدٌّ فَیُعْرِبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ

جو کوئی کہنے والا اپنے منہ سے ظاہر کرے

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرُهٗ آیَاتُهٗ عِظَمًا

اگر آپ کے رتبہ کے موافق آپکے معجزے ہوتے بزرگی میں

اَحْیَا اسْمُهٗ حِیْنَ یُدْعٰی دَارِسَ الرِّمَمِ

تو آپکے نام سے زندہ ہو جاتیں بوسیدہ ہڈیاں جب بلائی جاتیں

لَمْ یَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْیَا الْعُقُوْلُ بِهٖ

آپنے ہم پر احکام شریعت اس قدر نہیں رکھے کہ جس سے عاجز رہیں عقلیں

حِرْصًا عَلَیْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

ہم پر کمال شفقت فرمائی تو ہم نہ شک میں پڑے اور نہ حیران ہوئے

اَعْیَی الْوَرٰی فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَیْسَ یُرٰی

آپکے کمالات کے دریافت کرنے میں ساری خلقت عاجز رہ گئی

لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِیْهِ غَیْرُ مُنْفَحِمِ

پس نہیں دکھائی دیتا قرب اور بعد میں سوا اپنے فہم کے عجز کے

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعْدٍ

جیسے آفتاب کہ آنکھوں کو دُور سے چھوٹا معلوم ہوتا ہے

صَغِيْرَةً وَّتَكِلُّ الطَّرْفُ مِنْ اَمَمٍ

اور دیکھو تو آنکھیں خیرہ ہوتی ہیں

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيْقَتَهٗ

اور کیونکر دریافت کرے آپکی حقیقت دُنیا میں

قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

جو قوم کہ سوتی ہے اور خواب میں تسلی کئے ہوئے ہے

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ

سو علم کی رسائی تو اتنی ہے کہ وہ بشر ہیں

وَّاَنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

اور بیشک وہ اللہ کی ساری مخلوق سے بہتر ہیں

وَكُلُّ اٰيٍ اَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا

اور جس قدر معجزے تمام انبیاء علیہم السلام لائے ہیں

فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُّوْرِہٖ بِهِمْ

سو بیشک آپ کے نور سے اُن کو ملے ہیں

فَاِنَّهٗ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا

کیونکہ آپ فضل کے آفتاب ہیں اور سب انبیا ستارے ہیں

يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِی الظُّلَمِ

کہ جہالت کی تاریکی میں اُس آفتاب کا نور لوگوں کو دکھا رہے ہیں

حَتّٰۤی اِذَا طَلَعَتْ فِی الْكَوْنِ عَمَّ هُدًا

یہاں تک کہ جب آفتاب طلوع ہوا ہدایت عام ہوگئی

هَا الْعَالَمِيْنَ وَاَحْيَتْ سَائِرَ الْاُمَمِ

جہان میں اور تمام اُمتیں زندہ کردیں

اَكْرِمْ بِخَلْقِ نَبِیٍّ زَانَهٗ خُلُقٌ

صلے علیٰ کیا بزرگ ہے آپکی صورت جسکو خلقِ عظیم نے

بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

زینت دی ہے کہ حُسن جدا جلوہ گر ہے اور تازہ روئی جدا روح افزا ہے

كَالزَّهْرِ فِي تَرَفٍ وَّالْبَدْرِ فِي شَرَفٍ

تازگی میں جیسے شگوفہ اور شرف میں جیسے چودھویں رات کا چاند

وَّالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَّالدَّهْرِ فِي هِمَمٍ

بخشش میں دریا کے مانند اور ہمت میں دہر کی مثال

كَاَنَّهٗ وَهُوَ فَرْدٌ فِي جَلَالَتِهٖ

اور جلالت میں اکیلے ایسے جیسے بڑے لشکر کے ساتھ ہوں

فِي عَسْكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِي حَشَمٍ

جب دیکھو تو شان و شوکت اور دبدبہ ایسا

كَاَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِي صَدَفٍ

اور جب بات کریں مسکرائیں جیسے دُرِّ مکنوں جو سیپ میں سے ظاہر ہوں

مِّنْ مَّعْدِنَيْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسَمٍ

ایک نطق کی کان اور ایک تبسم کی کان دونوں کے موتی ہیں

لَا طِيْبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ اَعْظُمَهٗ

جو آپکے جسم مبارک سے مٹی لگی ہے کوئی اسکی برابر نہیں خوشبو میں

طُوبٰی لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَمُلْتَثِمٍ

خوشحالی اُس کے لئے ہے جو اُسے سُونگھے اور چُومے

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ

فصل چوتھی

فِیْ مَوْلِدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں مولد نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

اَبَانَ مَوْلِدُهٗ عَنْ طِیْبِ عُنْصُرِهٖ

ظاہر کر دیا آپکے زمان ولادت نے آپکی عنصر کی پاکیزگی اور خوبی کو

یَا طِیْبَ مُبْتَدَإٍ مِّنْهُ وَمُخْتَتَمٍ

سبحان اللہ کیا پاکیزگی ہے اوّل بھی اور آخر بھی

یَوْمٌ تَفَرَّسَ فِیْهِ الْفُرْسُ اَنَّهُمْ

اُس روز جان لیا فارسیوں نے کہ وہ سختی

قَدْ اُنْذِرُوْا بِحُلُوْلِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

اور عذاب کے آنے سے ڈرائے جائیں گے

وَبَاتَ اِیْوَانُ کِسْرٰی وَھُوَ مُنْصَدِعٌ

اور نوشیرواں کے محل کے کنگرے گر گئے اور وہ پھر

کَشَمْلِ اَصْحَابِ کِسْرٰی غَیْرَ مُلْتَئِمِ

نہیں ملنے کے جیسے اس کے یار و مددگار

وَالنَّارُ خَامِدَۃُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ

اور فارسیوں کی آگ نے ٹھنڈی سانس لی افسوس سے

عَلَیْہِ وَالنَّھْرُ سَاھِی الْعَیْنِ مِنْ سَدَمِ

اوپر نوشیرواں کے اور نہر اُن کی سوکھ گئی پریشانی سے

وَسَآءَ سَاوَۃَ اَنْ غَاضَتْ بُحَیْرَتُھَا

اور غمگین کیا ساوہ کو کہ اس کا پانی سوکھ گیا

وَرُدَّ وَارِدُھَا بِالْغَیْظِ حِیْنَ ظَمِ

اور اُس پر سے پیاسے پھر گئے غصہ کرتے ہوئے

کَاَنَّ بِالنَّارِ مَآءً بِالْمَآءِ مِنْ بَلَلِ

گویا آگ غم سے پانی ہوگئی جیسے پانی تر ہوتا ہے

حُزْنًا وَّ بِالْمَآءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ

اور پانی غم سے ایسا بھڑکا کہ آگ بن گیا یعنی خشک ہو گیا جیسے سوکھی مٹی

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ

اور جن آواز دیتے تھے آپکے ظہور کی اور انوار بلند ہوتے تھے

وَّالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَّعْنًى وَّمِنْ كَلِمٍ

اور حق یعنی نبوت ظاہر ہوتی تھی اُن انوار سے اور کلموں سے

عَمُّوْا وَصَمُّوْا فَاِعْلَانُ الْبَشَآئِرِ لَمْ

اندھے اور بہرے ہو گئے کافر کہ اُنہوں نے خوشخبریوں کے

يَسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تَشِمِ

اعلان نہ سُنے اور ڈرانے کی بجلیاں نہ دیکھیں

مِنْ بَعْدِ مَآ اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ

بعد اس کے کہ اُن کے کاہنوں نے خبر دی تھی

بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

کہ اُن کا دین کج ہو گیا ایسا کہ سیدھا نہ ہوگا

وَبَعْدَ مَا عَايَنُوا فِي الْأُفْقِ مِنْ شُهُبٍ

اور بعد اسکے کہ افق آسمان سے آگ کے شعلے گرتے نظر آتے

مُنْقَضَّةٍ وَّقْفَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَنَمٍ

اس کے موافق زمین میں بُت اوندھے ہوکر گر پڑے

حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِيْقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ

یہاں کہ وحی کی راہ سے بھاگتے تھے

مِّنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقْفُوْا اِثْرَ مُنْهَزِمٍ

شیاطین ایک پیچھے ایک کے

كَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ

گویا وہ شیاطین بھاگنے میں ابرہہ کا لشکر تھا

اَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَّاحَتَيْهِ رُمِيْ

یا وہ لشکر تھا کہ جس پر آپ نے کنکر مارے تھے

نَبْذًا بِهٖ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا

ان کنکریوں کا پھینکنا تھا بعد اُنکے تسبیح کہنے کے دست مبارک میں

نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اَحْشَآءِ مُلْتَقِمِ

جیسے حضرت یونس تسبیح کہنے والے کو پھینکا انتڑیوں سے لقمہ کرنیوالی نے

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ

فصل پانچویں

فِیْ ذِکْرِ یُمْنِ دَعْوَتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ذکر میں آپکی دعوت مبارک کے رحمت اللہ کی آپ پر اور سلام ہو

جَآءَتْ لِدَعْوَتِہِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَۃً

آئے درخت جب آپ نے بلایا سجدہ کرتے ہوئے

تَمْشِیْٓ اِلَیْہِ عَلٰی سَاقٍ بِلَا قَدَمِ

اپنی پنڈلیوں پر چلے آئے بدون پاؤں کے

کَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا کَتَبَتْ

گویا اُن درختوں کی شاخوں نے راہ کے درمیان

فُرُوْعُھَا مِنْ بَدِیْعِ الْخَطِّ فِی اللَّقَمِ

ایک نادر خط سے آپ کے کمال لکھے

مِثْلُ الْغَمَامَةِ اَنّٰى سَارَ سَائِرَةً

مانند ابر کے ٹکڑے کے سر پر جاتا تھا جہاں آپ جاتے

تَقِيْهِ حَرَّ وَطِيْسٍ لِلْهَجِيْرِ حَمِ

حفاظت کرتا تھا گرمی سے دوپہر کو موسم گرمی میں

اَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ اِنَّ لَهٗ

میں قسم کھاتا ہوں سچی شق ہونے والے چاند کی کہ

مِنْ قَلْبِهٖ نِسْبَةً مَّبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ

اسے آپ کے قلب سے نسبت ہے

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَّمِنْ كَرَمٍ

اور یاد کر اُسے جو غار نے خیر و کرم جمع کیا جب اسمیں آپ چھپے تھے

وَّكُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِ

اور سب کافروں کی آنکھیں اندھی ہو گئی تھیں کہ آپکو نہ دیکھا

فَالصِّدْقُ فِى الْغَارِ وَالصِّدِّيْقُ لَمْ يَرِيَا

تو صدق یعنی آپ اور صدیقؓ دونوں غار میں تھے اور انکو نہ دکھائی دیتے تھے

وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرَمٍ

اور کافر کہتے تھے کہ غار میں کوئی نہیں

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوْتَ عَلٰى

اُنہوں نے گمان کیا کہ مکڑی نے آپ پر جالا نہیں تنا

خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ

اور کبوتر نے انڈے نہیں دیئے بلکہ پہلے سے یوں ہی ہے

وِقَايَةُ اللّٰهِ اَغْنَتْ عَنْ مُّضَاعَفَةٍ

اللہ کی نگہبانی نے آپ کو بے پروا کر دیا زرہوں

مِّنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْاُطُمِ

اور چلتوں تہ برتہ سے اور بلند قلعوں سے

مَا سَامَنِيَ الدَّهْرُ ضَيْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِهٖ

مجھ پر زمانہ نے جب کبھی رنج و خواری سے ستم کیا اور میں نے آپکی پناہ لی

اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْهُ لَمْ يُضَمِ

فوراً حمایت میں آگیا اور اُس کے ستم سے بچ گیا

وَلَا تَمَسَّتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهٖ

اور میں نے جب آپ سے دین و دنیا کی تونگری چاہی ہو بوسہ دیا ہے

اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ

بخشش کو اُس دست مبارک کے جو ہر دستوں سے بہتر ہے

لَا تُنْكِرِ الْوَحْىَ مِنْ رُّؤْيَاهُ اِنَّ لَهٗ

انکار نہ کر آپ کو وحی ہونیکا خواب میں کہ آپکا قلب مبارک

قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

نہیں سوتا تھا جب آپکی دونوں آنکھیں سوتی تھیں

وَذَاكَ حِيْنَ بُلُوْغٍ مِّنْ نُّبُوَّتِهٖ

یہ تو آپ کی نبوّت کے بلوغ کا وقت تھا

فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيْهِ حَالُ مُحْتَلِمِ

اور بالغ ہونیکے لئے خواب دیکھنا لازم ہے جس سے انکار نہیں ہو سکتا

تَبَارَكَ اللّٰهُ مَا وَحْىٌ بِمُكْتَسَبٍ

بزرگ ہے اللہ وحی کسب سے حاصل نہیں ہوتی

وَلَا نَبِیٌّ عَلٰی غَیْبٍ بِمُتَّهَمِ

اور نہ کوئی نبی کبھی غیب کی خبر دینے سے متہم کیا گیا

اٰیَاتُهُ الْغُرُّ لَا یَخْفٰی عَلٰی اَحَدٍ

آپ کے معجزات روشن کسی پر پوشیدہ نہیں

بِدُوْنِهَا الْعَدْلُ بَیْنَ النَّاسِ لَمْ یَقُمِ

کہ بدون اُن کے لوگوں میں عدل قائم نہیں ہوتا

کَمْ اَبْرَاَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهٗ

بارہا اچھے ہو گئے بیمار آپ کے ہاتھ لگانے سے

وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِّنْ رِّبْقَةِ اللَّمَمِ

اور بہت سے محتاج رہا ہو گئے رشتہ دیوانگی سے بطفیل آپکے دست مبارک کے

وَاَحْیَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَآءَ دَعْوَتُهٗ

اور سال قحط جو سیاہ تھا آپکی دُعا سے زندہ ہو گیا

حَتّٰی حَکَتْ غُرَّةً فِی الْاَعْصُرِ الدُّهُمِ

اور سفید روشن ہوا اس سیاہی میں

بِعَارِضٍ جَادَ أَوْ خَلَّتْ لِبِطَاحِهَا

اُس ابر سے ایسا برسا کہ تو خیال کرے بڑی ندیاں اُس

سَيْبًا مِّنَ الْيَمِّ أَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

ابر سے دریا کے عطائے کثیر یا ایک رَو پانی کی جو سنگین بند سے کھل گئی

اَلْفَصْلُ السَّادِسُ

فصل چھٹی

فِي ذِكْرِ شَرَفِ الْقُرْآنِ

بیان میں شرافت و بزرگی قرآن کے

دَعْنِي وَوَصْفِ آيَاتٍ لَّهُ ظَهَرَتْ

مجھے بیان کرنے دے حضرت کے معجزے جو اُن سے ظاہر ہوئے

ظُهُورَ نَارِ الْقِرَى لَيْلًا عَلَى عَلَمِ

جیسے شب کو پہاڑ کے اوپر مہمانی کی آگ ظاہر ہوتی ہے

فَالدُّرُّ يَزْدَادُ حُسْنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ

پس موتیوں کی خوبی زیادہ ہو جاتی ہے پرونے سے

وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرُ مُنْتَظِمِ

اور نہ پرونے سے بھی کچھ قدر کم نہیں ہوتی ہے

فَمَا تُطَاوِلُ آمَالُ الْمَدِيحِ إِلَى

پس مدح کرنیوالے کی آرزوئیں کیونکر بڑھیں اُس چیز کی طرف

مَا فِيهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

جو آپ کے اخلاق بزرگ اور خصلتوں میں ہیں

آيَاتُ حَقٍّ مِنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ

آیات حق کے ہیں رحمٰن سے محدث لفظوں میں کہ

قَدِيمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوفِ بِالْقِدَمِ

قدیم معنیٰ میں اسلئے کہ صفت اسکی ہیں جو موصوف ہے قدیم سے

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَهِيَ تُخْبِرُنَا

نہ تھیں قریب زمانے کے اور اُن سے ہم کو خبر دیتے ہیں

عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ إِرَمِ

آخرت کی اور اولاد عاد اور قوم ارم کی

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ

ہمیشہ رہیں گے ہمارے پاس یہ معجزے جو سب نبیوں کے معجزوں

مِّنَ النَّبِيِّيْنَ اِذْ جَآءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

سے فائق ہیں کہ اُنکے معجزے ہوئے اور نہ رہے

مُحْكَمَاتٌ فَمَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبَهٍ

قرآن کی آیتیں ایسی محکمات ہیں کہ کسی دشمن کیلئے جائے شبہ نہیں

لِّذِيْ شِقَاقٍ وَّلَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمِ

اور نہیں چاہتی ہیں کسی حاکم کو کہ فیصلہ کرے

مَا حُوْرِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ

اُن آیات سے جب کسی دشمن بدترین دشمنان نے

اَعْدَى الْاَعَادِيْ اِلَيْهَا مُلْقِيَ السَّلَمِ

جنگ کی تو وہ باز آیا صلح کرتا ہوا

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوَى مُعَارِضِهَا

اُنکی بلاغت نے معارضہ کرنیوالے کو ایسا رد کیا ہے جیسے

رَدَّ الْغَيُوْرِ يَدَ الْجَانِيْ عَنِ الْحَرَمِ

مرد غیرت دار گناہ کرنے والے کا ہاتھ اپنی حرم سے رد کرتا ہے

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِيْ مَدَدٍ

اُن آیات کے ایسے معانی ہیں جیسے دریا کی موجیں ایک دوسری کی مدد کرتی ہیں

وَّفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

اور فائق ہیں اُس دریا کے جوہر سے حسن و قیمت میں

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى عَجَآئِبُهَا

پس شمار نہیں کئے جا سکتے قرآن شریف کے عجائب اور ملالت کے

وَلَا تُسَامُ عَلَى الْاِكْثَارِ بِالسَّآمِ

ساتھ ان عجائب کی خریداری نہیں کی جاتی ہر باوجود بہت ہونے کے بلکہ خواہش سے

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهٗ

اُس کے پڑھنے والے کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں میں نے اُس سے کہا

لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

کہ تو بڑا نصیبہ والا ہے خوب مضبوط رہ اُن پر اُن میں چنگل مار

إِنْ تَتْلُهَا خِيفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى

اگر تونے وہ آیتیں پڑھیں آتش دوزخ کے خوف سے

أَطْفَأْتَ حَرَّ لَظًى مِنْ وِّرْدِهَا الشَّبِمِ

تو تُو نے وہ آگ بجھادی اُن آیات کے سرد پانی سے

كَأَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوهُ بِهِ

گویا وہ آیات کریمہ حوض کوثر ہیں جس سے منھ سفید ہوتے ہیں

مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاءُوهُ كَالْحُمَمِ

گنہگاروں کے جو ہونگے کالے مانند کوئلوں کے

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيزَانِ مَعْدِلَةً

اور عدل میں جیسے صراط اور میزان ہیں کہ اُن کے

فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

سوا لوگوں کے واسطے عدل قائم نہیں ہو سکتا ہے

لَا تَعْجَبَنْ لِّحَسُودٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا

تعجب نہ کر اگر حاسد انکار کرے

تَجَاهُلًا وَّهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

جان بوجھ کر کہ وہ خوب زیرک ہے اور سمجھا ہوا ہے

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ

کیونکہ آنکھ انکار کرتی ہے آفتاب کا بسبب مرض رمد کے

وَّيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَآءِ مِنْ سَقَمٍ

اور منہ پانی کے مزے کا انکار کرتا ہے بیماری کے سبب سے

اَلْفَصْلُ السَّابِعُ

فصل ساتویں

فِيْ ذِكْرِ مِعْرَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں معراج نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

يَا خَيْرَ مَنْ يَّمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَهٗ

اے بہتر اُن میں کے جن کے فضا کا لوگ احسان طلب کرتے ہیں

سَعْيًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَيْنُقِ الرُّسُمِ

دوڑے آتے ہیں پیادے اور سوار اُونٹوں پر پے در پے

وَمَنْ هُوَ الْاٰيَةُ الْكُبْرٰى لِمُعْتَبِرٍ

اور وہ ذات مبارک آیت کبریٰ ہے عبرت والے کیواسطے

وَّمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰى لِمُغْتَنِمٍ

اور وہی ہے نعمت عظمیٰ غنیمت گننے والے کو

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَّيْلًا اِلٰى حَرَمٍ

سیر فرمائی آپنے ایک شب میں حرم مکہ سے بیت المقدس کے حرم تک

كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِيْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

جیسے چودھویں رات کا چاند چلے اندھیری رات میں

وَبِتَّ تَرْقٰى اِلٰى اَنْ نِّلْتَ مَنْزِلَةً

اور ترقی کرتے گئے یہانتک کہ پہنچے قاب قوسین کے رتبہ کو

مِّنْ قَابِ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

جو نہ ادراک کیا جاتا ہے اور نہ طلب کیا جاتا ہے

وَقَدَّمَتْكَ جَمِيْعُ الْاَنْبِيَآءِ بِهَا

اور اس رتبہ کے سبب سب انبیاء و مرسلین نے آپکو مقدم کیا

وَالرُّسْلِ تَقْدِيمَ مَخْدُومٍ عَلَى خَدَمِ

جیسے خادم اپنے مخدوم کو مقدم کرتے ہیں

وَأَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ

اور آپ شگاف کرتے چلے گئے ساتوں طبق آسمان کے

فِي مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

اس طرح ان میں جیسے ایک لشکر کہ اسکے صاحب نشان آپ ہیں

حَتّٰى إِذَا لَمْ تَدَعْ شَاوًا لِمُسْتَبِقٍ

یہاں کہ باقی نہ رکھا پیش جانا کسی آگے جانے والے کا

مِّنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًى لِّمُسْتَنِمِ

نزدیکی میں اور نہ بالا جانے والے کے لئے بالا جانا

خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْإِضَافَةِ إِذْ

ہر مکان کو آپنے پست کیا جیسے اضافت سے زیر ہوتا ہے اس لئے کہ

نُوِّدِيتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

آپ بُلائے گئے بلندی پر جیسے منادی مفرد علم رفع سے پڑھا جاتا ہے

كَيْمَا تَفُوْزَ بِوَصْلٍ اَيِّ مُسْتَتِرٍ

یہانتک کہ بہرہ ور ہوئے ایسے وصال سے جو کمال پوشیدہ ہے

عَنِ الْعُيُوْنِ وَسِرٍّ اَيِّ مُكْتَتَمِ

آنکھوں سے اور ایسے راز سے جو نہایت پوشیدہ ہے

فَخُرْتَ كُلَّ فِخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ

پس حاصل ہوئے آپکو سب ایسے رتبے جو باعثِ فخر ہیں اور کوئی اُنمیں شریک

وَّجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحِمِ

نہیں اور گذرے آپ ہر مقام میں کہ وہاں کوئی اور نہ تھا

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيْتَ مِنْ رُّتَبٍ

اور بہت ہیں بزرگی میں وہ رتبے جو آپ کو دیئے گئے

وَّعَزَّ اِدْرَاكُ مَآ اُوْلِيْتَ مِنْ نِّعَمِ

اور کسی کے ادراک میں نہ آئیں وہ نعمتیں جو آپکو عطا ہوئیں

بُشْرٰى لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ اِنَّ لَنَا

اے گروہ اسلام ہم کو بہت بشارت ہے کہ ہمارے واسطے

مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ

ایسا رکن عنایت ہوا ہے جو نہ کبھی خراب ہو اور نہ گرے

لَمَّا دَعَا اللّٰهُ دَاعِينَا لِطَاعَتِهٖ

جب بلایا اللہ نے ہمارے بلانے والے کو اپنی عبادت کو

بِاَكْرَمِ الرُّسْلِ كُنَّا اَكْرَمَ الْاُمَمِ

بزرگترین پیغمبروں کا کیا انکو اور ہم بزرگترین اُمتوں کے ہوئے

اَلْفَصْلُ الثَّامِنُ

فصل آٹھویں

فِيْ ذِكْرِ جِهَادِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں جہاد کرنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدٰى اَنْبَاءُ بِعْثَتِهٖ

دشمنوں کے دل ڈرا دیئے اُنکے نبی ہونیکی خبر نے

كَنَبْاَةٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

جیسے ایک بکری غافل ڈر جاتی ہے اور بھاگتی ہے بکریوں سے

مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ

آپ ہمیشہ جہاد کرتے رہے کافروں سے ہر معرکہ میں یہاں تک کہ

حَتّٰى حَكَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰى وَضَمٍ

کافر نیزوں پر یوں معلوم ہوتے تھے جیسے گوشت لٹکایا جاتا ہے نیزے پر

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوا يَغْبِطُونَ بِهٖ

بھاگنا دوست رکھتے تھے اور قریب تھا کہ رشک کریں اُن پر

اَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

جن کے گوشت عقاب اور اور پرندے اوپر لے گئے

تَمْضِي اللَّيَالِي وَلَا يَدْرُونَ عِدَّتَهَا

راتیں گزرتی تھیں اور کافر نہ جانتے تھے اُن کے شمار

مَا لَمْ تَكُنْ مِّنْ لَّيَالِي الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

جب تک راتیں اُن مہینوں کی نہ ہوتیں جنہیں لڑائی حرام ہے

كَاَنَّمَا الدِّيْنُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ

گویا دین اسلام انکے گھروں میں ایسا مہمان آیا ہے

بِكُلِّ قَرْمٍ إِلَى لَحْمِ الْعِدَى قَرِمٍ

ہر سردار پر کہ دشمن کے گوشت کھانے پر بہت حریص ہے

يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ

دریائے جنگ جو خوش رفتار گھوڑوں پر ہے انکو کھینچتا ہے اور

تَرْمِي بِمَوْجٍ مِّنَ الْأَبْطَالِ مُلْتَطِمٍ

بہادروں کی موج کو پھینکتا ہے تھپڑیں لگاتا ہوا

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِّلّٰهِ مُحْتَسِبٍ

ہر اجابت کرنے والا اللہ سے اُمید رکھنے والا ہے

يَسْطُوا بِمُسْتَاصِلٍ لِّلْكُفْرِ مُصْطَلِمٍ

حملہ کرتا ہے کافروں کو جڑ سے اکھیڑنے کا اکھیڑنے میں

حَتّٰى غَدَتْ مِلَّةُ الْإِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ

یہاں تک کہ ملت اسلام جو پہلے غریب تھی کوئی اُسے

مِّنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُولَةَ الرَّحِمِ

کچھ نہ سمجھتا تھا اپنے اقربا سے مل گئی

مَكْفُوْلَةً اَبَدًا مِّنْهُمْ بِخَيْرِ اَبٍ

وہ ملّت کفالت میں اُن سے ہے ہمیشہ اچھے باپ اور

وَّخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

اچھے شوہر کی پس نہ یتیم ہوگی اور نہ بیوہ ہوگی

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مَّصَادِمَهُمْ

وہ لشکر اسلام پہاڑ ہیں اُن سے پوچھ کافروں کے صدمے پہنچانے کی خبر

مَّاذَا رَاٰى مِنْهُمْ فِيْ كُلِّ مُصْطَدِمِ

کہ کافروں نے کیا دیکھا ہے اُن سے ہر معرکہ میں

فَسَلْ حُنَيْنًا وَّسَلْ بَدْرًا وَّسَلْ اُحُدًا

جنگ حنین اور جنگ بدر اور جنگ احد کا حال پوچھ

فُصُوْلَ حَتْفٍ لَّهُمْ اَدْهٰى مِنَ الْوَخَمِ

کہ کافروں کیلئے موت کی فصلیں تھیں وبا سے زیادہ سخت

اَلْمُصْدِرِي الْبِيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ

وہ صحابہؓ دشمنوں کے خون سے سفید تلواروں کو سُرخ نکالنے والے

مِنَ الْعِدٰی کُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ

اعدا کی ہر ذلت کی سیاہی کے بعد

وَالْکَاتِبِیْنَ بِسُمِّ الْخَطِّ مَا تَرَکَتْ

اور وہ صحابہ نیزوں کے قلموں سے خط لکھنے والے کہ اُنکے قلموں نے

اَقْلَامُھُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَیْرَ مُنْعَجِمِ

کسی حرف جسم کو بے نقطۂ ضرب کے نہیں چھوڑا

شَاکِی السِّلَاحِ لَھُمْ سِیْمَا تَمَیُّزِھِمْ

تیز ہتھیار ان کے تمیز کی علامت ہیں

وَالْوَرْدُ یَمْتَازُ بِالسِّیْمَا مِنَ السَّلَمِ

کہ گلاب کا پھول نشانی سے ممتاز ہوتا ہے درخت خاردار سے

تُھْدِیْ اِلَیْکَ رِیَاحُ النَّصْرِ نَشْرَھُمْ

اُن کی خوشخبریاں تجھ کو ہوائے نصرت کا ہدیہ بھیجتی ہیں

فَتَحْسِبُ الْوَرْدَ فِی الْاَکْمَامِ کُلَّ کَمِ

پس تو گمان کرے کہ ہر ہتھیار بند گلاب ہے غلاف میں

كَأَنَّهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًا

گویا وہ اپنے گھوڑوں پیٹھوں پر ایسے ہیں جیسے گھاس میں ٹیلے ہیں

مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحُزُمِ

اپنی شفاعت اور احتیاط کے سبب سے اس سبب سے کہ زینیں تنگ ہیں

طَارَتْ قُلُوبُ الْعِدَى مِنْ بَأْسِهِمْ فَرَقًا

دشمنوں کے دِلوں میں لرزہ پڑا جان کے ڈر سے

فَمَا تُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَهْوِ وَالْبُهُمِ

چار پائے کو آدمی سے نہیں پہچانتے ڈر اور غم سے

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللهِ نُصْرَتُهُ

اور جس کو رسول اللہ سے مدد اور نُصرت آئی

إِنْ تَلْقَهُ الْأُسْدُ فِي آجَامِهَا تَجِمِ

اگر شیر بھی اپنی کچھاروں میں اس سے مل جائیں تو دُم دبا کر بھاگ جائیں

وَلَنْ تَرَاهُ مِنْ وَلِيٍّ غَيْرَ مُنْتَصِرِ

ہرگز تو کبھی نہ دیکھے گا کہ آپ کا دوست مدد نہ پائے

بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرَ مُنْقَسِمِ

اور آپ کا دشمن ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو

اَحَلَّ اُمَّتَهٗ فِيْ حِرْزِ مِلَّتِهٖ

اپنی اُمّت کو اپنی ملّت کے قلعہ میں ایسا لے لیا ہے

كَاللَّيْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِيْ اَجَمِ

جیسے شیر اپنے بچّوں کو نیستان میں

كَمْ جَدَّلَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ مِنْ جَدِلٍ

کلماتِ الٰہی نے بہت جھگڑنے والوں سے جنگ کی آپ کی

فِيْهِ وَكَمْ خَصَّمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمِ

شان میں اور بہت بُرہان الٰہی نے خصومت کی یعنی غالب آئیں

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْاُمِّيِّ مُعْجِزَةً

تجھ کو یہی معجزہ کافی ہے کہ اُمّی کو زمانہ

فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّاْدِيْبِ فِي الْيُتُمِ

جاہلیت میں علم اور یتیم کو ادب حاصل ہوا

اَلفَصلُ التَّاسِعُ

فصل نویں

فِی طَلَبِ مَغفِرَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَشَفَاعَۃٍ مِّنَ

بیان میں اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگنے کے اور طلب کرنے میں شفاعت کے

رَّسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے

خَدَمتُہٗ بِمَدِیحٍ اَستَقِیلُ بِہٖ

میں نے آپ کی خدمت مدح سے اسلیئے کی ہے کہ عفو ہو جائیں

ذُنُوبَ عُمرٍ مَّضٰی فِی الشِّعرِ وَالخِدَمِ

وہ گناہ جو اپنی عمر میں کئے ہیں یعنی شعر کہتا رہا ہوں اور خدمت کی ہے دولتمندوں کی

اِذ قَلَّدَانِی مَا تُخشٰی عَوَاقِبُہٗ

کیونکہ میرے گلے میں پڑ ڈالدیا ہے دونوں باتوں نے جس سے انجام کا خوف ہے

کَاَنَّنِی بِہِمَا ھَدیٌ مِّنَ النَّعَمِ

گویا ان دونوں باتوں سے میں حیوان ہوں چارپایوں سے

اَطَعْتُ غَیَّ الصِّبَا فِی الْحَالَتَیْنِ وَمَا

مَیں نے لڑکپن کی گمراہی کی اطاعت کی دونوں حالتوں میں

حَصَلْتُ اِلَّا عَلَی الْاٰثَامِ وَالنَّدَمِ

اور کچھ حاصل نہ ہوا سوائے گناہوں اور پشیمانی کے

فَیَا خَسَارَۃَ نَفْسِیْ فِیْ تِجَارَتِھَا

بڑا افسوس ہے کہ نفس کو تجارت میں بڑا نقصان ہوا

لَمْ تَشْتَرِ الدِّیْنَ بِالدُّنْیَا وَلَمْ تَسُمِ

کہ دین کو نہ خریدا دُنیا کے عوض اور مول نہ لیا

وَمَنْ یَّبِعْ اٰجِلًا مِّنْہُ بِعَاجِلِہٖ

جو شخص آخرت کے نفع کو دُنیا کے نفع پر بیچتا ہے

یَبِنْ لَّہُ الْغَبْنُ فِیْ بَیْعٍ وَّفِیْ سَلَمِ

اُس کو نقصان ہی ظاہر ہوتا ہے خریداری موجود اور آئندہ میں

وَاِنْ اٰتِ ذَنْبًا فَمَا عَھْدِیْ بِمُنْتَقِضٍ

اگرچہ میں نے گناہ کئے ہیں پر میرا پیمان نہیں ٹوٹنے کا

مِّنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرِمِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور نہ میرا رشتہ ٹوٹے گا

فَإِنَّ لِي ذِمَّةً مِّنْهُ بِتَسْمِيَتِي

کیونکہ میرے واسطے آپکا عہد ہے بسبب اسکے کہ میرا نام

مُحَمَّدًا وَّهُوَ أَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

محمد ہے اور آپ زیادہ پورا کرنیوالے ہیں خلقت سے عہدوں کو

إِنْ لَّمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي آخِذًا بِيَدِي

اگر آپ میری دستگیری آخرت میں از روئے فضل کے نہ کریں

فَضْلًا وَّإِلَّا فَقُلْ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

تو کہو بڑی ہی لغزش ہوئی اور پاؤں رپٹے

حَاشَاهُ أَنْ يُّحْرِمَ الرَّاجِي مَكَارِمَهُ

حاشا للہ کہ آپ کا امیدوار بخششوں سے محروم رہے

أَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمِ

یا پناہ لینے والا یوں ہی الٹا پھرے بے توقیر

وَمُنْذُ اَلْزَمْتُ اَفْكَارِیْ مَدَآئِحَهٗ

اور میں نے جب سے آپکی مدح میں فکر کو لازم کر لیا ہے

وَجَدْتُّهٗ لِخَلَاصِیْ خَیْرَ مُلْتَزَمٍ

آپ کو اپنی خلاصی کے واسطے بہت اچھا ذمہ دار پایا ہے

وَلَنْ یَّفُوْتَ الْغِنٰی مِنْهُ یَدًا تَرِبَتْ

اور ہرگز بے نیازی فوت نہ ہوگی اُس ہاتھ کی جو خاک پر پہنچا

اِنَّ الْحَیَا یُنْبِتُ الْاَزْهَارَ فِیْ اَكَمٍ

جس نے وسیلہ آپکا لیا کیونکہ مینھ ٹیلوں پر سبزہ پیدا کرتا ہے

وَلَمْ اُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْیَا الَّتِیْ اقْتَطَفَتْ

اور میں نہیں چاہتا ہوں دُنیا کے منافع جیسے زُہیر شاعر کے

یَدَا زُهَیْرٍ بِمَا اَثْنٰی عَلٰی هَرِمٍ

ہاتھوں نے میوے چُنے ہرم بن ہشام کی ثناء کہنے میں

اَلْفَصْلُ الْعَاشِرُ

فصل دسویں

فِیْ ذِکْرِ الْمُنَاجَاتِ وَعَرْضِ الْحَاجَاتِ

بیان و ذکر مناجات میں اور پیش کرنے میں حاجتوں کے

یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِہٖ

اے تمام مخلوق سے بزرگتر آپکے سوا میرا کوئی ایسا نہیں

سِوَاکَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ

جس سے پناہ چاہوں حادثۂ عام کے نازل ہونے میں

وَلَنْ یَّضِیْقَ رَسُوْلَ اللّٰہِ جَاھُکَ بِیْ

اور اے رسول اللہ آپکا مرتبہ میری شفاعت میں تنگی نہ کر جائے

اِذَا الْکَرِیْمُ تَجَلّٰی بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

جس وقت وہ ذات کریم اپنے اسم منتقم کے ساتھ جلوہ گر ہوگی

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِکَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَھَا

کیونکہ دُنیا اور آخرت آپکی بخششوں میں سے ہے

وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمُ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

اور لوح و قلم آپ کے علموں میں سے ہیں

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ

اے دل ناامید نہ ہو بڑے گناہوں کے سبب سے

إِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

اس لئے کہ بخشش میں گناہِ کبیرہ چھوٹے ہیں

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّي حِينَ يَقْسِمُهَا

اُمید ہے کہ جب اللہ کی رحمت تقسیم ہوگی تو موافق

تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ

گناہوں کے ہوگی جسکے گناہ بہت ہونگے اسپر رحمت بہت ہوگی

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِي غَيْرَ مُنْعَكِسٍ

اے میرے پروردگار میری اُمید کو اُلٹا نہ کیجیو

لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِي غَيْرَ مُنْخَرِمِ

اپنے سامنے اور میرے حساب کو یعنی التجا کو بر لاؤ

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّ لَهُ

اور اپنے بندے پر دونوں جہان میں عنایت کر کہ جب اُمور ہائلہ

صَبْرًا مَّتٰى تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ يُنْهَزِمِ

اُسکو پیش آتے ہیں تو اسکا صبر بھاگ جاتا ہے یعنی بے صبر ہو جاتا ہے

وَاْئْذَنْ لِّسُحْبِ صَلٰوةٍ مِّنْكَ دَآئِمَةٍ

اور درود وسلام کے ابروں کو اجازت دے کہ ہمیشہ

عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَّمُنْسَجِمِ

کمال کثرت سے برسیں نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ

اور سب آل واصحاب اور اُنکے تابعین پر کہ وہ تقوے

اَهْلِ التُّقٰى وَالنُّقٰى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

اور حلم وکرم کے اہل ہیں رضوان اللہ علیہم اجمعین

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ

پھر راضی ہو حضرت ابوبکر اور حضرت عمر سے

وَعَنْ عَلِيٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكَرَمِ

اور حضرت علی اور حضرت عثمان سے کہ وہ صاحب کرم ہیں رضی اللہ عنہم

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيْحُ صَبَا

جب تک کہ بادِ صبا درخت بان کی شاخوں کو ہلائے

وَاَطْرَبَ الْعِيْسَ حَادِي الْعِيْسِ بِالنَّغَمِ

اور اونٹوں کو طرب میں ڈالے حُدی کہنے والا نغموں سے

فَاغْفِرْ لِنَاشِدِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا

پس مغفرت کر اسکے مصنّف کی اور بخشش کر اسکے پڑھنے والے کی

سَاَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

بیشک میرا تجھ سے یہی سوال ہے یا صاحب بخشش اور صاحب کرم کے

بِالْخَيْرِ تَمَّ تَيْسِيْرِ

تاج کمپنی لمیٹڈ
لاہور • کراچی
راولپنڈی • پشاور



دلائل الخیرات شریف ایسا مجموعہ درود شریف ہے جو صدیوں سے علماء کرام و مشائخ عظام کے معمولات اوراد و وظائف کا خاصہ رہا ہے۔ وقت کے بڑے بڑے اولیاء کرام کے اوراد و وظائف میں شامل یہ مجموعہ درود شریف اپنی مثال آپ ہے۔

پوری دنیا میں بالعموم خصوصاً عرب ممالک میں اکثریت کے وظائف میں یہ مجموعہ شامل ہے اور بلاشبہ پاکستان بھر میں لاکھوں افراد اسے اپنا معمول بنائے ہوئے ہیں۔

تاج کمپنی لمیٹڈ نصف صدی سے زائد عرصہ سے اسے مسلسل شائع کرنے کی سند امتیاز رکھتی ہے۔ تاج کمپنی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس مجموعہ درود شریف کو پاکستان میں سب سے پہلے شائع کیا اور وقت کے ساتھ ساتھ اسکی خوبصورت طباعت میں خاطر خواہ مثبت تبدیلیاں کیں اس وقت مارکیٹ میں اس مجموعہ اوراد کی لاکھوں کی تعداد میں اشاعت کا سہرا بھی تاج کمپنی کے سر ہے۔

آپ سے گزارش ہے کہ اسکی اشاعت میں مزید بہتری کیلئے اپنی قیمتی آراء سے ہمیں ضرور آگاہ فرمائیں۔

بہ احترامات فراواں

تاج کمپنی لمیٹڈ

تاج کمپنی لمیٹڈ
لاہور ● کراچی ● راولپنڈی ● پشاور
E-mail: sales@tajquran.com
www.tajquran.com